کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں شامل کتاب

اسلام کے ارکانِ خمسہ (کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج) اور ان کے متعلقات
کے بارے میں عام فہم اور آسان معلومات پر مشتمل کتاب

ارکانِ اسلام

صفحات: 232

روزہ

نماز

زکوٰۃ

کلمہ طیبہ

حج

از افادات
شیخ طریقت، امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اسلام کے اَرکانِ خمسہ (کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج) اور ان کے متعلقات کے بارے میں عام فہم اور آسان معلومات پر مشتمل، کنز المدارس بورڈ کی نصابی کتاب

اَرکانِ اسلام

از افادات

شیخ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

مرتبین

مولانا ابو الاکرام سید بہرام حسین شاہ عطاری مدنی

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

تحقیقی و تصنیفی ادارہ المدینۃ العلمیۃ

Islamic Research Center

پبلشر

مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نام کتاب	اَرکانِ اسلام
پیش کش	المدینۃ العلمیۃ Islamic Research Center
پہلی بار	جمادی الاولیٰ ۱۴۴۶ھ، نومبر 2024ء
تعداد	30000 (تیس ہزار)

جملہ حقوق بحق مکتبۃ المدینہ محفوظ ہیں

مکتبۃ المدینہ

MAKTABA TUL MADINAH

دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

Faizan-E-Madina,Mohalla Sodagaran,Old Sabzi Mandi,Karachi

UAN : +92211111252692, Ext : 1144 , , :92-313-1139278, Ext : 9223

www.dawateislami.net www.maktabatulmadinah.com

ilmia@dawateislami.net feedback@maktabatulmadinah.com

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

کراچی: عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ نزد عسکری پارک کراچی	+92 312 2802126	لاہور: داتا دربار مارکیٹ نزد ستا ہوٹل گنج بخش روڈ لاہور	+92 42 37300561
ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان	+92 61 4511192	اسلام آباد: فیضان مدینہ، شبیر شریف روڈ، جی 11 مرکز، اسلام آباد	+92 314 5208663
فیصل آباد: امین پور بازار فیصل آباد	+92 41 2632625	راولپنڈی: اقبال روڈ فضل داد پلازہ، بیسمنٹ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی	+92 51 5553765
حیدر آباد: فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد	+92 313 0492960	پشاور: سٹی ٹاور شاپ #الیف 15,16 کابلی روڈ پشاور	+92 341 1458486
کراچی: اردو بازار نزد سوبھراج ہسپتال کراچی	+92 318 3402526	کراچی: رضا مسجد چشتیہ مارکیٹ کورنگی 4 نمبر کراچی	+92 311 2569741
گجرانوالہ: عرفات کالونی شیخوپورہ موڑ جی ٹی روڈ گجرانوالہ	+92 316 7223528	گجرات: گلی فیضان مدینہ شاہ جہانگیر روڈ گجرات	+92 312 6372786
آزاد کشمیر: نزد فیضان مدینہ چوک شہیداں میرپور آزاد کشمیر	+92 300 5787824	خان پور: شاہی روڈ نزد دورانی چوک خان پور	+92 312 7436719

تصدیق نامہ

تاریخ: ۱۸ ربیع الاول ۱۴۴۶ھ — حوالہ نمبر: 285

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

”اَرکانِ اسلام“

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تَفتیشِ کُتُب و رَسائل کی جانِب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کُفریہ عِبارات، اَخلاقیات، فقہی مَسائل اور عَربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر مُلاحَظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کِتابت کی غَلَطیوں کا ذِمّہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تَفتیشِ کُتُب و رَسائل (دعوتِ اسلامی)

23-09-2024

(دعوتِ اسلامی) DAWAT-E-ISLAMI MAKTABA TUL MADINAH

یادداشت

(دورانِ مُطالَعہ ضَرورتاً انڈر لائن کیجئے، اِشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ علم میں ترقی ہوگی۔)

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

Go To Index

اَرکانِ اِسلام

کلمہ
(صفحہ 11 تا 66)

نماز
(صفحہ 67 تا 146)

روزہ
(صفحہ 147 تا 173)

زکوۃ
(صفحہ 174 تا 189)

حج
(صفحہ 190 تا 216)

www.dawateislami.net

Go To Index

اجمالی یعنی مختصر فہرست

یاد داشت 3
اجمالی یعنی مختصر فہرست 6
المدینۃُ العلمیۃ(Islamic Research Centre) 9
اَرکانِ اِسلام 10
سبق نمبر01: ایمانیات قرآن وحدیث کی روشنی میں 12
سبق نمبر02: ایمانیات کے بارے میں سوال جواب 15
سبق نمبر03: اللہ پاک کے بارے میں سُوال جواب 20
سبق نمبر04: اللہ پاک کی صفات کے متعلق سوال جواب 24
سبق نمبر05: فرشتوں کے بارے میں سُوال جواب 28
سبق نمبر06: آسمانی کتب کے بارے میں سُوال جواب 33
سبق نمبر07: قراٰنِ مجید کے بارے میں سوال جواب 36
سبق نمبر08: نبوت و رسالت کے بارے میں سُوال جواب 41
سبق نمبر09: ختم نبوت کے بارے میں سوال جواب 47
سبق نمبر10: قیامت کے بارے میں سُوال جواب 52
سبق نمبر11: تقدیر کے بارے میں سُوال جواب 58
سبق نمبر12: مرنے کے بعد اُٹھائے جانے کے بارے میں سُوال جواب 63
سبق نمبر13: نماز اور طہارت قرآن و حدیث کی روشنی میں 68
سبق نمبر14: وُضو کے احکام کے بارے میں سُوال جواب 73
سبق نمبر15: وُضو کے پانی کے بارے میں سوال جواب 77
سبق نمبر16: وضو کا طریقہ اور فرائض وغیرہ کے بارے میں سوال جواب 80
سبق نمبر17: وضو ٹوٹنے کے مسائل کے بارے میں سوال جواب 86
سبق نمبر18: غُسل کے بارے میں سُوال جواب 92
سبق نمبر19: تَیَمُّم کے بارے میں سُوال جواب 97
سبق نمبر20: نماز کے بارے میں سوال جواب 102

www.dawateislami.net

سبق نمبر21: نماز کا طریقہ 109
سبق نمبر22: نماز کے ضروری مسائل مع شرائط و فرائض 115
سبق نمبر23: نماز توڑنے والے اعمال 119
سبق نمبر24: نماز کے مکروہات، سجدہ سہو کے احکام مع دیگر آداب 123
سبق نمبر25: نَمازِ وتر کے بارے میں سوال جواب 130
سبق نمبر26: نمازِ مسافر کے بارے میں سوال جواب 132
سبق نمبر27: نمازِ جمعہ کے بارے میں سوال جواب 134
سبق نمبر28: نَمازِ تراویح اور عید کے بارے میں سوال جواب 137
سبق نمبر29: نمازِ جنازہ کے طریقے کے بارے میں سوال جواب 140
سبق نمبر30: نمازِ جنازہ کے دیگر احکام کے بارے میں سوال جواب 144
سبق نمبر31: روزہ و اعتکاف قرآن و حدیث کی روشنی میں 148
سبق نمبر32: روزے کے فضائل و احکام کے بارے میں سُوال جواب 151
سبق نمبر33: روزہ ٹوٹنے کے احکام کے بارے میں سوال جواب 157
سبق نمبر34: روزے کے مکروہات کے بارے میں سوال جواب 161
سبق نمبر35: اِعتکاف کے بارے میں سُوال جواب 166
سبق نمبر36: مسجد بیت کے بارے میں سوال جواب 171
سبق نمبر37: زکٰوۃ قرآن و حدیث کی روشنی میں 175
سبق نمبر38: زکٰوۃ کے بارے میں سُوال جواب 177
سبق نمبر39: مصارفِ زکٰوۃ کے بارے میں سوال جواب 183
سبق نمبر40: حج قرآن و حدیث کی روشنی میں 191
سبق نمبر41: حَج کے بارے میں سُوال جواب 193
سبق نمبر42: احرام کے بارے میں سوال جواب 198
سبق نمبر43: طواف اور سعی کے بارے میں سوال جواب 202
سبق نمبر44: حج کے احکام کے بارے میں سوال جواب 207

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

”اَرکانِ اسلام پانچ ھیں“ کے 17 حُرُوف کی نِسبت سے

اِس کتاب کو پڑھنے کی 17 نیّتیں

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(معجم کبیر، 6/185، حدیث:5942)

مَدَنی پھول: جتنی اچھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

(1) ہر بار حَمد و (2) صلوٰۃ اور (3) تعوُّذ و (4) تَسمِیہ سے آغاز کروں گا/گی (اِس صفحے کی ابتدا میں دی گئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ (5) رِضائے اِلٰہی کے لئے اوّل تا آخر اِس کتاب کا مُطالعہ کروں گا/گی۔ (6) حَتَّی الْوَسْع اس کا باوُضو اور (7) قبلہ رُو مُطالعہ کروں گا/گی۔ (8) جہاں اللہ کا نامِ پاک آئے گا وہاں پاک اور (9) جہاں سرکار کا اِسمِ مُبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا/گی۔ (10) اِس رِوایت عِنْدَ ذِکْرِ الصَّالِحِیْنَ تَنْزِلُ الرَّحْمَۃ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رَحمت نازِل ہوتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 7/335، رقم:10750) پر عمل کرتے ہوئے صالحین کے ذِکر کی بَرَکتیں لُوٹوں گا/گی۔ (11) دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی تَرغیب دِلاؤں گا/گی۔ (12) اِس حدیثِ پاک تَہَادَوْا تَحَابُّوْا یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، 2/407، حدیث:1737) پر عمل کی نیّت سے ایک یا حسبِ توفیق یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گا/گی۔ (13) اِس کتاب کے مُطالعے کا ثواب ساری اُمَّت کو اِیصال کروں گا/گی۔ (14) ذاتی نُسخے پر ”یادداشت“ والے صفحہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا/گی۔ (15) جس مسئلے میں دُشواری ہوگی اسے بار بار پڑھوں گا/گی۔ (16) جو نہیں جانتے انہیں سکھاؤں گا/گی۔ (17) کتابت وغیرہ میں شَرعی غَلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا/گی۔ (مصنّف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا۔)

المدینۃُ العلمیۃ

(Islamic Research Centre)

عالمِ اسلام کی عظیم دِینی تحریک دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو دُرُست اِسلامی لٹریچر پہنچانے اور اس کے ذَرِیعے اِصلاحِ فرد و مُعاشرہ کے عظیم مقصد کے لئے 1421ھ مطابق 2001ء کو جامعۃ المدینہ گلستانِ جوہر کراچی میں المدینۃ العلمیہ کے نام سے ایک تحقیقی اِدارہ قائم کیا جس کا بنیادی مقصد اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مُطابق شائع کروانا تھا۔ جمادی الاولیٰ 1424ھ/جولائی 2003ء کو اسے عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ پُرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ کراچی میں منتقل کر دیا گیا۔ امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ علمِ شریعت کا عزم پیشِ نظر رکھتے ہوئے یہ اِدارہ چھ شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ان میں بتدریج اِضافہ ہوتا رہا۔ اس کی کراچی کے علاوہ ایک شاخ مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد، پنجاب میں بھی قائم ہو چکی ہے، دونوں شاخوں میں 120 سے زائد عُلَما تصنیف و تالیف یا ترجمہ و تحقیق وغیرہ کے کام میں مصروف ہیں اور 2021ء تک اس کے 23 شعبے قائم کئے جا چکے ہیں:

(1) شعبہ فیضانِ قرآن (2) شعبہ فیضانِ حدیث (3) شعبہ فقہ (فقہ حنفی و شافعی) (4) شعبہ سیرتِ مصطفٰے (5) شعبہ فیضانِ صحابہ و اہلِ بیت (6) شعبہ فیضانِ صحابیات و صالحات (7) شعبہ فیضانِ اَولیا و عُلَما (8) شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت (9) شعبہ تخریج (10) شعبہ دَرسی کتب (11) شعبہ اِصلاحی کتب (12) شعبہ ہفتہ وار رسالہ (13) شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی (14) شعبہ تراجم کتب (15) شعبہ فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت (16) ماہنامہ فیضانِ مدینہ (17) شعبہ دِینی کاموں کی تحریرات و رَسائل (18) دعوتِ اسلامی کے شب و روز (19) شعبہ بچّوں کی دُنیا (20) شعبہ رَسائلِ دعوتِ اسلامی (21) شعبہ گرافکس ڈیزائننگ (22) شعبہ رابطہ برائے مصنفین و محققین (23) شعبہ اِنتظامی امور قائم ہیں۔

المدینۃ العلمیہ کے اَغراض و مقاصد یہ ہیں: ☆ باصلاحیت عُلَمائے کِرام کو تحقیق، تصنیف و تالیف کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنا اور ان کی صلاحیتوں میں اِضافہ کرنا۔ ☆ قرآنی تعلیمات کو عصری تقاضوں کے مطابق منظرِ عام پر لانا۔ ☆ اِفادۂ خواص و عوام کیلئے علومِ حدیث اور بالخصوص شرحِ حدیث پر مشتمل کتب تحریر کرنا۔ ☆ سیرتِ نبوی، عہدِ نبوی، قوانینِ نبوی، طبِ نبوی وغیرہ پر مشتمل تحریریں شائع کرنا۔ ☆ اہلِ بیت و صحابۂ کِرام اور عُلَما و بزرگانِ دِین کی حیات و خدمات سے آگاہ کرنا۔ ☆ بزرگوں کی کتب و رَسائل جدید منہج و اسلوب کے مطابق منظرِ عام پر لانا بالخصوص عربی مخطوطات (غیر مطبوع) کتب و رَسائل کو دورِ جدید سے ہم آہنگ تحقیقی منہج پر شائع کروانا۔ ☆ نیکی کی دعوت کا جذبہ رکھنے والوں کو مستند مواد فراہم کرنا۔ ☆ دِینی و دُنیاوی تعلیمی اِداروں کے طلبہ کو مستند صحت مند مواد کی فراہمی نیز دَرسِ نظامی کے طلبہ و اَساتذہ کے لئے نصابی کتب عمدہ شروحات و حواشی کے ساتھ شائع کر کے ان کی ضرورت کو پورا کرنا۔

اَلحمدُ للہ! اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی شفقت و عنایت، تربیت اور عطا کردہ اُصولوں پر عمل پیرا ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ دُنیا و آخرت میں کامیابی پانے، نئی نسل کو اِسلام کی حقانیت سے آگاہ کرنے، انہیں باعمل مسلمان اور ایک صحت مند مُعاشرے کا بہترین فرد بنانے، والدین و اَساتذہ اور سرپرست حضرات کو اندازِ تربیت کے دُرُست طریقوں سے آگاہ کرنے اور اِسلام کی نظریاتی سرحدوں اور دِین و ایمان کی حفاظت کیلئے المدینۃ العلمیہ نے اپنے آغاز سے لے کر اب تک جو کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بشمول المدینۃ العلمیہ دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں، اِداروں اور شعبوں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

تاریخ: 15 شوال المکرم 1442ھ / 27 مئی 2021ء

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَرکانِ اِسلام

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں بھیجتا اور اُس کے نامۂ اعمال میں 10 نیکیاں لکھتا ہے۔[1]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَرکانِ اِسلام کتنے اور کون کون سے ہیں؟

سُوال: اَرکانِ اِسلام کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: اَرکانِ اِسلام پانچ ہیں: کلمہ (شہادتِ توحید و رسالت)، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج، جیسا کہ نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اِسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (1) اِس بات کی گواہی دینا کہ اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس کے خاص بندے اور رسول ہیں (2) نماز قائم کرنا (3) زکوٰۃ دینا (4) حج کرنا اور (5) رَمضان کے روزے رکھنا۔[2] یعنی اِسلام ایک خیمے یا چھت کی طرح ہے اور یہ پانچ اَرکان اس کے پانچ ستونوں کی طرح ہیں کہ جو کوئی ان میں سے ایک کا بھی اِنکار کرے گا وہ اِسلام سے نکل جائے گا اور اس کے اِسلام یعنی ایمان کی عمارت گر جائے گی۔[3]

---

1 ...... ترمذی، 2/28، حدیث:484۔
2 ...... بخاری، 1/14، حدیث:8۔
3 ...... مراٰۃ المناجیح، 1/27۔ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 2/273۔

Go To Index

کلمہ

(شہادتِ توحید و رسالت مع ایمانیات)

سبق نمبر01:ایمانیات قرآن وحدیث کی روشنی میں

اللہ کے نزدیک مقبول دین ”صرف اسلام“

خالقِ کائنات، اللہ ربّ العزّت نے قرآنِ کریم میں واضح فرمادیا کہ اس کی بارگاہ میں صرف اور صرف اسلام ہی مقبول دین ہے، چنانچہ سورۂ اٰلِ عمران میں ہے: ﴿اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ﴾ [1] ترجمۂ کنزالایمان: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔

ہر نبی کا دین اسلام ہی تھا لہٰذا اسلام کے سوا کوئی اور دین بارگاہِ الٰہی میں مقبول نہیں لیکن اب اسلام سے مراد وہ دین ہے جو حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم لائے، چونکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام لوگوں کیلئے رسول بناکر مبعوث فرمایا اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کو آخری نبی بنایا، تو اب اگر کوئی کسی دوسرے آسمانی دین کی پیروی کرتا بھی ہو لیکن چونکہ وہ اللہ عزوجل کے اِس قطعی اور حتمی دین اور نبی کو مکمل طور پر نہیں مان رہا لہٰذا اس کا آسمانی دین پر عمل بھی مردود ہے۔یہود ونصاریٰ وغیرہ کفار جو اپنے دین کو افضل ومقبول کہتے ہیں اس آیت میں ان کے دعویٰ کو باطل فرمایا گیا ہے۔ [2]

ایمان کی فضیلت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم) اللہ پاک کے رسول ہیں تو اللہ پاک اس پر دوزخ کی آگ حرام فرمادیتا ہے۔ [3]

اسلام اور ایمان کی حقیقت

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک روز ہم رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ اچانک ایک شخص حاضر ہوا جس کے کپڑے بہت سفید تھے اور بال نہایت سیاہ، نہ اس شخص پر سفر کا کوئی نشان تھا اور نہ

---

1 ...... پ 3، اٰل عمرٰن:19۔

2 ...... تفسیر صراط الجنان، 1/449۔

3 ...... مسلم، ص36، حدیث:47۔(29)۔

ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا تھا یہاں تک کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا اور دوزانو ہو کر اپنے گھٹنے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے گھٹنے سے ملا دیئے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھ لیے اور عرض کی: اے محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم)! مجھ کو اسلام کی حقیقت کے بارے میں آگاہ فرمائیے۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) اللہ پاک کے رسول ہیں اور تو نماز ادا کرے، زکوۃ دے، رمضان کے روزے رکھے اور خانۂ کعبہ کا حج کرے اگر تو اس کی استطاعت رکھتا ہو اس شخص نے (یہ سن کر) عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ (راوی کہتے ہیں کہ) ہم لوگوں کو تعجب ہوا کہ یہ شخص دریافت بھی کرتا ہے اور (خود ہی) تصدیق بھی کرتا ہے پھر اس نے پوچھا: ایمان کی حقیقت بیان فرمائیے۔ آپ نے فرمایا: (ایمان یہ ہے) کہ تو اللہ پاک اور اس کے فرشتوں نیز اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور قیامت کے دن پر یقین رکھے اور تقدیر کی بھلائی اور برائی کو دل سے مانے۔ (1)

ایمان کامل کب ہوگا؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے ماں باپ، بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ (2)

تقدیر

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پاک نے آسمان و زمین کی پیدائش سے پچاس ہزار برس قبل مخلوقات کی تقدیروں کو لکھا (لوحِ محفوظ میں ثبت فرمادیا)۔ (3)

ایمان اور کفر

اولادِ آدم مختلف طبقات پر پیدا کی گئی، ان میں سے بعض مومن پیدا ہوئے، حالتِ ایمان پر زندہ رہے اور مومن ہی مریں گے، بعض کافر پیدا ہوئے حالتِ کفر پر زندہ رہے اور کافر ہی مریں گے جبکہ بعض مومن پیدا ہوئے، مومنانہ زندگی

1 ...... مسلم، ص22، حدیث:1۔(8)۔

2 ...... بخاری، 1/17، حدیث:14۔

3 ...... مسلم، ص1427، حدیث:16۔(2653)۔

Go To Index

گزاری اور حالتِ کفر پر مریں گے، بعض کافِر پیدا ہوئے حالتِ کفر پر زندہ رہے اور مومِن ہو کر مریں گے۔ [1]

ایک اچھے یا بُرے کلمے کا نتیجہ

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ کبھی اللہ پاک کی خوشنودی کی بات کہتا ہے اور اُس کی طرف توجُّہ بھی نہیں کرتا (یعنی بعض باتیں انسان کے نزدیک نہایت معمولی ہوتی ہیں) اللہ پاک اُس (بات) کی وجہ سے اُس کے بہُت سے دَرَجے بُلند کرتا ہے۔ اور کبھی اللہ پاک کی ناراضگی کی بات کرتا ہے اور اُس کا خیال بھی نہیں کرتا اِس (بات) کی وجہ سے جہنم میں گرتا ہے۔ [2]

جہنم میں کون جائے گا؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں صرف بدنصیب داخل ہوگا۔ پوچھا گیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! بدنصیب کون ہے؟ فرمایا: بدنصیب وہ شخص ہے کہ جس نے اللہ پاک کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس کی اطاعت نہیں کی اور اللہ پاک کی نافرمانی سے بچنے کے لیے گناہ نہیں چھوڑا۔ [3]

شرک کی مذمت

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ کے بارے میں خبر نہ دوں؟ وہ اللہ پاک کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹ بولنا ہے۔ [4]

---

1 ...... ترمذی، 4/81، حدیث: 2198۔

2 ...... بخاری، 4/241، حدیث: 6478۔

3 ...... ابنِ ماجہ، 4/516، حدیث: 4298۔

4 ...... مسند احمد بن حنبل، 7/306، حدیث: 20407۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر 02: ایمانیات کے بارے میں سوال جواب

اِسلام کا کیا معنٰی ہے؟

سُوال: اِسلام کا کیا معنٰی ہے؟

جواب: اِسلام کا معنٰی "تسلیم کرنا یعنی دِل سے قبول کرنا" ہے۔ اسے تَصدیق بھی کہتے ہیں اور تصدیق دل سے ہوتی ہے۔ (1)

اِیمان کا لغوی اور اصطلاحی معنٰی

سُوال: اِیمان کا لغوی اور اصطلاحی معنٰی بیان کریں۔

جواب: اِیمان کا لغوی معنٰی ہے: اَمن دینا، چونکہ مومِن اسلام قبول کرکے اور اچھے عقیدے اِختیار کرکے اپنے آپ کو ہمیشہ کے عذاب سے اَمن دے دیتا ہے اِس لئے اسے اِیمان کہتے ہیں۔ اِصطِلاحِ شَرع میں اِیمان کے معنٰی ہیں: سچّے دِل سے اُن سب باتوں کی تَصدیق کرنا جو ضَروریاتِ دِین سے ہیں۔ (2) یعنی اللہ پاک کے آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو ہر ہر بات میں سچا جاننا اور حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو سچے دِل سے ماننا اِیمان ہے۔ (3)

ضَروریاتِ دِین کسے کہتے ہیں؟

سُوال: ضَروریاتِ دِین کسے کہتے ہیں؟ تفصیل سے بتائیں۔

جواب: ضَروریاتِ دِین سے مراد، دین کے وہ احکام و مسائل ہیں جو قرآن کریم یا حدیث متواتر یا اجماع سے اس طرح ثابت ہوں کہ ان میں نہ کسی شبہے کی گنجائش ہو، نہ تاویل کی کوئی راہ ہو، اور انھیں خواص و عوام سبھی جانتے ہوں۔ جیسے اللہ پاک کا ایک ہونا، انبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام کی نبوت، جنت و دوزخ اور حشر نشر وغیرہ کے مسائل۔ نبی رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ختم نبوت۔ نماز، روزہ، حج اور زکوۃ وغیرہ کا فرض ہونا، چوری اور زنا وغیرہ کا حرام ہونا۔ یہاں خواص سے مراد علمائے کرام ہیں اور عوام سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا شمار طبقہ علما میں نہ ہو، مگر وہ علما کے پاس آتے جاتے ہوں اور علمِ دین کا شوق و ذوق رکھتے ہوں۔

---

1 ...... احیاء العلوم، 1/160۔ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 2/273۔

2 ...... تفسیرِ قرطبی، 1/147۔ تفسیرِ نعیمی، 1/8۔ بہارِ شریعت، 1/172، حصّہ: 1 ماخوذاً۔

3 ...... فتاویٰ رضویہ، 29/254 ملخصًا۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 39۔

اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ضروریاتِ دین کا ثبوت قرآنِ عظیم یا حدیث متواتر یا اجماع قطعیات الدلالات واضحۃ الافادات سے ہوتا ہے جن میں نہ شبہے کی گنجائش نہ تاویل کو راہ۔ اور ان کا منکر یا ان میں باطل تاویلات کا مرتکب کافر ہوتا ہے۔ (1)

ضروریاتِ دین کی کوئی سمجھ نہ ہو تو

سُوال: اگر کسی کو کلمہ اور ضروریاتِ دین کی کوئی سمجھ نہ ہو تو وہ کیسے مسلمان ہو گا؟

جواب: جسے کلمہ کے معنٰی سمجھانے والا کوئی نہیں جیسے کوئی جنگل بیابان میں رہتا ہو یا سمجھانے والا تو ہے لیکن یہ فرد بہت زیادہ غبی ذہن ہے کہ ضروریاتِ دین کی تفصیلات سمجھ نہیں سکتا، اگر وہ یہ اقرار کر لے کہ دینِ محمدی کو سچا جانتا اور دل سے قبول کرتا ہوں تو وہ مسلمان ٹھہرے گا۔ (2)

کُفر کے کیا معنٰی ہیں؟

سُوال: کُفر کے کیا معنٰی ہیں؟

جواب: کُفر کا لغوی معنٰی ہے: کسی شے کو چُھپانا، انکار کرنا۔ اِصطِلاحِ شرع میں کسی ایک بھی ضَرورتِ دِینی کا اِنکار کفر ہے۔ اگر کوئی شخص تمام ضَروریاتِ دِین کی تصدیق کرتا ہو مگر کسی ایک کا انکار کرے جیسے نَماز کی فرضِیّت یا ختمِ نبوّت کا انکار کرے تو وہ کافِر ہے کہ نَماز کو فرض ماننا اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو آخری نبی ماننا دونوں باتیں ضَروریاتِ دِین میں سے ہیں۔ (3)

مرتد کسے کہتے ہیں؟

سُوال: مرتد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو کوئی مسلمان ہونے کے بعد معاذاللہ کوئی کفر کی بات یا عمل کرے اور اُس پر ڈٹا رہے، توبہ نہ کرے، تو وہ مرتد ہے۔ (4)

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، 29/385۔

2 ...... ہمارا اسلام، ص14 مفہوماً۔

3 ...... اَلمُفرَدات، ص714۔ بہارِ شریعت، 1/172، حصّہ: 1 ماخوذاً۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص40۔

4 ...... ہمارا اسلام، ص15۔

توحید کسے کہتے ہیں؟

سُوال: توحید کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ پاک کو ایک ماننا یعنی یہ ایمان رکھنا کہ اللہ کریم کی ذات، صفات، اَحکام اور اَفعال میں کسی طرح کا کوئی شریک نہیں۔ یہی عقیدۂ توحید ہے۔(1)

واجِبُ الوُجُود کسے کہتے ہیں؟

سُوال: واجِبُ الوُجُود کسے کہتے ہیں؟

جواب: واجِبُ الوُجُود ایسی ذات کو کہتے ہیں جس کا ہونا ضَروری اور نہ ہونا ناممکن ہے یعنی وہ ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی، جس کو کبھی فنا نہیں، کسی نے اِس کو پیدا نہیں کیا بلکہ اسی نے سب کو پیدا کیا ہے۔ جو خود اپنے آپ سے موجود ہے اور یہ صرف اللہ پاک کی ذات ہے۔(2)

شرک کے کیا معنٰی ہیں؟

سُوال: شرک کے کیا معنٰی ہیں؟

جواب: شرک کا معنٰی ہے: اللہ پاک کے سِوا کسی کو واجِبُ الوُجُود یا کسی کو عبادت کے لائق جاننا یعنی اُلُوہیَّت میں دوسرے کو شریک کرنا اور یہ کفر کی سب سے بدترین قسم ہے۔(3)

نِفاق کسے کہتے ہیں؟

سُوال: نِفاق کسے کہتے ہیں؟ نیز اس کی سزا کیا ہے؟

جواب: زَبان سے اِسلام کا دعویٰ کرنا اور دِل میں اِسلام سے اِنکار کرنا نِفاق ہے۔ یہ بھی خالص کُفر ہے بلکہ ایسے لوگوں کے لئے جہنم کا سب سے نچلا طبقہ ہے۔

---

1 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 44 ملخصاً۔

2 ...... ہمارا اسلام، حصّہ سُوم، ص 95۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 45۔

3 ...... بہارِ شریعت، 1 / 183، حصّہ: 1 مُلَخَّصاً۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 44۔

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے منافقین کے بارے میں بتایا؟

سُوال: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے منافقین کے بارے میں بتایا؟

جواب: رَسُولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ظاہری حیات کے زمانے میں اِس صِفَت کے کچھ اَفراد بطورِ مُنافقین مشہور ہوئے، ان کے باطنی کُفر کو قرآنِ مجید میں بیان کیا گیا ہے۔ نیز رَسُولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اللہ پاک کی عطا کے ذَریعے اپنے وَسیع عِلم سے ایک ایک کو پہچانا اور نام بنام فرما دیا کہ یہ یہ منافِق ہیں۔

کسی مخصوص شخص کی نسبت منافق کہنا کیسا؟

سُوال: کیا اِس زمانے میں کسی مخصوص شخص کی نسبت یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ مُنافِق ہے؟

جواب: اب اِس زمانے میں کسی مخصوص شخص کی نسبت یقین سے کہنا کہ وہ مُنافِق ہے ممکِن نہیں کہ ہمارے سامنے جو اِسلام کا دَعویٰ کرے ہم اُسے مسلمان ہی سمجھیں گے جب تک کہ اِیمان کے خلاف کوئی بات یا کام اُس سے ظاہر نہ ہو۔ البتہ نِفاق یعنی مُنافقت کی ایک شاخ اِس زمانے میں بھی پائی جاتی ہے کہ بَہُت سے بد مذہب اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور دیکھا جائے تو اِسلام کے دَعوے کے ساتھ ساتھ بَہُت سے ضَروریاتِ دِین کا اِنکار بھی کرتے ہیں۔[1]

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/182، حصّہ: 1 مُلَخَّصاً۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 45۔

www.dawateislami.net

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: اِسلام کا کیا معنیٰ ہے؟

سُوال: اَرکانِ اِسلام کتنے اور کون کون سے ہیں؟

سُوال: ضَروریاتِ دِین کسے کہتے ہیں؟ تفصیل سے بتائیں۔

سُوال: شرک کے کیا معنیٰ ہیں؟

سُوال: کیا اِس زمانے میں کسی مخصوص شخص کی نسبت یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ مُنافق ہے؟

سبق نمبر 03: اللہ پاک کے بارے میں سُوال جواب

”مَعْبُود“ کسے کہتے ہیں؟

سُوال: ”مَعْبُود“ کسے کہتے ہیں؟ نیز حقیقی اور سچا معبود کون ہے؟

جواب: ”مَعْبُود“ وہ ہوتا ہے جس کی عبادت کی جائے اور حقیقی اور سچا ”مَعْبُود“ صرف اور صرف ہمارا ”اللہ تعالیٰ“ ہے۔ ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں اور وہی عبادت کے لائق ہے۔ (1)

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے

سُوال: اللہ تعالیٰ کو قدیم کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ سے ہے۔ وہ تب سے ہے کہ جب اب تب کب، یہاں وہاں، اوپر نیچے، دائیں بائیں وغیرہ کچھ بھی نہ تھا۔ اسی لیے اللہ کریم کو ”قدیم“ کہتے ہیں۔ اللہ پاک اور اس کی صِفات کے علاوہ ہر چیز حادِث ہے۔ حادِث اسے کہتے ہیں جو پہلے نہ ہو، بعد میں وُجود میں آئے۔ یہ ساری کائنات زمین و آسمان، عرش و کرسی، اوپر نیچے، دائیں بائیں سب کچھ حادِث ہے۔ (2)

توحید پر قرآنی دلیل

سُوال: اللہ پاک کے ایک اور لاشریک ہونے پر قرآنِ پاک سے کیا دلائل ہیں؟ کوئی سے تین دلائل بیان کریں۔

جواب: قرآنِ کریم میں اللہ پاک کے ایک اور لاشریک ہونے کے بے شمار دلائل ہیں:

پارہ 30، سورۃ الاخلاص میں اللہ پاک فرماتا ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠﴿۴﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

پارہ 15 سورۃ الاسراء کی آیت 111 میں اللہ پاک نے فرمایا:

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ

ترجَمۂ کنزالایمان: اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لیے بچہ

---

1 ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 10/133 ماخوذاً۔

2 کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 112 تا 113 ملخصاً۔

یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو۔

پارہ 18 سورۃ الفرقان کی آیت 2 میں اللہ پاک نے فرمایا:

الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیۡءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقۡدِیۡرًا ﴿۲﴾ ترجمۂ کنزالایمان: وہ جس کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور اُس نے نہ اختیار فرمایا بچہ اور اس کی سلطنت میں کوئی ساجھی (شریک) نہیں اُس نے ہر چیز پیدا کر کے ٹھیک اندازہ پر رکھی۔

اللہ پاک کی مثل ناممکن ہے

سُوال: کیا کوئی اللہ پاک جیسا ہو سکتا ہے؟

جواب: ہر گز ہر گز نہیں! کوئی بھی، کبھی بھی اللہ پاک کی طرح نہیں ہو سکتا۔ پارہ 25 سورۃ الشوریٰ کی آیت نمبر 11 میں ہے: ﴿لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ ۚ وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۱۱﴾﴾ ترجمۂ کنزالایمان: "اس جیسا کوئی نہیں اور وُہی سنتا دیکھتا ہے۔" صَدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ ایک ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، نہ ذات میں نہ صِفات میں نہ اَفعال میں نہ اَحکام میں نہ اَسماء (یعنی ناموں) میں۔(1)

کیا خدائے کریم دِل میں رہتا ہے؟

سُوال: کیا خدائے کریم دِل میں رہتا ہے؟

جواب: اِس طرح کے اَلفاظ بعض لوگ محاورے کے طور پر بھی بولتے ہیں تو اِس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ مَعاذَ اللہ دِل خُدا کا گھر ہے بلکہ اِس کا مطلب ہے کہ خُدا کی یاد دِل میں ہے۔ یاد رَکھیے! اللہ پاک مکان سے پاک ہے کیونکہ مکان میں رہے گا تو پھر اس کی حَد بھی ہو گی، جسم بھی ہو گا، جہت وغیرہ بھی ہو گی حالانکہ اللہ پاک اِن تمام چیزوں سے پاک ہے، نہ اس کا جسم ہے نہ مکان، نہ اس کے لیے کوئی جہت کی تعیین جیسے دائیں بائیں یا اوپر نیچے ہونا۔ یوں ہی کعبہ کو بیتُ اللہ یعنی اللہ کا گھر اور مسجد کو بھی اللہ کا گھر کہا جاتا ہے تو اِس کا یہی مطلب ہوتا ہے کہ یہاں اللہ تعالیٰ کی عبادت ہوتی ہے۔(2)

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/2، حصہ: 1۔

2 ...... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 2/465۔

دنیا میں اللہ پاک کا دیدار

سُوال: کیا دُنیا کی زندگی میں جاگتے ہوئے اللہ پاک کا دِیدار ہو سکتا ہے؟

جواب: دُنیا کی زندگی میں جاگتے ہوئے اللہ پاک کا دِیدار آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لیے خاص ہے اور آخرت میں ہر مسلمان کو ہو گا۔ رہا قلبی یعنی دِل میں دِیدار یا خواب میں، تو یہ دِیگر اَنبیاء علیہمُ السّلام بلکہ اَولیا کو بھی حاصل ہے۔ ہمارے امامِ اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہُ عنہ کو خواب میں 100 بار اللہ پاک کی زیارت ہوئی۔[1]

آخرت میں اللہ پاک کا دِیدار

سُوال: آخرت میں اللہ پاک کا دِیدار کیسے ہو گا؟

جواب: اللہ پاک کے دیدار کی کیفیت کو بیان نہیں کیا جاسکتا، یعنی دیکھیں گے مگر یہ نہیں کہہ سکتے کہ کیسے دیکھیں گے! ہم جس چیز کو دیکھتے ہیں وہ ہم سے نزدیک یا دور، دائیں یا بائیں، اوپر یا نیچے ہوتی ہے جبکہ اللہ کریم کو دیکھنا اِن سب باتوں سے پاک ہو گا۔ پھر رہا یہ کہ کیسے ہو گا؟ یہی تو کہا جاتا ہے کہ کیسے، جیسے، ایسے، ویسے کو اللہ کی ذات کے معاملے میں دَخل نہیں، اِن شاءَ اللہ جب دیکھیں گے اُس وقت بتا دیں گے۔ اس طرح کی سب باتوں کا خُلاصہ یہ ہے کہ جہاں تک عقل پہنچتی ہے وہ خُدا نہیں اور جو خدا ہے اُس تک عقل نہیں پہنچتی اور وقتِ دِیدار نگاہ اُس کا گھیرا کرے یہ ناممکن (Impossible) ہے۔[2]

کیا اللہ پاک کو کسی کی حاجت ہے؟

سُوال: کیا اللہ پاک کو کسی کی حاجت ہے؟

جواب: اللہ پاک کو کسی کی حاجت وضَرورت نہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، بلکہ ساری کائنات اس کی محتاج ہے چنانچہ اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ﴾[3] ترجَمۂ کنز الایمان: ”اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب محتاج۔“ تو ہم سب اس کے محتاج ہیں لہٰذا اگر کسی نے اللہ پاک کو محتاج کہا تو وہ کافر ہو گیا۔[4]

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/ 20-21، حصہ: 1 ملخصاً۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/ 22، حصہ: 1 ملخصاً۔

3 ...... پ 26، محمد: 38۔

4 ...... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 1/ 363۔

اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کو کیوں بھیجا؟

سُوال: جب اللہ پاک کو کسی کی حاجت نہیں تو پھر اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کو کیوں بھیجا؟

جواب: اللہ کریم کے ہر کام میں بہت سی حکمتیں ہیں۔ اس نے لوگوں کی ہدایت کے لیے وَقتاً فوقتاً رُسُل و اَنبیاء علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام کو بھیجا۔ وہ اگر چاہتا تو اَنبیاءِ کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام کے بغیر بھی بگڑے ہوئے اِنسانوں کی اِصلاح کر سکتا تھا، کیونکہ وہ ہر طرح سے قادِرِ مطلق ہے اس لیے اُس کی مَرضی کچھ اِس طرح ہے کہ اُس کے بندے نیکی کی دعوت دیں، اُس راہ میں مشقتیں جھیلیں اور اُس کی بارگاہ سے بلند دَرَجے حاصل کریں۔[1]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: اللہ کے ایک اور لاشریک ہونے پر قرآن پاک سے کوئی ایک دلیل باحوالہ بیان کریں۔

سُوال: اللہ تعالیٰ کو قدیم کیوں کہتے ہیں؟

سُوال: کیا اللہ پاک کو کسی کی حاجت ہے؟

سُوال: کیا دُنیا کی زندگی میں جاگتے ہوئے اللہ پاک کا دِیدار ہو سکتا ہے؟

---

1 ...... نیکی کی دعوت، ص28 ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر04:اللہ پاک کی صفات کے متعلق سوال جواب

اللہ پاک کی صفات

سُوال:اللہ پاک کی صفات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:اللہ تعالیٰ ہر کمال اور خوبی کا جامع ہے اور ہر اس وصف اور فعل سے پاک ہے جس میں عیب اور نقص ہے۔اللہ تعالیٰ کی صفات کو صفاتِ ذاتیہ اور کمالیہ کہتے ہیں جیسے حی و قیوم ہونا، خالق و مالک ہونا، سمیع و بصیر ہونا، قادر و رازق ہونا وغیرہ جبکہ جن صفات سے وہ پاک ہے انہیں صفاتِ سلبیہ کہتے ہیں جیسے حادث نہ ہونا، عاجز نہ ہونا وغیرہ۔[1]

اللہ پاک کی صفاتِ ذاتیہ

سُوال:اللہ پاک کی صفات ذاتیہ آسان الفاظ میں بیان کیجیے۔

جواب:اللہ تعالیٰ کی صفاتِ ذاتیہ یہ ہیں:

(1)...حیات،یعنی اللہ پاک خود زندہ ہے اور دوسروں کو زندگی دینے والا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(2)...قدرت،یعنی وہ ہر چیز پر قادر ہے،جو چاہے کرتا ہے۔

(3)... ارادہ و مشیت،اللہ تعالیٰ کا ہر کام اس کے ارادے سے ہوتا ہے، وہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے، اس کے ارادے اور مشیت کے بغیر ایک پتّہ بھی نہیں گرتا۔

(4)...علم،اللہ تعالیٰ کو کائنات کے ذرے ذرے کا علم ہے،ہمیشہ سے جو ہوا، جو ہو رہا ہے، جو ہو گا، سب کچھ اس کے علم میں ہے۔

(5)... سمع،اللہ تعالیٰ ہر بات کا سننے والا ہے، سمندروں کی گہرائیوں کی کوئی آواز ہو یا زمین کی تہوں کے اندر، ہر ہلکی سے ہلکی آواز کو بھی سنتا ہے۔

(6)...بصر،اللہ تعالیٰ کی صفتِ بصارت ہر ہر چیز کو محیط ہے،یعنی وہ کائنات کے ذرے ذرے کو ہر وقت ملاحظہ فرماتا ہے،اس کی نظر سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔

(7)...کلام،اللہ تعالیٰ کلام بھی فرماتا ہے، اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا کلام سناتا ہے جیسے کہ حضرت

---

1 ...... ہمارا اسلام،ص151۔

Go To Index

موسیٰ علیہ السّلام سے کلام فرمایا اور معراج کی رات رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے بھی کلام فرمایا۔

(8)...تکوین و تخلیق، اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کو پیدا فرمایا، پیدا کرنا اور فنا کرنا اسی کی صفت ہے، ذرے سے لے کر بڑے بڑے پہاڑوں تک سب کچھ اسی نے پیدا کیا۔

(9)...رزاقیت، اللہ تعالیٰ ساری کائنات کے ہر ہر جاندار کو رزق دینے والا ہے، وہی ہر چیز کی پرورش کرتا ہے۔ تمام جہان کا پالنے والا وہی ہے۔[1]

اللہ پاک کی صفات سلبیہ

سُوال: اللہ پاک کی صفات سلبیہ آسان الفاظ میں بیان کیجیے۔

جواب: سلب، نفی کے معنیٰ میں آتا ہے، اللہ تعالیٰ کی صفاتِ سلبیہ سے مراد وہ صفات ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ان سے پاک ہے، جیسے اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہے، مکان سے پاک ہے، کھانے پینے سے پاک ہے، ضرورت وحاجت سے پاک ہے، ہر طرح کے عیب اور نقص سے پاک ہے، ظلم سے پاک ہے۔[2]

اللہ پاک ہر عیب سے پاک ہے

سُوال: کیا اللہ پاک جھوٹ بول سکتا ہے؟

جواب: جھوٹ بولنا ایک عیب اور نقص ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اس لیے اللہ تعالیٰ جھوٹ سے بھی پاک ہے اور جھوٹ نہ بول سکنے سے اس کی قدرت اور طاقت میں کوئی فرق نہیں آتا کیونکہ جھوٹ اس کی صفاتِ سلبیہ میں سے ہے۔[3]

اللہ پاک کا عِلم

سُوال: اللہ پاک کا عِلم کتنا ہے؟

جواب: اللہ پاک کو ہمیشہ ہمیشہ سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ذَرّے ذَرّے کا علم ہے، کوئی ایک ذَرّہ بھی اُس کے علم سے پوشیدہ نہیں،

---

1 ...... ہمارا اسلام، ص152 تا 155۔

2 ...... ہمارا اسلام، ص155۔

3 ...... ہمارا اسلام، ص152۔

www.dawateislami.net

نیز ہر وہ شے جو ابھی تک وُجود میں نہیں آئی اُس کا بھی علم ہے۔[1] قرآن پاک میں ہے: ﴿وَسِعَ رَبِّیۡ کُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا﴾[2]
ترجمہ کنزالایمان: میرے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

اللہ پاک کے علم میں سے کسی چیز کا انکار کرنا کیسا ہے؟

سُوال: اللہ پاک کے علم میں سے کسی چیز کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ پاک سے کسی شے کے ایک ذَرّے کے عِلْم کا اِنکار کرنا بھی کفر ہے اور یونہی جس کا وُجود نہ ہو اُس کے عِلْم کا اِنکار کرنا بھی کفر ہے۔ اللہ پاک ہر چھپے اور ظاہر کو جاننے والا ہے۔[3]

اللہ پاک اور نبیوں کے علم میں کیا فرق ہے؟

سُوال: بہت سی چھپی باتوں اور آنے والے وقت کا تو اللہ کے نبی بھی بتاتے ہیں تو اللہ پاک اور نبیوں کے علم میں کیا فرق ہے؟

جواب: اللہ پاک کا علم ذاتی اور ہمیشہ ہمیشہ سے ہے جبکہ اَنبیاءِ کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام اور اَولیاءِ عِظام رحمۃُ اللہِ علیہم کا علم اللہ پاک ہی کا عطا کردہ ہے اور ہمیشہ ہمیشہ سے نہیں ہے۔ انہیں جب سے اللہ پاک نے بتایا تب سے ہے اور جتنا بتایا اُتنا ہی ہے، اِس کے بتائے بغیر ایک ذَرّے کا بھی نہیں۔[4]

اللہ پاک کی صفتِ سماعت

سُوال: کیا اللہ پاک کا سننا ہمارے سننے کی طرح ہے؟

جواب: اللہ پاک کا ایک صِفاتی نام سمیع بھی ہے، سمیع کا معنٰی ہے سُننے والا۔ اللہ پاک کا سُننا ہمارے سننے کی طرح نہیں ہے، ہم لوگ سُننے کے لیے جسمانی کان کے محتاج ہیں لیکن اللہ پاک کان سے پاک ہے، وہ ہماری طرح جسم و جسمانیت والا نہیں ہے۔ اگر کوئی اللہ پاک کا جسمانی کان مانے تو وہ کافر ہو جائے گا۔ اللہ پاک اپنی شان کے لائق سُنتا ہے اور ہلکی سے ہلکی آواز بھی سُنتا ہے، کوئی آواز اُس سے پوشیدہ نہیں ہے۔[5]

---

1 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص612۔ خوفناک جادوگر، ص13۔
2 ...... پ7، الانعام:80۔
3 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص612۔ خوفناک جادوگر، ص13۔
4 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص612۔ خوفناک جادوگر، ص13۔
5 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 6/222۔

”اللہ پاک آسمان سے دیکھ رہا ہے“ کہنا کیسا؟

سُوال: ”اللہ پاک آسمان سے دیکھ رہا ہے“ کہنا کیسا؟

جواب: اللہ پاک بہر صورت دیکھ رہا ہے! تاہم یہ ذہن میں رکھنا ضَروری ہے کہ اللہ کریم مکان اور سمت (Direction) سے پاک ہے۔ ”اللہ پاک آسمان سے یا عرش سے دیکھ رہا ہے“ ایسا کہنا کفر ہے۔ [1] ہاں بدنِگاہی بلکہ کسی بھی طرح کا گناہ کرنے والے کو یہ اِحساس دِلایا جائے کہ ”اللہ پاک دیکھ رہا ہے۔“ جیسا کہ قرآنِ کریم میں اِرشاد ہوتا ہے: ﴿ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰى ﴿۱۴﴾ ﴾ [2] ترجَمۂ کنزُالایمان: کیا نہ جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ [3] اسی طرح اللہ پاک کی ذات کے لئے لفظ ”اُوپر والا“ بولنا کفر ہے کہ اِس لفظ سے اس کے لئے جِہَت یعنی سَمت کا ثبوت ہوتا ہے اور اس کی ذات جِہَت یعنی سَمت سے بھی پاک ہے، اِسی طرح اُوپر اور نیچے ہونے سے بھی پاک ہے۔ [4]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: اللہ تعالیٰ کی صفات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سُوال: اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتیہ میں سے کوئی سی تین آسان الفاظ میں بیان کیجیے۔

سُوال: اللہ تعالیٰ کی صفات سلبیہ آسان الفاظ میں بیان کیجیے۔

سُوال: اللہ پاک اور نبیوں کے علم میں کیا فرق ہے؟

---

1 ...... فتاویٰ ہندیہ، 2/259۔

2 ...... پ30، العلق:14۔

3 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص105۔

4 ...... شرح العقائد، ص60۔ بحر الرائق، 5/203۔ فتاویٰ فیض الرسول، 1/2۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص110۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر 05: فرشتوں کے بارے میں سُوال جواب

فرشتے کون ہیں؟

سُوال: فرشتے کون ہیں؟

جواب: فرشتے جنہیں عربی میں ملائکہ کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ اللہ کریم نے انہیں نور سے پیدا کیا۔ وہ اللہ کے ایمان دار اور عبادت گزار بندے ہیں۔ (1)

قرآنِ کریم سے فرشتوں کے وُجود کا ثبوت

سُوال: کیا فرشتوں کا وُجود قرآنِ کریم سے ثابِت ہے؟

جواب: جی ہاں! قرآن کریم میں فرشتوں کا کئی بار تذکرہ آیا ہے۔ جیسا کہ مشہور آیتِ درود میں بھی فرشتوں کا ذکر ہے کہ وہ ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود شریف بھیجتے ہیں۔ چنانچہ اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىِٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ ﴾ (2) ترجَمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے دُرُود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر۔

فرشتوں کے وجود کا انکار کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی فرشتوں کے وجود کا انکار کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: فرشتوں کا وجود قرآن کریم کی کثیر آیات سے ثابت ہے، لہٰذا جو فرشتوں کے وُجود کا اِنکار کرے گا وہ کافر ہو جائے گا۔ (3)

کیا ہم فرشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟

سُوال: کیا ہم فرشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟ نیز کیا فرشتہ اِنسانی شکل وصورت اِختیار کر سکتا ہے؟

جواب: فرشتے اللہ پاک کی ایسی مخلوق ہیں جنہیں ہم نہیں دیکھ سکتے البتہ اللہ پاک جسے دِکھانا چاہے دِکھا سکتا ہے۔ (4)

---

1 ...... ہمارا اسلام، ص 46۔
2 ...... پ 22، الاحزاب: 56۔
3 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 1/460 ماخوذاً۔
4 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 3/311 ماخوذاً۔

کیا فرشتہ اِنسانی شکل وصورت اِختیار کر سکتا ہے؟

سُوال: کیا فرشتہ اِنسانی شکل وصورت اِختیار کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اللہ پاک چاہے تو فرشتہ اِنسانی شکل میں آ سکتا ہے جیسا کہ حضرتِ سَیِّدُنا جبریلِ امین علیہ الصّلوٰۃ والسّلام بارگاہِ رِسالت میں اکثر صحابیٔ رسول حضرتِ سَیِّدُنا دِحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں حاضِر ہوتے تھے۔ (1)

فرشتے مختلف کاموں پر مامور ہوتے ہیں

سُوال: فرشتوں کے ذِمّے کیا کیا کام ہیں؟

جواب: فرشتوں کے ذِمّے مختلف کام ہیں، بعض ہر وقت اللہ کی عبادت میں مصروف ہیں، آسمانوں میں فرشتوں کی صفیں بنی ہوئی ہیں، کوئی قیام میں ہے تو کوئی رُکوع میں اور کوئی سجدے کی حالت میں۔ اِس کے عِلاوہ ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے کِراماً کاتبین مقرر ہیں جن میں سے ایک انسان کی نیکیاں لکھنے اور دوسرا گناہ لکھنے پر مقرر ہے۔ اِسی طرح قبر میں سُوالات کرنے پر بھی فرشتے مامور ہیں جنہیں منکر نکیر کہا جاتا ہے۔ بادلوں پر بھی فرشتہ مُقرَّر ہے جسے رَعد کہا جاتا ہے۔ کوئی فرشتہ مسلمانوں کا درود و سلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پہنچانے پر مامور ہے تو بعض فرشتے زمین میں ذِکرِ خیر کی محافل و اجتماعات میں حاضری دینے پر مقرر ہیں۔ اس کے علاوہ بھی فرشتے اللہ پاک کی طرف سے بہت سے کاموں پر مقرر ہیں۔ (2)

چار مقرب فرشتوں کے نام اور ان کے کام

سُوال: مشہور فرشتوں کے نام اور ان کے کام بیان کریں۔

جواب: مشہور فرشتے چار ہیں جنہیں مقرب فرشتے بھی کہتے ہیں۔ (1) حضرتِ جبرائیلِ امین علیہ السّلام: یہ اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام کے پاس آتے اور وحی لاتے رہے۔ (2) حضرتِ میکائیل علیہ السّلام: اِن کے ذِمّے روزی تقسیم کرنا وغیرہ ہے۔ (3) حضرتِ اِسرافیل علیہ السّلام: یہ صُور (3) پکڑ کر اللہ کریم کے حکم کے منتظر ہیں، جب حکم ہو گا، یہ صُور میں پھونکیں گے،

---

1 ...... نسائی، ص799، حدیث: 5001۔ ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 3/311۔

2 ...... ہمارا اسلام، ص47 ملخصاً۔

3 ...... صُور کیسا ہے؟ ایک اَعرابی نے سوال کیا: یارسولَ اللہ صُور کیا ہے؟ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: قَرْنٌ یُنْفَخُ فِیهِ یعنی صُور ایک سینگ ہے جس میں پھونکا جائے گا۔ (ترمذی، 5/165، حدیث: 3255)

ساری دنیا کے لوگ مَر جائیں گے، پھر دوبارہ صُور پھونکا جائے گا تو لوگ اُٹھیں گے اور (4) حضرتِ عِزرائیل علیہ السّلام: ان کے ذِمّے لوگوں کی رُوحیں قبض کرنا ہے۔ (1)

کیا فرشتوں میں رَسُول ہوتے ہیں؟

سُوال: کیا فرشتوں میں رَسُول بھی ہوتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! فرشتوں میں بھی رَسُول ہوتے ہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا جبریل امین، حضرتِ سَیِّدُنا میکائیل، حضرتِ سَیِّدُنا اِسرافیل اور حضرتِ سَیِّدُنا عِزرائیل علیہمُ السّلام رَسُول ہیں۔ یہ چاروں دِیگر مَلائکہ سے افضل ہیں حتّٰی کہ عرشِ الٰہی اُٹھانے والے فرشتوں کی فضیلت بھی اِن کے بعد ہے۔ (2)

موت کے فرشتے کا نام اور لقب

سُوال: موت کے فرشتے کا نام اور لقب کیا ہے؟

جواب: موت کے فرشتے کا نام حضرتِ سَیِّدُنا عِزرائیل علیہ السّلام اور لقب مَلَکُ الْمَوت ہے۔

سُوال: کیا حضرتِ سَیِّدُنا عِزرائیل علیہ السّلام ساری دنیا میں مرنے والوں کی روح اکیلے ہی قبض کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! ساری دنیا میں مرنے والے ہر انسان، جانور بلکہ کیڑوں مکوڑوں کی روح بھی یہ اکیلے ہی قبض کرتے ہیں۔ یہ جب رُوح قبض کرتے ہیں تو ان کے ساتھ اگرچہ اور بھی فرشتے ہوتے ہیں لیکن رُوح آپ ہی قبض کرتے ہیں۔ (3)

”مَلَکُ الْمَوت کو بُرا بھلا“ کہنا کیسا؟

سُوال: مَلَکُ الْمَوت یا کسی بھی فرشتے کو بُرا بھلا کہنا کیسا ہے؟

جواب: مَلَکُ الْمَوت یا جبرائیل یا میکائیل علیہمُ السّلام یا کسی بھی فِرِشتے کو برا بھلا کہنا یا عیب لگانا یا توہین کرنا کفر ہے۔ (4)

فرشتوں سے غلطی نہیں ہو سکتی

سُوال: کیا فرشتوں سے غَلَطی ہو سکتی ہے؟

---

1. ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 1/460-461۔
2. ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 1/431۔
3. تفسیر روح المعانی، پ21، السجدۃ، تحت الآیۃ: 11، 11/170۔ ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 1/196۔
4. بہارِ شریعت، 2/464، حصہ: 9 ماخوذاً۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص300۔

www.dawateislami.net

جواب: فرشتے مَعصوم اور گناہوں سے بالکل پاک ہیں۔ جو کام ان کو اللہ پاک نے سونپا اس میں یہ غَلَطی نہیں کرتے، جس طرح حکم ہوتا ہے اسی طرح بجالاتے ہیں۔[1] اللہ کریم قرآن پاک میں فرماتا ہے: ﴿ لَا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ(۶) ﴾[2] ترجمہ کنزالایمان: (فرشتے) جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں۔

فِرشتوں کو حسبِ حاجت عِلمِ غیب دیا جاتا ہے

سُوال: کیا فرشتوں کو عِلمِ غیب دیا جاتا ہے؟

جواب: عُموماً فِرشتوں کو حسبِ حاجت عِلمِ غیب دیا جاتا ہے مثلاً بادَلوں کو چلانے اور بارِش برسانے والے ملائکہ کو اِن اُمور کے مُتعَلِّق عِلمِ غیب دیا جاتا ہے۔ اِسی طرح مَلَکُ الْمَوت سیِّدُنا عزرائیل علیہ الصّلوٰۃُ والسّلام اور ان کے مُعاوِنین ملائکہ کو تمام ذُوالْاَرواح کی اَموات کے اوقات و مقامات سے باخبر کیا جاتا ہے۔ یوں ہی مُحافِظین اَعمال لکھنے والوں کو۔ اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿ وَ اِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَۙ(۱۰) كِرَامًا كَاتِبِیْنَۙ(۱۱) یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ(۱۲) ﴾[3] ترجَمۂ کنزالایمان: اور بے شک تم پر کچھ نگہبان ہیں مُعزز لکھنے والے کہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرو۔[4]

کیا فرشتوں کو اِیصالِ ثواب کر سکتے ہیں؟

سُوال: کیا فرشتوں کو اِیصالِ ثواب کر سکتے ہیں؟

جواب: کر سکتے ہیں۔[5]

”اِس بات کا تو میرے فِرشتوں کو بھی عِلم نہیں“ کہنا کیسا؟

سُوال: ”اِس بات کا تو میرے فِرشتوں کو بھی عِلم نہیں“ کہنا کہیں کفر تو نہیں؟

جواب: یہ جملہ اُردو زبان کا مُحاوَرہ ہے، اِس میں فِرشتوں کی توہین نہیں، اِس لئے یہ کفر نہیں ہے۔ یہ کہنے والے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ یہ بات تو میرے وَہم و گمان میں بھی نہیں، یا اِس کے بارے میں میں نے کبھی سوچا تک نہیں، اگر میں نے

---

1 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 2/180۔
2 ...... پ28، التحریم: 6۔
3 ...... پ30، الانفطار: 10 تا 12۔
4 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص302 ملتقطاً۔
5 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 3/551۔

Go To Index

اِس سلسلے میں ذِہن کے اندر بھی کوئی ترکیب بنائی ہوتی تو ”کِراماً کاتبین“ یعنی اَعمال لکھنے والے فرشتوں کو یقیناً معلوم ہو جاتا وغیرہ۔(1)

”جیسی رُوح ویسے فِرشتے“ کہنا کیسا؟

سُوال: ”جیسی رُوح ویسے فرشتے“ یہ مُحاوَرہ بولنا کیسا ہے؟

جواب: یہ جملہ بطورِ کہاوت بولا جاتا ہے۔ فیروز اللُّغات میں اس کے معنٰی لکھے ہیں: ”اِنسان خود بُرا ہوتا ہے تو اپنے ہی جیسے بُرے لوگ اور بُری چیزیں پسند کرتا ہے۔“ اِس طرح کے جملوں سے بچنا چاہیے۔ البتہ اِس پر حکمِ کفر نہ ہو گا کہ یہاں مقصود فِرِشتوں کی توہین نہیں۔(2)

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: فرشتے کون ہیں؟

سُوال: کیا فرشتوں کا وُجود قرآنِ کریم سے ثابِت ہے؟

سُوال: اگر کوئی فرشتوں کے وجود کا انکار کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

سُوال: فرشتوں کے ذِمّے کیا کیا کام ہیں؟ کوئی سے تین کام بتائیں۔

سُوال: ساری دنیا میں مرنے والوں کی روح کون سا فرشتہ قبض کرتا ہے؟

سُوال: فرشتے ہمیشہ اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہیں، اس پر قرآن سے دلیل دیجیے۔

---

1 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص301۔

2 ...... فیروز اللغات، ص533۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص305۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر06: آسمانی کتب کے بارے میں سُوال جواب

آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟

سُوال: آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ کریم نے مخلوق کی رہنمائی کے لیے اپنے بعض نبیوں پر کتابیں اور صحیفے نازل فرمائے، انہیں آسمانی کتابیں کہتے ہیں۔ یہ سب اللہ کا کلام ہیں اور حق ہیں، اللہ پاک نے جو نازل کیا اس کے حق ہونے پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ (1)

صَحائف اور کتب کی تعداد 104 ہے

سُوال: آسمانی کتابوں اور صحیفوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: آسمانی کتب اور صحائف کی تعداد 104 ہے۔ ان میں سے 60 صحیفے حضرتِ سیِّدُنا شُعیب علٰی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام پر، 30 صحیفے حضرت سیِّدُنا اِبراہیم خلیلُ اللہ علٰی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام پر اور 10 صحیفے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علٰی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام پر تَورات شریف اُترنے سے قبل نازِل ہوئے، جبکہ چار بڑی اور مشہور کتابیں نازِل ہوئیں۔ (2)

چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام

سُوال: چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: (1) تَورات شریف (2) زَبور شریف (3) اِنجیلِ مُقدّس (4) قرانِ مجید۔

چار مشہور آسمانی کتابیں کن اَنبیائے کِرام پر نازِل ہوئیں؟

سُوال: چار مشہور آسمانی کتابیں کن اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوۃُ والسّلام پر نازِل ہوئیں؟

جواب: (1) تَورات شریف، حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ الصّلوۃُ والسّلام پر نازِل ہوئی۔ (2) زَبور شریف، حضرتِ سیِّدُنا داود علیہ الصّلوۃُ والسّلام پر نازِل ہوئی۔ (3) اِنجیلِ مُقدّس، حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ علیہ الصّلوۃُ والسّلام پر نازِل ہوئی اور (4) قرآنِ مبین سَیِّدُ المرسلین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر نازِل ہوا۔ (3)

---

1. ہمارا اسلام، ص 90۔
2. اَلمَجالِسُ السَّنِیَّۃ، ص 3۔ فیضانِ سنت، جلد 1، باب فیضان بسم اللہ، ص 4۔
3. پ 1، البقرۃ، آیت: 53۔ پ 6، النساء، آیت: 163۔ پ 6، المائدۃ، آیت: 46۔ پ 14، الحجر، آیت: 87۔

اِنجیل، تورات اور قرآنِ پاک یہ کتابیں کس زبان میں نازل ہوئیں؟

سُوال: اِنجیل، تورات اور قرآنِ پاک یہ کتابیں کس زبان میں نازل ہوئی تھیں؟

جواب: اِنجیل اور تورات کے بارے میں الگ الگ اَقوال ہیں: ایک قول یہ ہے کہ اِنجیل عِبرانی زبان میں تھی اور تورات شریف سُریانی زبان میں تھی۔ دوسرا قول یہ ہے کہ تورات شریف عِبرانی زبان میں تھی اور اِنجیل سُریانی زبان میں تھی۔ جبکہ قرآنِ کریم پورا عربی زبان ہی میں نازِل ہوا، چنانچہ اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: ﴿اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۝۲﴾ [1] ترجَمۂ کنزُ الایمان: بے شک ہم نے اسے عربی قرآن اُتارا کہ تم سمجھو۔ [2]

کیا پہلی آسمانی کتابوں پر بھی اِیمان لانا ہو گا؟

سُوال: کیا مسلمانوں کے لیے پہلی آسمانی کتابوں پر بھی اِیمان لانا ضَروری ہے؟

جواب: جی ہاں۔ ہر آسمانی کتاب پر اِیمان لانا ضَروری ہے۔ اللہ پاک نے قراٰنِ پاک میں ارشاد فرمایا:

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰى وَ عِیْسٰى وَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ۪ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ٘ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ۝۸۴ [3]

ترجَمۂ کنزُ الایمان: یوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف اترا اور جو اترا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کے بیٹوں پر اور جو کچھ ملا موسیٰ اور عیسیٰ اور انبیاء کو ان کے رب سے ہم ان میں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے حضور گردن جھکائے ہیں۔

فقہائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: جو شخص کسی آسمانی کتاب کا اِنکار کرے وہ کافر ہے۔ [4]

کیا رَدّ و بدل والی اِنجیل پر بھی اِیمان لانا ضَروری ہے؟

سُوال: اِنجیل وغیرہ میں لوگوں نے کافی رَدّ و بدل کر ڈالا ہے کیا پھر بھی اس پر اِیمان لانا ہو گا؟

جواب: آسمانی کتابوں کے بارے میں اِسلامی عقیدہ یہ ہے: سب آسمانی کتابیں اور صحیفے حق ہیں اور سب کلامُ اللہ ہیں،

1 ...... پ12، یوسف: 2۔
2 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 2/276۔
3 ...... پ3، آلِ عمران: 84۔
4 ...... منح الروض، ص456۔

اُن میں جو کچھ اِرشاد ہوا سب پر اِیمان ضَروری ہے، مگر اُن قوموں کے شریر لوگوں نے اُن کتابوں میں اپنی خواہش کے مطابِق گھٹا بڑھا دیا لہٰذا جب کوئی بات اُن کتابوں کی ہمارے سامنے پیش ہو تو اگر وہ ہماری کتاب قراٰنِ مجید کے مطابِق ہے، ہم اُس کی تَصدیق کریں گے اور اگر مخالِف ہے تو یقین جانیں گے کہ یہ اُن کی تَحرِیفات یعنی تبدیلیوں میں سے ہے اور اگر مُوافقت مخالَفَت کچھ معلوم نہیں تو حکم ہے کہ ہم اس بات کو نہ دُرُست مانیں اور نہ ہی جھٹلائیں بلکہ یوں کہیں: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ اللہ پاک اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رَسُولوں پر ہمارا اِیمان ہے۔(1)

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟

سُوال: آسمانی کتابوں اور صحیفوں کی تعداد کتنی ہے؟

سُوال: چار مشہور آسمانی کتابیں کن اَنبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام پر نازِل ہوئیں؟

سُوال: کیا مسلمانوں کے لیے پہلی آسمانی کتابوں پر بھی اِیمان لانا ضَروری ہے؟

1 ...... بہارِ شریعت، 1/30، حصہ:1 ملخصاً۔

Go To Index

سبق نمبر07: قراٰنِ مجید کے بارے میں سوال جواب

کیا قراٰنِ مجید ایک ہی بار میں نازل ہوا؟

سُوال: کیا قراٰنِ مجید ایک ہی بار میں نازل ہوا؟

جواب: جی نہیں! قراٰنِ مجید کم و بیش 23 برس میں تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا۔[1]

قراٰنِ پاک کا ایک حَرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب

سُوال: قراٰنِ مجید پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: قراٰنِ مجید اللہ پاک کا مبارَک کلام ہے، اِس کا پڑھنا، پڑھانا اور سننا سنانا سب ثواب کا کام ہے۔ قراٰنِ پاک کا ایک حَرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، چُنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص کتابُ اللہ کا ایک حَرف پڑھے گا، اُس کو ایک نیکی ملے گی جو 10 کے برابر ہو گی۔ میں یہ نہیں کہتا الٓمّٓ ایک حَرف ہے، بلکہ اَلِف ایک حَرف ہے، لام ایک حَرف اور میم ایک حَرف ہے۔[2]

قراٰنِ مجید پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت

سُوال: قراٰنِ مجید پڑھنے اور پڑھانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: رَسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قراٰن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔[3] حضرتِ سیِّدُنا ابو عبد الرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ مسجِد میں قراٰنِ پاک پڑھایا کرتے اور فرماتے: اِسی حدیثِ مبارک نے مجھے یہاں بٹھا رکھا ہے۔[4]

کیا بغیر سمجھے قرآنِ مجید پڑھنے میں ثواب ہے؟

سُوال: کیا قرآنِ پاک کو بغیر سمجھے پڑھنے سے ثواب ملتا ہے؟

1. ہمارا اسلام، ص22۔
2. ترمذی، 4/417، حدیث: 2919۔ تلاوت کی فضیلت، ص3۔
3. بُخاری، 3/410، حدیث: 5027۔
4. فَیضُ القدیر، 3/618، تحت الحدیث: 3983۔ تلاوت کی فضیلت، ص4۔

www.dawateislami.net

جواب: قرآنِ پاک کو بغیر سمجھے پڑھنے سے بھی ثواب ملے گا۔ نماز میں بھی سورۂ فاتحہ اور دِیگر جو سورتیں پڑھی جاتی ہیں ان کی بھی کچھ لوگوں کو سمجھ نہیں آتی، ثنا پڑھتے ہیں تو اس کے بھی معنٰی معلوم نہیں ہوتے، بِسْمِ اللہ پڑھتے ہیں تو اس کے بھی معنٰی معلوم نہیں ہوتے تو اب کیا نماز پڑھنا اور بِسْمِ اللہ پڑھنا سب چھوڑ دیں گے؟ یقیناً ایسی بات نہیں ہے لہٰذا قرآنِ کریم سمجھ نہ بھی آئے جب بھی پڑھنا چاہیے۔ (1)

قرآنِ پاک کا یاد ہو جانا معجزہ ہے

سُوال: قرآنِ پاک آسانی کے ساتھ یاد ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ نابینا لوگ بھی اسے یاد کر لیتے ہیں، اِس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: یہ قرآنِ کریم کا معجزہ ہے کہ مسلمانوں کا بچہ بچہ اسے یاد کر لیتا ہے۔ دُنیا میں کوئی ایسی کتاب نہیں جس کو حَرف بہ حَرف حِفظ کیا جائے۔ بالفرض اگر کسی نے کوئی کتاب حِفظ کر بھی لی جب بھی اس کی کوئی حیثیت نہیں اِس لیے کہ قرآنِ کریم تو لاکھوں کروڑوں مسلمانوں کے سینوں میں محفوظ ہوتا ہے اور یہ سِلسِلہ آج سے نہیں بلکہ صَحابۂ کِرام رضی اللہ عنہم کے دور سے چلا آرہا ہے۔ صَحابۂ کِرام رضی اللہ عنہم میں بھی ایک تعداد حافِظِ قرآن تھی۔ (2)

قرآنِ پاک چُھونے کے لئے وُضو کرنا فرض ہے

سُوال: کیا قراٰنِ پاک کو چُھونے کے لیے وُضو کرنا ضروری ہے؟

جواب: قراٰنِ عظیم چُھونے کے لئے وُضو کرنا فرض ہے۔ (3) البتہ اگر وضو نہ ہو تو بغیر چھوئے پڑھ سکتے ہیں لیکن اگر غسل فرض ہو تو بغیر چھوئے یا زبانی بھی نہیں پڑھ سکتے۔ (4)

ترجمۂ قرآن چُھونے کے لئے بھی وُضو کرنا فرض ہے

سُوال: کیا قراٰنِ پاک کا ترجمہ چُھونے کے لیے بھی وُضو کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! قراٰنِ پاک کا ترجمہ فارسی یا اُردو یا کسی اور زبان میں ہو اس کے چھونے کے لیے بھی وضو کرنا فرض ہے۔ (5)

---

1 ...... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 1/407۔

2 ...... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 1/238۔

3 ...... پ27، الواقعۃ: 79

4 ...... تلاوت کی فضیلت، ص28۔

5 ...... تلاوت کی فضیلت، ص28۔

کیا تیمم کرکے قرآنِ پاک کو چُھو سکتے ہیں؟

سُوال: کیا تیمم کرکے قراٰنِ پاک کو چُھونا جائز ہے؟

جواب: پانی پر قدرت ہوتے ہوئے قراٰنِ مجید چُھونے کے لئے یا سجدۂ تلاوت یا سجدۂ شکر کے لئے تیمم کرنا جائز نہیں۔ (1)

بے وُضو رومال وغیرہ کپڑے سے قرآنِ پاک کو چُھونا کیسا؟

سُوال: بے وُضو ہونے کی حالت میں رومال وغیرہ کپڑے سے قراٰنِ پاک کو چُھونا کیسا ہے؟

جواب: اگر قراٰنِ عظیم جُزدان میں ہو تو جُزدان پر ہاتھ لگانے میں حَرَج نہیں، یونہی رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو نہ قراٰنِ مجید کا تو جائز ہے، کُرتے کی آستین، دوپٹّے کے آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے کندھے پر ہے دوسرے کونے سے چھونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابع ہیں جیسے چولی قراٰنِ مجید کے تابع تھی۔ (2)

کتاب یا اَخبار میں آیت لکھی ہو تو اُسے چُھونے کا حکم

سُوال: کتاب یا اَخبار میں آیت لکھی ہو تو اُسے چھونے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کتاب یا اَخبار میں آیت لکھی ہو تو اُس آیت پر نیز اُس آیت والے حصّۂ کاغذ کے عین پیچھے بے وُضو اور بے غسلے کو ہاتھ لگانا جائز نہیں۔ جس کاغذ پر صرف آیت لکھی ہو اور کچھ بھی نہ لکھا ہو اُس کو آگے پیچھے یا کونے وغیرہ کسی بھی جگہ پر بے وُضو اور بے غُسلا ہاتھ نہیں لگا سکتا۔ (3)

حکمِ قرآن کو غَلَط جاننا کُفر ہے

سُوال: جو قراٰنِ پاک کے بیان کردہ اَحکام کو سچا نہ مانے اُس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب: جو قراٰنِ پاک کی بیان کردہ کسی بھی چیز کے سچا ہونے میں شک کرے وہ کافِر ہے۔ (4)

آیتِ قرآنی نہ ماننے کا حکم

سُوال: قراٰنِ پاک کی کسی آیتِ مبارَکہ کو نہ ماننے والے کیلئے کیا حکم ہے؟

---

1 ...... تلاوت کی فضیلت، ص28۔
2 ...... تلاوت کی فضیلت، ص28۔
3 ...... تلاوت کی فضیلت، ص29۔
4 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص183۔

www.dawateislami.net

جواب: آیت کو نہ ماننا یعنی اِنکار کرنا کُفر ہے، ماننے کا مطلب آیت کو حق اور سچ جاننا اور اس پر ایمان رکھنا ہے، ہاں البتہ اگر کوئی گناہگار قرآن پاک کے حکم پر عمل نہ کرے اور سمجھانے کے بعد بھی باز نہ آئے تو اسے انکار نہیں کہتے، یہ اگرچہ گناہ ہے مگر کُفر نہیں۔[1]

کیا ہمارے پاس موجود قرآنِ پاک مکمل ہے؟

سُوال: کیا ہمارے پاس موجود قراٰنِ پاک مکمل ہے؟14 صدیوں میں اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی؟

جواب: جی ہاں! ہمارے پاس موجود قرآنِ پاک مکمل اور ہر طرح سے محفوظ ہے، کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ پاک نے لیا ہے،[2] 14 صدیاں تو کیا 1000 صدیاں بھی گزر جائیں تو اس میں ایک لفظ کی بھی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔

قِراءَت کے اِنکار کا کیا حکم ہے؟

سُوال: قِراءَت کی کتنی قسمیں ہیں؟ نیز کسی ایک قِراءَت کے اِنکار کا کیا حکم ہے؟

جواب: قراٰنِ عظیم کی سات قِراءَتیں سب سے زیادہ مشہور اور متواتر ہیں، ان میں مَعاذَاللہ کہیں اِختلافِ معنیٰ نہیں، وہ سب حق ہیں، ان میں سے کسی ایک کا بھی اِنکار کرنا کفر ہے۔ اِسی وجہ سے عُلمائے کِرام فرماتے ہیں: جہاں جو قِراءَت رائج ہو وہاں وُہی پڑھیں تاکہ کوئی شخص لاعلمی میں اس کا اِنکار نہ کردے۔[3]

اگر قرآنِ پاک ہاتھ سے چھوٹ جائے تو...؟

سُوال: اگر بے خیالی میں قراٰن شریف ہاتھ سے چُھوٹ کر یا الماری سے سَرک کر زمین پر تشریف لے آئے تو کیا حکم ہے؟

جواب: نہ گناہ ہے اور نہ ہی اس کا کوئی کَفّارہ۔[4]

قرآنِ پاک زمین پر پٹخ دیا تو...؟

سوال: اگر کسی نے معاذَاللہ قراٰنِ پاک زمین پر پٹخ دیا تو اُس کیلئے کیا حکم ہے؟

---

1. فتاویٰ رضویہ، 14/ 318 ماخوذاً۔
2. پ14، الحِجر، آیت:9۔
3. بہارِ شریعت، 1/ 33، حصہ:1۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص192۔
4. کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص182۔

جواب: مَعاذَ اللہ جان بوجھ کر قراٰنِ پاک کو زمین پر پٹخ دینا اس کی توہین ہے اور یہ کفر ہے۔[1]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: کیا قراٰنِ پاک کو بغیر سمجھے پڑھنے سے ثواب ملتا ہے؟

سُوال: کیا قراٰنِ پاک کا ترجمہ چُھونے کے لیے بھی وُضو کرنا ضروری ہے؟

سُوال: کیا تیمم کرکے قراٰنِ پاک کو چُھونا جائز ہے؟

سُوال: قراٰنِ پاک کی کسی آیتِ مبارَکہ کو نہ ماننے والے کیلئے کیا حکم ہے؟

سُوال: قِراءَت کی کتنی قسمیں ہیں؟ نیز کسی ایک قِراءَت کے اِنکار کا کیا حکم ہے؟

1 ...... فتاوٰی امجدیہ، 4 / 441 ماخوذاً۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 182۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر08: نبوت و رسالت کے بارے میں سُوال جواب

نبی کسے کہتے ہیں؟

سوال: نبی کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے جن پاک بندوں کو اپنے احکام پہنچانے کے لئے بھیجا ان کو "نبی" کہتے ہیں اور انبیاء علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام ہی وہ بشر (انسان) ہیں جن کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آتی ہے۔ [1]

رسول کسے کہتے ہیں؟

سوال: رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: انبیاء علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام میں سے جو نئی شریعت لائے ان کو رسول کہتے ہیں۔ [2]

نبی اور رَسُول میں فرق

سُوال: پیغمبر، رَسُول اور نبی کے ایک ہی معنیٰ ہیں یا الگ الگ؟

جواب: پیغمبر یہ فارسی کا لفظ ہے، نبی اور رَسُول یہ عربی کے اَلفاظ ہیں لیکن ان کے معنیٰ میں فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے جن پاک بندوں کو اپنے احکام پہنچانے کے لئے بھیجا، لیکن وہ نئی شریعت لے کر نہیں آئے وہ "نبی" ہیں [3] جبکہ جو نبی نئی شریعت لے کر آئے انہیں نبی بھی کہتے ہیں اور رسول بھی، لہٰذا ہر رَسُول نبی ہوتا ہے لیکن ہر نبی رَسُول نہیں ہوتا۔ [4]

پیغمبروں اور دوسرے انسانوں میں فرق

سوال: پیغمبروں اور دوسرے انسانوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ نبی و رسول خدا کے خاص اور معصوم بندے ہوتے ہیں، گناہوں سے بالکل پاک

---

1 ...... بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنت، ص12۔

2 ...... بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنت، ص15۔

3 ...... بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنت، ص12۔

4 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 3/72۔

ہوتے ہیں۔ عالی نسب، عالی حسب (یعنی بلند سلسلۂ خاندان) انسانیت کے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے ہوئے، خوبصورت، نیک سیرت، عبادت گزار، پرہیزگار، تمام اخلاقِ حسنہ سے آراستہ اور ہر قسم کی برائی سے دور رہنے والے ہوتے ہیں، انہیں عقلِ کامل عطا کی جاتی ہے جو اوروں کی عقل سے درجوں بلند و بالا ہوتی ہے۔ کسی حکیم اور کسی فلسفی کی عقل کسی سائنسدان کی فَہم و فِراست اس کے لاکھویں حصے تک بھی نہیں پہنچ سکتی اور عقل کی ایسی بلندی کیوں نہ ہو کہ یہ اللہ کے لاڈلے بندے اور اس کے محبوب ہوتے ہیں۔ (1)

دنیا میں سب سے پہلے آنے والے نبی

سوال: دنیا میں سب سے پہلے آنے والے نبی کون ہیں؟

جواب: دنیا میں سب سے پہلے آنے والے نبی آدم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہیں ان سے پہلے آدمیوں کا سلسلہ نہ تھا۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنی قدرتِ کاملہ سے بغیر ماں باپ کے پیدا کیا اور اپنا خلیفہ یعنی نائب بنایا۔ فرشتوں کو ان کے سجدے کا حکم کیا، انہیں سے انسانی نسل چلی، تمام آدمی انہیں کی اولاد ہیں۔ (2)

کیا اَنبیائے کِرام ساری مخلوق سے افضل ہیں؟

سُوال: جس طرح پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تمام اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام سے افضل ہیں تو کیا اِسی طرح باقی اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام بھی ساری مخلوق سے افضل ہیں؟

جواب: بے شک پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ساری مخلوق سے افضل ہیں اور دیگر اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے علاوہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔ (3)

اُولُو الْعَزم رَسُول اور ان کی افضلیت کی ترتیب

سُوال: اُولُو الْعَزم رَسُول کتنے ہیں اور ان میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب: افضل ہونے کے اِعتبار سے اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام میں بھی دَرَجات ہیں۔ پانچ اُولُو الْعَزم یعنی بلند و بالا عزت

---

1 ...... بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنّت، ص12۔ فتاویٰ رضویہ، 30/149 ملخصاً۔

2 ...... پ1، البقرۃ، آیت:30۔ بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنّت، ص18۔

3 ...... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 4/163۔

www.dawateislami.net

Go To Index

وعظمت اور حوصلے والے رَسُول ہیں جو باقی تمام اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام سے افضل ہیں۔ان میں سب سے افضل ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہیں، ان کے بعد حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم خَلِیْلُ الله، پھر حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ کلیم الله، پھر حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوح الله اور پھر حضرتِ سَیِّدُنا نوح نَجِیُّ الله کا مرتبہ ہے۔علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام (1)

کسی ایک نبی کو بھی نبی ماننے سے اِنکار کرنا کیسا؟

سُوال: کسی ایک نبی کو بھی نبی ماننے سے اِنکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: کسی ایک نبی کو نبی ماننے سے اِنکار کرنا بھی کُفر ہے۔فُقہائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: جو کوئی اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام میں سے بعض اَنبیائے کِرام کو نہ مانے تو یقیناً اس نے کفر کیا۔(2)

نبی کی گستاخی کرنے والے کا حکم

سُوال: نبی کی گستاخی کرنے والے کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب: نبی کی اَدنیٰ سی گستاخی کرنے والا بھی کافر و مُرتَد ہے۔”عُلَما کا اِجماع ہے کہ حُضُورِ اَقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والا کافِر ہے اور اس پر عذابِ اِلٰہی کی وعید جاری ہے اور اُمَّت کے نزدیک وہ واجبُ الْقتل ہے اور جو اس کے کفر اور عذاب ہونے میں شک کرے وہ بھی کافِر ہے۔“(3) البتہ کون سی بات گستاخی ہے یا نہیں اس کے لیے ہمیشہ مفتیانِ کرام سے رجوع کریں۔

اَنبیائے کِرام اور فِرِشتے معصوم ہوتے ہیں

سُوال: کیا اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام سے گناہ ہو ہی نہیں سکتے؟

جواب: جی ہاں! اِن حضرات سے گناہ نہیں ہو سکتا، یہ اللہ پاک کی نافرمانیوں سے بچے ہوئے ہیں۔ اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام اور فِرِشتے معصوم ہوتے ہیں، اِن حضرات کے علاوہ کوئی معصوم نہیں ہوتا، البتہ اللہ پاک جسے چاہے گناہوں سے محفوظ رکھے۔(4)

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/52-54، حصہ:1۔ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 4/163۔

2 ...... فتاویٰ ہندیہ، 2/263۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص543۔

3 ...... الشفا، 2/215۔

4 ...... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 4/118۔

www.dawateislami.net

اَنبیائے کِرام کی طرح کسی اور کو معصوم سمجھنا کیسا؟

سُوال: اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام اور فِرِشتوں کے علاوہ کسی اور کو معصوم سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: نبی کا معصوم ہونا ضَروری ہے اور یہ عصمت نبی اور فرشتے کا خاصہ ہے کہ نبی اور فرشتے کے سِوا کوئی معصوم نہیں۔ اِماموں کو اَنبیاء علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی وبد دِینی ہے۔(1)

نبی کو بندہ کہنے سے اِنکار کرنے والے کا حکم

سُوال: جو یہ کہے کہ "میں حُضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اللہ پاک کا بندہ نہیں مانتا" اُس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا شخص مُرتَد ہے۔ قراٰنِ پاک میں مُتَعَدَّد مقامات پر ایسی آیات ہیں جن میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اللہ پاک کا بندہ کہا گیا ہے۔ ہر نمازی پانچوں وقت نماز کے قَعدے میں کلمۂ شہادت پڑھتا اور اِقرار کرتا ہے: "اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) یعنی میں گواہی دیتا ہوں بے شک حضرتِ محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ پاک کے بندے اور رَسول ہیں۔" اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام اَحمد رَضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو یہ کہے کہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے نہیں وہ قطعاً کافِر ہے۔(2)

رَسُولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بشر ہیں یا نور؟

سُوال: رَسُولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بشر ہیں یا نور؟

جواب: رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بشر بھی ہیں اور نور بھی یعنی نوری بشر ہیں۔ ظاہِری جسم شریف بشر ہے اور جبکہ آپ کی تخلیق نور سے ہوئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بَشَرِیَّت کا انکار کفر ہے کیونکہ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بشر فرمایا ہے۔ ہاں اپنے جیسا بشر کہنا سخت بے باکی ہے، بلکہ وہ خیرُ البشر اور سیِّدُ البشر ہیں۔(3)

سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کب سے نبی ہیں؟

سُوال: پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اِعلانِ نبوت سے پہلے بھی نبی تھے یا اِعلان کے بعد نبوت ملی؟

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/38-39، حصّہ: 1۔ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 4/118۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، 14/357۔

3 ...... رِسالہ نور مع رسائل نعیمیہ، ص39-40۔ فتاوی رضویہ، 14/358۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص224۔

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: كُنْتُ نَبِيًّا وَّ آدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْن یعنی میں اُس وقت بھی نبی تھا جب آدم (علیہ الصّلوٰۃ والسّلام) مٹی اور پانی کے دَرمیان تھے۔[1]

کیا مٹّی نبی کا بدن کھا سکتی ہے؟

سُوال: کیا مٹّی نبی کا بدن کھا سکتی ہے؟

جواب: ہر گز نہیں کھا سکتی۔ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ بیشک اللہ پاک نے زمین پر حرام فرما دیا ہے کہ وہ اَنبیاءِ کرام کے بدن کھائے۔ اللہ کے نبی زندہ ہیں اور ان کو روزی دی جاتی ہے۔[2] جو شخص اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کی شان میں یہ خبیث کلمہ کہے کہ "مَر کر مٹّی میں مل گئے"، گمراہ، بددین، خبیث اور مُرتکبِ توہین ہے۔[3]

اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام حیات ہیں

سُوال: اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام حیات ہیں، کیا ایسا کہنا جائز ہے؟

جواب: بے شک جائز ہے، بِلا شک جائز ہے، بِلا شُبہ جائز ہے۔ وَاللہ بِاللہ تاللہ ہمارے مکی مَدَنی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور تمام اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام حیات یعنی زندہ ہیں۔ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَلْاَنْبِيَاءُ اَحْيَاءٌ فِيْ قُبُوْرِهِمْ يُصَلُّوْنَ یعنی اَنبیائے کِرام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔[4]

---

1. المقاصد الحسنۃ، ص335۔ ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 3/81۔
2. ابنِ ماجہ، 2/291، حدیث: 636۔
3. بہارِ شریعت، 1/114، حصہ: 1۔
4. مُسنَدِ ابی یعلیٰ، 3/216، حدیث: 3412۔

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال: نبی کسے کہتے ہیں؟

سُوال: اُولُو الْعَزم رَسُول کتنے ہیں اور ان میں سب سے افضل کون ہیں؟

سُوال: رَسُولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بشر ہیں یا نور؟

سُوال: اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام اور فرِشتوں کے علاوہ کسی اور کو معصوم سمجھنا کیسا ہے؟

سبق نمبر09: ختم نبوت کے بارے میں سوال جواب

سب سے آخری نبی

سوال: سب سے آخری نبی کون ہیں؟

جواب: محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ کے سب سے آخری نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاتَمُ النّبیّین فرمایا یعنی اللہ تعالیٰ نے نبوّت کا سلسلہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ختم فرمادیا۔[1]

ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

سوال: ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: عقیدۂ ختمِ نُبُوَّت سے مُراد یہ ماننا ہے کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سب سے آخِری نبی ہیں۔ اللہ پاک نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ذات پر سلسلۂ نُبُوَّت کو ختم فرمادیا ہے۔ حضورِ پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ظاہری زندگی کے زمانے سے لے کر قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں ہوسکتا۔[2]

ختم نبوت کا قرآن میں بیان

سوال: کیا ختم نبوت کا ثبوت قرآنِ کریم میں ہے؟

جواب: جی ہاں! ختم نبوت کا عقیدہ قرآنِ کریم سے ثابت ہے۔ چنانچہ قرآنِ کریم میں اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا۠(۴۰)[3]

ترجَمۂ کنزالایمان: محمد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

اس آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں ہے: خَتَمَ اللّٰهُ بِهِ النُّبُوَّةَ فَلَا نُبُوَّةَ بَعْدَهٗ اَیْ وَلَا مَعَهٗ ترجمہ: اللہ کریم نے سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر سلسلۂ نبوت کو ختم فرمادیا، اب آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور نہ ہی کوئی

---

1 ...... پ22، الاحزاب:40۔ بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنّت، ص16۔

2 ...... سب سے آخری نبی، ص7۔

3 ...... پ22، الاحزاب:40۔

Go To Index

نبوت میں آپ کے ساتھ شریک ہے۔[1]

خاتم النبیین کا معنٰی

سُوال: خاتم النبیین کا معنٰی بدلنا کیسا ہے؟

جواب: شارِحِ بخاری مفتی شریف الحق اَمجدی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: خاتم النبیین کے معنٰی خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ''آخری نبی'' بتایا ہے اور یہ معنٰی صحابۂ کرام نے بتایا اور اسی پر اُمّت کا قطعی یقینی اجماع (یعنی اِتّفاق) ہے، اس لیے اگر کوئی شخص یہ کہے کہ خاتم النبیین کے معنٰی آخری نبی عوام کا خیال ہے اور اس میں کوئی فضیلت نہیں اور یہ مقامِ مدح (یعنی تعریف) میں ذِکر کرنے کے قابل نہیں وہ بِلاشُبہ کافر ہے۔[2]

ختمِ نبوت کا حدیث میں بیان

سُوال: ختم نبوت کے ثبوت پر کوئی سی تین احادیث مبارکہ بیان کیجئے؟

جواب: اللہ پاک کے آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کثیر مواقع پر ختم نبوت کا بیان فرمایا، تین احادیثِ مبارکہ پڑھیے:

(1)...فَاِنِّي آخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّ مَسْجِدِي آخِرُ الْمَسَاجِدِ یعنی بے شک میں سب نبیوں میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد آخری مسجد ہے۔[3] مطلب یہ ہے کہ حضرت محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد نہ کوئی نبی پیدا ہو گا اور نہ کسی نبی کی اور مسجد بنے گی۔[4]

(2)...اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ یعنی بے شک رِسالت اور نبوت ختم ہو چکی ہے، میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا اور نہ کوئی نبی۔[5]

(3)...فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ اُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَاُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ یعنی مجھے انبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام پر چھ چیزوں سے

---

1 ...... اسلام کی بنیادی باتیں، 3/52۔

2 ...... سب سے آخری نبی، ص20۔

3 ...... مسلم، ص553، حدیث:3376۔

4 ...... سب سے آخری نبی، ص23۔

5 ...... ترمذی، 4/121، حدیث:2279۔

www.dawateislami.net

فضیلت دی گئی: (۱) مجھے جامع کلمات دیئے گئے (۲) کفار پر رُعب طاری کر کے میری مدد کی گئی (۳) میرے لئے مالِ غنیمت کو حلال کر دیا گیا (۴) میرے لئے ساری زمین پاک اور نماز کی جگہ بنادی گئی (۵) مجھے تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا (۶) مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی۔ [1]

30 جھوٹے دجّال

سُوال: کیارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نبوّت کے جھوٹے دعویداروں کے بارے میں خبر دی؟

جواب: جی ہاں! رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: سَیَکُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ ثَلَاثُوْنَ کَذَّابُوْنَ کُلُّھُمْ یَزْعُمُ اَنَّہٗ نَبِیٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ یعنی عنقریب میری اُمّت میں 30 جھوٹے ہوں گے ان میں سے ہر ایک گمان (یعنی خیال) کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ [2]

نُبوّت صِرف اللہ کی عنایت سے ملتی ہے

سُوال: کیاعبادت ورِیاضت کے ذَریعے بھی کسی کو نبوّت ملی ہے؟

جواب: جی نہیں۔ نُبُوَّت کسبی یعنی اپنی کوشش سے حاصِل نہیں ہوتی کہ آدمی عبادت ورِیاضت کے ذَرِیعے سے حاصِل کر سکے بلکہ اللہ پاک نے جن کو نبی ورسول منتخب کرنا تھا کر چکا، اور اب نبوت کا دروازہ بند ہوچکا۔ آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد کسی طرح کا کوئی بھی نیا نبی نہیں آسکتا۔

ختم نبوت کے منکر کا حکم

سوال: جو کہے کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد بھی کوئی نبی آسکتا ہے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد کسی کو نبوّت نہیں مل سکتی۔ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد کسی کو نبوّت ملنا جائز سمجھے یا آپ کے آخری نبی ہونے میں شک ہی کرے وہ کافر ہو جاتا ہے۔ سچے دل سے قطعیّت کے ساتھ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے آخری نبی ہونے کا عقیدہ رکھنا بھی مسلمان ہونے کے لئے ضروری ہے۔ [3]

---

1 ...... مسلم، ص210، حدیث:1167۔

2 ...... ترمذی، 4/93، حدیث:2226۔

3 ...... بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنت، ص12۔

www.dawateislami.net

عیسیٰ علیہ السّلام کا نزول اور عقیدہ ختم نبوت

سوال: حضرت سیّدُنا عیسیٰ علیہ السّلام کی تشریف آوری سے کیا عقیدہ ختم نبوت پر کوئی فرق واقع ہو سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے تشریف لانے سے عقیدۂ ختمِ نُبوَّت پر کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ خاتم النبیین کے معنیٰ یہ ہیں کہ محمّدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ظہور کے بعد کسی کو نُبوَّت نہ ملے گی، حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پہلے کے نبی ہیں، آپ بحیثیتِ نبی اپنی شریعت کی تبلیغ نہیں فرمائیں گے بلکہ اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، محمّدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شریعت پر ہی عمل کرائیں گے۔ گویا آپ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے امتی ہونے کی حیثیت سے آئیں گے۔ [1]

نبوت کے جھوٹے دعویدار سے دلیل مانگنا کیسا؟

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد کوئی نبی ہونے کا دعویٰ کرے تو کیا اس سے دلیل مانگ سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! جو کوئی حُضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد نبی کے آنے کا دعویٰ کرے تو اُس سے کوئی دلیل نہیں مانگی جائے گی بلکہ اُس (شخص کے عقیدے) کا انکار کیا جائے گا کیونکہ اللہ پاک کے پیارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرما چکے ہیں: لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ [2]

”ایک لاکھ 24 ہزار اَنبیا“ کہنا کیسا؟

سُوال: دنیا میں کتنے اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام تشریف لائے؟

جواب: دنیا میں تشریف لانے والے انبیائے کرام کی کوئی مُعَیَّن تعداد نہیں ہے۔ چونکہ روایات مختلف ہیں اس لیے یوں کہا جائے: ”کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار“ ”اَنبیاء علیہمُ السّلام کی کوئی تعداد مُعَیَّن کرنا جائز نہیں، تعدادِ مُعَیَّن پر ایمان رکھنے سے کسی نبی کو نُبوّت سے خارِج ماننے، یا غیرِ نبی کو نبی جاننے کا اِحتمال (یعنی پہلو) ہے، اور یہ دونوں باتیں یعنی نبی کو نُبوّت سے خارِج ماننا، یا غیرِ نبی کو نبی جاننا کفر ہیں لہٰذا یہ اِعتقاد چاہیے کہ اللہ پاک کے ہر نبی پر ہمارا ایمان ہے۔ [3]

---

1. سب سے آخری نبی، ص7۔
2. سب سے آخری نبی، ص8۔
3. بہارِ شریعت، 1/ 52، حصہ: 1 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

دورِ حاضر میں ختمِ نبوت کے منکر کون؟

سوال: دورِ حاضر میں ختمِ نبوت کے منکر کس نام سے جانے جاتے ہیں؟

جواب: دورِ حاضر میں اسلام کے بنیادی اور اہم ترین عقیدے "عقیدۂ ختمِ نبوت" کے منکر دو گروہ زیادہ مشہور ہیں: (1)مرزائی قادیانی اور (2)محمد علی لاہوری کے پیروکار لاہوری گروپ۔ مرزائیوں کو قادیانی بھی کہا جاتا ہے جبکہ یہ خود کو احمدی کہتے ہیں۔ یاد رہے کہ کوئی کسی بھی جماعت، گروہ یا مذہب کا دعویٰ کرے، اگر وہ کسی طرح سے بھی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد کسی کا نبی بننا ممکن کہے یا مانے یا آخری نبی ماننے میں شک کرے وہ کافر اور اسلام سے باہر ہے۔

قادیانیوں کے بارے میں پاکستان کا آئین کیا ہے؟

سوال: قادیانیوں کے بارے میں پاکستان کا آئین کیا ہے؟

جواب: قرآن و حدیث کے واضح اور قطعی دلائل کی بنیاد پر پاکستان کے آئین میں بھی "قادیانیوں اور ختمِ نبوت کا کسی طرح سے بھی انکار کرنے والوں کو" کافر لکھا ہے۔

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال: ختمِ نبوت سے کیا مراد ہے؟

سُوال: خاتم النبیین کا معنیٰ بدلنا کیسا ہے؟

سوال: حضرت سیِّدُنا عیسیٰ علیہ السّلام کی تشریف آوری سے کیا عقیدہ ختمِ نبوت پر کوئی فرق واقع ہو سکتا ہے؟

سوال: قادیانی کون ہیں؟ اور ان کے متعلق پاکستانی آئین میں کیا لکھا ہے؟

سُوال: کیا عبادت و رِیاضت کے ذریعے بھی کسی کو نبوّت ملی ہے؟

سبق نمبر10:قِیامت کے بارے میں سُوال جواب

قیامت اور حشر میں کیا فرق ہے؟

سُوال: قیامت کا دن کیا ہے؟

جواب: قیامت کائنات کے فنا ہونے کا دن ہے۔ یہ دن بہت سخت ہو گا۔ زمین و آسمان، جن و انسان، فرشتے بلکہ ساری کائنات فنا ہو جائے گی۔ اللہ ربّ العزّت کی ذات کے علاوہ کوئی باقی نہ رہے گا۔ سب کچھ فنا ہو جانے کے بعد اللہ تعالیٰ مُردوں کو زندہ کرے گا اور سب کا دنیا میں کیے ہوئے اعمال کا حساب ہو گا۔[1]

قیامت کے نام

سُوال: قیامت کو کس کس نام سے ذکر کیا جاتا ہے؟

جواب: قرآنِ مجید میں قیامت کو بہت سے ناموں سے ذکر کیا گیا ہے۔ یومِ آخرت، یومِ حساب، حشر، محشر، ساعۃ، یومِ نشور، یومِ بعث وغیرہ سب قیامت کے دن ہی کے نام ہیں۔

قیامت کب قائم ہو گی؟

سُوال: قیامت کب قائم ہو گی؟

جواب: قیامت کا مقررہ وقت اللہ تعالیٰ اور اس کے بتائے سے اس کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہی کو معلوم ہے، البتہ قیامت کی تاریخ 10 محرم الحرام اور دن جمعہ کا ہو گا۔[2] ویسے تو کئی جمعے ایسے گزرے ہیں جن میں عاشورا تھا، لیکن ابھی قیامت کی کئی نشانیاں باقی ہیں۔ بہر حال! قیامت ضَرور آئے گی، اِس پر اِیمان رکھنا لازِم ہے۔[3]

قیامت کے دن صرف روحیں جمع ہوں گی یا جسم بھی؟

سُوال: قیامت کے دن صرف روحیں جمع ہوں گی یا جسم بھی؟

جواب: قیامت کے دن صرف روح نہیں بلکہ روح اور جسم دونوں جمع ہوں گے، اگر کوئی جسموں کے جمع ہونے کا انکار

1 ...... ہمارا اسلام، ص 57۔

2 ...... ابو داود، 1/ 390، حدیث: 1046-بستان الواعظین، ص 228۔

3 ...... تفسیر روح البیان، پ 24، المؤمن، تحت الآیۃ: 59، 8/ 199-200۔

www.dawateislami.net

کرے تو وہ قرآن پاک کی آیات اور کئی احادیث کا منکر ہو گا اور کافر ہو گا۔[1]

پانی میں ڈوبنے یا آگ میں جلنے والوں کا حشر

سُوال: جو لوگ پانی میں ڈوب گئے، مچھلیاں کھا گئیں یا آگ میں جل کر راکھ ہو گئے کیا وہ بھی قیامت میں زندہ ہوں گے ؟

جواب: جی ہاں! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سب کو زندہ فرمائے گا، خواہ جل کر راکھ ہوئے، درندے کھا گئے، مچھلیاں کھا گئیں، مٹی میں خاک ہو گئے، الغرض سبھی کو اللہ پاک زندہ فرمائے گا۔

قیامت کیسے قائم ہو گی؟

سُوال: قیامت کیسے قائم ہو گی؟

جواب: جب قیامت کا مقررہ وقت آجائے گا تو حضرت اسرافیل علیہ السّلام اللہ کے حکم سے صُور میں پھونک ماریں گے۔ شروع میں اس کی آواز ہلکی ہو گی، رفتہ رفتہ آواز بلند ہوتی جائے گی، زمین و آسمان کی تمام مخلوقات فرشتے، انسان، جن، جانور ہر چیز پر اس آواز کی ہیبت سے موت طاری ہو جائے گی۔ زمین و آسمان میں ہلچل مچ جائے گی، پہاڑ روئی کی طرح اڑتے پھریں گے، آسمان کے تارے ٹوٹ ٹوٹ کر گر پڑیں گے، یہاں تک کہ خود حضرت اسرافیل علیہ السّلام بھی فوت ہو جائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا انہیں زندہ فرمائے گا اور صُور پھونکنے کا حکم دے گا، چنانچہ اُن کے صور پھونکتے ہی سب سے پہلے عرشِ الٰہی اٹھانے والے فرشتے زندہ ہوں گے، پھر جبریل، میکائیل اور عزرائیل علیہمُ السّلام اٹھیں گے، پھر زمین و آسمان، چاند سورج سب دوبارہ قائم ہوں گے۔ اس کے بعد قبروں سے مُردے نکلیں گے۔ سب سے پہلے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے مزارِ مبارک سے باہر تشریف لائیں گے، دائیں ہاتھ حضرت سیّدنا صدیقِ اکبر اور بائیں ہاتھ حضرت سیّدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہما ہوں گے، پھر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے قبرستانوں کے مسلمان جمع ہوں گے اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ میدانِ حشر میں آئیں گے۔[2]

مَرنے کے بعد اب قیامت میں کیا اُٹھنا! یہ جملہ کیسا ہے؟

سُوال: مَر کر آدمی مِٹّی میں مِل کر ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتا ہے، اب قِیامت میں کیا اُٹھنا! یہ جملہ کیسا ہے؟

---

1 ...... ہمارا اسلام، ص 265۔

2 ...... ہمارا اسلام، ص 265، 266۔

www.dawateislami.net

جواب: یہ خالص کفّار کا عقیدہ ہے۔ فقہائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: مَرنے کے بعد اُٹھائے جانے کا اِنکار کفر ہے۔ [1]

قِیامت کے دِن کی مقدار

سُوال: قِیامت کا دِن کتنا بڑا ہوگا؟

جواب: قیامت کا دِن ایک ہزار برس کا ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿وَ اِنَّ یَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ(۴۷)﴾ [2] ترجَمۂ کنزالایمان: "اور بے شک تمہارے رَب کے یہاں ایک دِن ایسا ہے جیسے تم لوگوں کی گنتی میں ہزار برس" ہاں بعض کو پچاس ہزار سال کا محسوس ہو گا، ان کے متعلق رَب فرماتا ہے: ﴿فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍۚ(۴)﴾ [3] ترجَمۂ کنزالایمان: "وہ عذاب اس دِن ہو گا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔" اور بعض مؤمنین کو گھڑی بھر کا محسوس ہو گا، رَب تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿فَذٰلِكَ یَوْمَىٕذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌۙ(۹) عَلَى الْكٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ(۱۰)﴾ [4] ترجَمۂ کنزالایمان: "تو وہ دِن کرّا (سخت) دِن ہے۔ کافروں پر آسان نہیں" لہٰذا آیات میں تعارض نہیں اور ہو سکتا ہے کہ قیامت کا دِن پچاس ہزار سال کا ہو مگر بعض کو ایک ہزار سال کا محسوس ہو، بعض کو اس سے بھی کم حتّٰی کہ اَبرار کو ایک ساعت کا محسوس ہو گا جیسے ایک ہی رات آرام والے کو چھوٹی محسوس ہوتی ہے تکلیف والے کو بڑی۔ [5]

قِیامت کے دِن اَعمال میں سب سے پہلا سُوال

سُوال: قیامت کے دِن اَعمال میں سب سے پہلے کِس چیز کے متعلق سوال ہو گا؟

جواب: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: قِیامت کے دِن بندے کے اَعمال میں سب سے پہلے نَماز کا سُوال ہو گا، اگر وہ دُرست ہوئی تو اس نے کامیابی پائی اور اگر اس میں کمی ہوئی تو وہ رُسوا ہوا اور اس نے نقصان اُٹھایا۔ [6]

قیامت کے دِن حُقوقُ العباد میں سب سے پہلا سُوال

سُوال: قیامت کے دِن حُقوقُ العباد میں سے سب سے پہلے کِس چیز کے بارے میں سُوال ہو گا؟

---

1 ...... فتاویٰ ہندیہ، 2/274۔
2 ...... پ17، الحج:47۔
3 ...... پ29، المعارج:4۔
4 ...... پ29، المدثر:9-10۔
5 ...... مراٰۃ المناجیح، 7/67 بتصرف۔ غریب فائدے میں ہے، ص7۔
6 ...... کَنْزُ الْعُمَّال، 7/115، حدیث:18883۔

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: قیامت کے دِن حقوقُ العباد میں سے سب سے پہلے قتل کے بارے میں سُوال ہو گا۔[1]

قیامت کے دن کا مذاق بنانا کیسا؟

سُوال: قیامت کے بارے میں مذاق کرنا اور اس دن کو ہلکا جاننا کیسا ہے؟

جواب: قیامت کے دن اور حساب کتاب کو ہلکا جاننا انتہائی بے باکی اور کفر ہے۔ فقہائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: جو مظلوم سے کہے: تُو قِیامت کی بھیڑ میں مجھے کہاں تلاش کر سکتا ہے![2] یا جو قرض خواہ سے کہے: "دس (روپے) اور دیدے قِیامت میں بیس لے لینا"[3] یا کسی بھی طرح سے قیامت کے دن کی توہین کی یا انکار کیا تو یہ کفر ہے۔

قیامت کے دِن جانور مٹی کر دیئے جائیں گے

سُوال: قیامت کے دِن جانوروں کا کیا ہو گا؟

جواب: قیامت کے دِن جانور مٹی کر دیئے جائیں گے، ان کے لیے جہنم کا عذاب نہیں ہے۔ بندوں کے لیے نزع کی سختیاں ہیں، نزع کی سختیاں ڈنڈے مارنے سے کیا، تلواریں چلانے سے بھی زیادہ سخت ہیں۔ رُوح قبض ہوتے وقت موت کا ایک جھٹکا تلوار کے ہزار وار سے بھی سخت ہے۔[4]

صِراط کسے کہتے ہیں؟

سُوال: صِراط کسے کہتے ہیں؟

جواب: جہنم کے اوپر ایک پُل ہے اس کو "صِراط" کہتے ہیں۔ یہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے۔[5]

پُل صِراط سے گزر

سوال: کیا کوئی پُلِ صِراط سے گزرے بغیر بھی جنت میں جاسکتا ہے؟

جواب: نہیں، سب کو اس پر سے گزرنا ہے، جنّت کا یہی راستہ ہے۔ قرآنِ پاک میں اللہ کریم نے فرمایا: ﴿وَاِنْ مِّنْكُمْ

---

1 ...... بخاری، 4/356، حدیث: 6864۔ ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 2/123۔

2 ...... مِنَحُ الرَّوض، ص 520۔

3 ...... مِنَحُ الرَّوض، ص 521۔

4 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 2/153۔

5 ...... بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنّت، ص 43۔

Go To Index

﴿اِلَّا وَارِدُهَا ۚ﴾[1] ترجمہ کنزالایمان: اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو۔

اس کی تفسیر میں مفتی سیّد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃُ اللہِ علیہ نے لکھا ہے: دوزخ پر گزرنے سے پل صراط پر گزرنا مراد ہے جو دوزخ پر ہے۔[2]

پُلِ صِراط سے گزرنے میں سب کی حالت ایک جیسی ہوگی یا مختلف؟

سوال: پُلِ صِراط سے گزرنے میں سب کی حالت ایک جیسی ہوگی یا مختلف؟

جواب: اس پُل پر گزرنے میں لوگوں کی حالت جُدا جُدا ہوگی، جس درجہ کا شخص ہوگا اس کیلئے ایسی ہی آسانی یا دشواری ہوگی بعض تو بجلی چمکنے کی طرح گزر جائیں گے۔ ابھی اِدھر تھے، ابھی اُدھر پہنچے۔ بعض ہوا کی طرح، بعض تیز گھوڑے کی طرح، بعض آہستہ آہستہ، بعض گرتے پڑتے لرزتے لنگڑاتے اور بعض جہنم میں گر جائیں گے۔ کفّار کے لئے بڑی حسرت کا وقت ہوگا جب وہ پُل سے گزر نہ سکیں گے اور جہنم میں گر پڑیں گے اور ایمانداروں کو دیکھیں گے کہ وہ اسی پُل پر بجلی کی طرح گزر گئے یا تیز ہوا کی طرح اُڑ گئے یا تیز رفتار گھوڑے کی طرح دوڑ گئے۔[3]

میزان کیا ہے؟

سُوال: میزان کیا ہے اور کیا اس پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب: میزان ترازو کو کہتے ہیں، قیامت کے دن لوگوں کے اچھے اور بُرے اعمال اس میں تولے جائیں گے، یہ میزان کیسا ہے اور اس پر وزن معلوم کرنے کی نوعیت کیا ہوگی؟ اس کی تفصیلات اللہ تعالٰی ہی جانے، شریعت نے ان تفصیلات کا جاننا ہم پر لازم نہیں کیا۔[4] البتہ اعمال کے تولے جانے پر ایمان لانا ضروری اور اس کا انکار کرنا کفر ہے۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾[5] ترجَمۂ کنزالایمان: اور اس دن تول ضرور ہونی ہے تو جن کے پلے بھاری ہوئے وہی مراد کو پہنچے۔

---

1 ...... پ16، مریم: 71۔

2 ...... خزائن العرفان، پ16، مریم، تحت الآیۃ: 71۔

3 ...... بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنّت، ص43۔

4 ...... ہمارا اسلام، ص269۔

5 ...... پ8، الاعراف: 8۔

www.dawateislami.net

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: قیامت کا دن کیا ہے؟

سُوال: قیامت کے دن صرف روحیں جمع ہوں گی یا جسم بھی؟

سُوال: قیامت کے بارے میں مذاق کرنا اور اس دن کو ہلکا جاننا کیسا ہے؟

سُوال: میزان کیا ہے اور کیا اس پر ایمان لانا ضروری ہے؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر 11: تَقدیر کے بارے میں سُوال جواب

تقدیر کسے کہتے ہیں؟

سُوال: تقدیر کسے کہتے ہیں؟ اور تقدیر اور قسمت میں کیا فرق ہے؟

جواب: دُنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اور بندے جو کچھ کرتے ہیں اللہ پاک نے اپنے علمِ ازلی (یعنی خدا کا قدیم علم جو ہمیشہ سے ہے اس) سے اسے جانا اور لکھ دیا، اِسی کا نام تقدیر ہے۔[1] تقدیر، قسمت، بخت، مُقَدَّر اور نصیب، یہ سب ایک ہی چیز کے اَلگ اَلگ نام ہیں۔[2]

تقدیر کے بارے میں بحث کرنا کیسا؟

سُوال: تقدیر کے مُعاملے میں بحث کرنا کیسا ہے؟

جواب: تقدیر کے مُعاملے میں بحث کرنا منع ہے۔ تقدیر کے مَسائل عام عقلوں میں نہیں آسکتے، اِن میں زیادہ غور و فکر کرنا ہَلاکت کا سبب ہے۔ ایک مرتبہ حضرت سیّدنا صِدّیق اکبر اور عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہما تقدیر کے مسئلے میں بات کر رہے تھے تو انہیں بھی اس بارے میں بحث کرنے سے منع فرمادیا گیا، ہم اور آپ کس گنتی میں۔۔۔!؟[3]

خود کو مجبور محض سمجھنا کیسا ہے؟

سُوال: خود کو مجبور محض سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: اپنے آپ کو بالکل مجبور یا بالکل بااِختیار سمجھنا، دونوں باتیں گمراہی ہیں۔ اس بات کو آسان الفاظ سے یوں سمجھیں کہ اللہ پاک نے آدمی کو پتّھر اور دِیگر بے جان چیزوں کی طرح بے حِس و حَرَکت نہیں پیدا کیا، بلکہ اسے ایک طرح کا اِختیار دیا ہے کہ ایک کام چاہے کرے، چاہے نہ کرے اور اس کے ساتھ ہی عقل بھی دی ہے کہ بھلے بُرے، نَفع نقصان کو پہچان سکے اور ہر قسم کے سامان اور اَسباب مُہَیّا کر دیئے ہیں کہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے اُسی قسم کے سامان مُہَیّا ہو جاتے ہیں اور اِسی بِنا پر اُس پر پوچھ گچھ ہے۔[4]

---

1. ہمارا اسلام، حصہ دوم، ص62۔
2. ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 4/301۔
3. بہارِ شریعت، 1/18، حصہ: 1 ملخصاً۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص585 تا 586۔
4. بہارِ شریعت، 1/18، حصہ: 1 ملخصاً۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص585 تا 586۔

www.dawateislami.net

Go To Index

جو جیسا کرنے والا تھا ویسا لکھ دیا گیا

سُوال: کیا ہم ہر وہ بُرا بھلا کام کرنے پر مجبور ہیں جو تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے؟

جواب: ہرگز ایسا نہیں بلکہ جو کوئی جیسا کرنے والا تھا اسے اللہ پاک نے اپنے عِلم سے جانا اور اس کیلئے ویسا لکھا اُس کے جاننے اور لکھنے نے کسی کو مجبور نہیں کیا۔ اِس بات کو اِس عام فہم مِثال سے سمجھنے کی کوشِش فرمایئے جیسا کہ آج کل قانون کے مطابِق غذاؤں اور دَواؤں وغیرہ کے پیکٹوں پر اِنتہائی تاریخ (EXP.DATE) لکھی جاتی ہے۔ بچّہ بھی یہ بات سمجھ سکتا ہے کہ کمپنی والوں کو چونکہ تجربہ ہوتا ہے کہ یہ چیز فُلاں تاریخ تک خراب ہو جائے گی، اِس لئے لکھ دیتے ہیں، یقیناً کمپنی کے (EXP.DATE) لکھنے نے اُس چیز کو خراب ہونے پر مجبور نہیں کیا، اگر وہ نہ لکھتے تب بھی اُس چیز کو اپنی مُدّت پر خراب ہونا ہی تھا۔ [1]

تقدیر میں سب لکھا ہے تو محنت کیوں؟

سُوال: اگر تقدیر میں ہر چیز لکھ دی گئی ہے تو ہمیں محنت کرنا کیوں ضَروری ہے؟

جواب: ہمیں اپنی عقل و شعور اور طاقت کے مطابق اسباب و اختیارات دیے گئے ہیں اور ان کے استعمال کی سمجھ بوجھ بھی ملی ہے۔ اگر تقدیر میں سخت سردی سے ٹھٹھر کر مرنا لکھ دیا گیا ہے تو گرم کپڑے کیوں پہنتے ہو!! اگر قسمت میں چوری لکھ دی گئی ہے تو گھر اور دکان کا دَروازہ بند کرنے کی کیا ضَرورت ہے!! نوٹ اور سونے کے زیورات چُھپانے کی کیا ضَرورت ہے!! دَروازہ کھلا رکھو! سامان نکال کر گلی میں چھوڑ دو! تقدیر میں لکھا ہو گا تو چوری ہو جائے گا ورنہ چوری نہیں ہو گا بلکہ کسی کو نظر بھی نہیں آئے گا۔ اِن ساری باتوں میں تَدبیر کرتے ہیں، تقدیر پر نہیں چھوڑتے، لیکن بعض مُعامَلات میں تقدیر پر چھوڑ دیتے ہیں، جیسے بعض بے باک قسم کے لوگ بولتے ہیں کہ "یار! اگر تقدیر میں جنت ہو گی تو مِل جائے گی، ورنہ دوزخ مِل جائے گی۔" تقدیر کے متعلق بحث نہ کی جائے، ہمارا کام بس اِتنا ہے کہ "وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللہِ تَعَالٰی یعنی بُری اور بھلی تقدیر اللہ پاک کی طرف سے ہے۔" ہمیں اللہ پاک کی رِضا پر راضی رہنا چاہیے۔ [2]

---

1 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص583۔

2 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 5/87-88۔

www.dawateislami.net

تقدیر کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال: تقدیر کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: تقدیر کی تین قسمیں ہیں: (۱) مُبْرَمِ حقیقی (۲) مُعلّق محض (۳) معلقِ شبیہ بہ مُبْرَم [1]

تقدیر "مُبْرَمِ حقیقی"

سوال: تقدیر "مُبْرَمِ حقیقی" کی وضاحت کریں، کیا یہ بدل سکتی ہے؟

جواب: تقدیر "مُبْرَمِ حقیقی" وہ ہوتی ہے جو علمِ الٰہی میں کسی شے پر مُعلّق نہیں (یعنی جو ہونا ہے وہ لکھا ہوا ہے اور ہو کر رہے گا) اس کا بدلنا ناممکن ہے، اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے اکابرین بھی اتفاقاً اس میں کچھ عرض کرتے ہیں تو انھیں اس خیال سے روک دیا جاتا ہے جب قومِ لوط پر فرشتے عذاب لے کر آئے تھے تو سیّدُنا ابراہیم خلیلُ اللہ علیہ الصّلوٰۃُ والسّلام نے ان کافروں کے بارے میں اتنی کوشش کی کہ اپنے رب سے جھگڑنے لگے، اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں یہ بات ارشاد فرمائی کہ ﴿یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴾ [2] ہم سے قومِ لوط کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ [3]

تقدیر "مُعلّقِ محض"

سوال: تقدیر "مُعلّق محض" کی وضاحت کریں، کیا یہ بدل سکتی ہے؟

جواب: تقدیر "مُعلّقِ محض" وہ ہوتی ہے جس کے بارے میں فرشتوں کے صحیفوں میں کسی شے پر مُعلّق ہونا ظاہر فرما دیا گیا ہو۔ (یعنی کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کا کسی کی دعا یا عمل وغیرہ پر موقوف ہونا فرشتوں کے صحیفوں میں ظاہر کر دیا گیا ہو۔) اس تک اکثر اولیا کی رسائی ہوتی ہے، اُن کی دُعا سے، اُن کی ہمّت سے ٹَل جاتی ہے۔ [4]

تقدیر "معلقِ شبیہ بہ مُبْرَم"

سوال: تقدیر "معلقِ شبیہ بہ مُبْرَم" کی وضاحت کریں، کیا یہ بدل سکتی ہے؟

جواب: تقدیر "معلقِ شبیہ بہ مُبْرَم" وہ ہوتی ہے جس کے بارے میں فرشتوں کے صحیفوں میں مُعلّق ہونا ظاہر نہ فرمایا گیا ہو

---

1 ...... بہار شریعت، 1/12۔

2 ...... پ12، ھود:74۔

3 ...... بہار شریعت، 1/12۔

4 ...... بہار شریعت، 1/12۔

www.dawateislami.net

Go To Index

مگر علمِ الٰہی میں کسی شے پر مُعلّق ہو۔ یہ (تیسری قسم مُعلّق شبیہ بہ مُبرَم) متوسّط حالت میں ہے، جسے صُحُفِ ملائکہ کے اعتبار سے مُبرَم بھی کہہ سکتے ہیں، اُس تک خواص اکابر کی رسائی ہوتی ہے۔ حضور سیّدُنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اسی کو فرماتے ہیں: "میں قضائے مُبرَم کو رد کر دیتا ہوں"[1] اور اسی کی نسبت حدیث میں ارشاد ہوا: اِنَّ الدُّعَاءَ یَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ مَا اُبْرِمَ بیشک دُعا قضائے مُبرَم کو ٹال دیتی ہے۔[2]

کیا دُعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے؟

سُوال: کیا دُعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے؟

جواب: جی ہاں، حدیثِ پاک میں ہے: دُعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے اور اِحسان کرنے سے عمر میں زیادتی ہوتی ہے اور بندہ گناہ کرنے کی وجہ سے رِزق سے محروم ہو جاتا ہے۔[3] اِس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ دُعا سے بلائیں دَفع ہوتی ہیں، یہاں تقدیر سے مُراد تقدیر معلق محض ہے اور زیادتی عمر کا بھی یہی مطلب ہے کہ اِحسان کرنا دَرازی عمر کا سبب ہے اور رِزق سے ثوابِ اُخروی مُراد ہے کہ گناہ اس کی محرومی کا سبب ہے اور ہو سکتا ہے کہ بعض صورتوں میں دُنیوی رِزق سے بھی محروم ہو جائے۔[4] تقدیر معلق اسے کہتے ہیں جو شرائط و قیود پر موقوف رکھی گئی ہو کہ فرشتوں سے فرمایا گیا ہو کہ فلاں شخص اگر یہ کرے گا تو اس کا یہ یہ ہوگا، عِلمِ الٰہی میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔[5]

بُرا کام کر کے تقدیر کا بہانہ کرنا کیسا؟

سوال: بعض لوگ بُرا کام کر کے کہتے ہیں کہ تقدیر میں ایسا ہی لکھا تھا، ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: بُرا کام کر کے تقدیر کی طرف نسبت کرنا اور مشیّتِ الٰہی کے حوالے کرنا بہت بُری بات ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جو اچھا کام کرے اسے مِنْ جَانِبِ اللہ (اللہ کی طرف سے) کہے اور جو بُرائی سر زَد ہو اسے شامتِ نفس (اپنا قصور) تصوّر کرے۔[6]

---

1 ...... مکتوباتِ امام ربانی، مکتوب نمبر 1، 217/123-124۔
2 ...... فردوس الاخبار، 5/364، حدیث: 8448 بتغیر۔ بہار شریعت، 1/12، حصہ: 1۔
3 ...... اِبن ماجہ، 4/379، حدیث: 4022۔
4 ...... بہار شریعت، 3/556، حصہ: 16۔
5 ...... مراۃ المناجیح، 6/524۔
6 ...... بہار شریعت، 1/19، حصہ: 1۔

www.dawateislami.net

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: تقدیر کسے کہتے ہیں؟

سُوال: کیا ہم ہر وہ بُرا بھلا کام کرنے پر مجبور ہیں جو تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے؟

سوال: تقدیر کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال: تقدیر "مُبرَمِ حقیقی" کی وضاحت کریں، کیا یہ بدل سکتی ہے؟

سوال: تقدیر "مُعلّقِ محض" کی وضاحت کریں، کیا یہ بدل سکتی ہے؟

سوال: تقدیر "معلقِ شبیہ بہ مُبرَم" کی وضاحت کریں، کیا یہ بدل سکتی ہے؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر 12: مَرنے کے بعد اُٹھائے جانے کے بارے میں سُوال جواب

بَرزخ کے معنٰی

سُوال: بَرزخ کسے کہتے ہیں؟

جواب: بَرزخ کے لفظی معنٰی آڑ اور پَردے کے ہیں اور مَرنے کے بعد سے لے کر قیامت میں اُٹھنے تک کا وقفہ بَرزخ کہلاتا ہے۔ چُنانچِہ بَرزخ کے مُتعلِّق اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿وَمِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ۝﴾ [1] ترجَمۂ کنزُ الایمان: ”اور اُن کے آگے ایک آڑ ہے اس دِن تک جس میں اُٹھائے جائیں گے۔“ حضرتِ سیِّدُنا مجاہد رحمۃُ اللہِ علیہ اِس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: مَا بَیْنَ الْمَوْتِ اِلَى الْبَعْثِ یعنی بَرزخ سے مُراد موت سے لے کر قیامت کے دِن دوبارہ اُٹھائے جانے کی مُدّت ہے۔ [2]

کیا مرنے کے بعد روح فنا ہو جاتی ہے؟

سُوال: کیا مرنے کے بعد روح فنا ہو جاتی ہے؟

جواب: روح کے جسم سے جدا ہونے کا نام موت ہے، روح جسم سے جدا ہو کر فنا نہیں ہو جاتی بلکہ روحوں کے رہنے کے لئے مقامات مقرر ہیں، نیکوں کیلئے علیٰحدہ اور بُروں کے لئے علیحدہ جہاں وہ اپنے مرتبہ کے مطابق چلی جاتی ہیں مگر وہ کہیں ہوں، جسم سے ان کا تعلق باقی رہتا ہے۔ جسم کی ایذا اسے روح کو تکلیف ہوتی ہے۔ قبر پر آنے والے کو دیکھتی ہے اور اس کی آواز بھی سُنتی ہے۔

مُنْکَر نَکِیْر کسے کہتے ہیں؟

سُوال: مُنْکَر نَکِیْر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب دفن کرنے والے دفن کر کے واپس ہو جاتے ہیں تو دو فرشتے زمین چیرتے آتے ہیں ان کی صورتیں ڈراؤنی، آنکھیں نیلی کالی ہوتی ہیں۔ ایک کا نام مُنْکَر، دوسرے کا نام نَکِیْر ہے۔ وہ مُردے کو اٹھا کر بٹھاتے ہیں اور اس سے سوال کرتے ہیں۔

1 ...... پ18، المومنون: 100۔
2 ...... تفسیر طبری، 9 / 243۔ کفن چوروں کے انکشافات، ص 11۔

قبر کے سوالات

سُوال: قبر میں مُردے سے کتنے اور کون کون سے سوالات کئے جاتے ہیں؟

جواب: قبر میں مُردے سے تین سوالات ہوتے ہیں:

(1)... تیرا رب کون ہے؟

(2)... تیرا دین کیا ہے؟

(3)... حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی طرف اشارہ کرکے پوچھتے ہیں، تو ان کے حق میں کیا کہتا تھا؟

مسلمان کے قبر میں جوابات

سُوال: مسلمان ان سوالوں کے کیا جواب دیتا ہے؟

جواب: مسلمان جواب دیتا ہے: "میرا رب اللہ ہے۔ میرا دین اسلام ہے۔ یہ اللہ کے رسول ہیں۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ"۔ فرشتے کہتے ہیں: ہم جانتے تھے کہ تو یہی جواب دے گا۔[1]

سوالاتِ قبر میں کامیابی پر سلوک

سُوال: قبر کے سوال وجواب میں کامیاب ہونے والے مسلمان کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے؟

جواب: اس کی قبر کُشادہ اور روشن کر دی جاتی ہے۔ آسمان سے منادِی پکارتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا، اس کیلئے جنّتی فرش بچھاؤ، جنّتی لباس پہناؤ، جنّت کی طرف دروازے کھولو۔ چنانچہ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے جنّت کی ہوا اور خوشبو آتی رہتی ہے اور فرشتے اس سے کہتے ہیں کہ اب تو آرام کر۔

کافر سے قبر میں کیا سلوک کیا جائے گا؟

سُوال: کافر سے قبر میں کیا سلوک کیا جائے گا؟

جواب: کافر ان سوالوں کا جواب نہیں دے سکتا، ہر سوال کے جواب میں کہتا ہے: میں نہیں جانتا۔ آسمان سے ندا کرنے والا ندا کرتا ہے کہ یہ جھوٹا ہے، اس کیلئے آگ کا بچھونا بچھاؤ، آگ کا لباس پہناؤ اور دوزخ کی طرف کا دروازہ کھول دو۔ چنانچہ دروازہ کھول دیا جاتا ہے تو اس سے دوزخ کی گرمی اور لپٹ آتی ہے، پھر اس پر فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو

1 ...... کتاب العقائد، ص19۔

لوہے کے بڑے بڑے گُرزوں یعنی ہتھوڑوں سے مارتے ہیں اور عذاب کرتے ہیں۔[1]

جو مُردے دفن نہیں کئے جاتے

سُوال: جو مُردے دفن نہیں کئے جاتے کیا ان سے بھی سوالات ہوتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔ مردہ دفن کیا جائے یا نہ کیا جائے یا اسے کوئی جانور کھا جائے، ہر حال میں اس سے سوالات ہوتے ہیں اور اگر قابلِ عذاب ہے تو عذاب بھی ہوتا ہے۔

قبروں سے محشر کی طرف جانے کی مختلف حالتیں

سُوال: قیامت کے دِن لوگ اپنی قبروں سے حساب کی جگہ کی طرف کس حالت میں جائیں گے؟

جواب: اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿یَوْمَىٕذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۬ۙ﴾[2] ترجمۂ کنزالایمان: ”اُس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر۔“ اِس آیت کا ایک معنٰی یہ ہے کہ قیامت کے دِن لوگ اپنی قبروں سے حساب کی جگہ کی طرف مختلف حالتوں میں لوٹیں گے کہ کسی کا چہرہ سفید ہو گا اور کسی کا چہرہ کالا ہو گا، کوئی سوار ہو گا اور کوئی زنجیروں اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا پیدل ہو گا، کوئی اَمن کی حالت میں ہو گا اور کوئی خوفزدہ ہو گا تاکہ انہیں ان کے اَعمال دِکھائے جائیں۔[3]

کیا دوبارہ جَنَم لینا ممکن ہے؟

سُوال: کیا مَرنے کے بعد رُوح کسی اور جسم میں داخِل ہو کر دوبارہ دُنیا میں آسکتی ہے؟ ایسا عقیدہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب: اِنسان بلکہ ہر جاندار صِرف ایک ہی بار پیدا ہوتا ہے۔ مَرنے والے کی رُوح کسی جسم میں داخِل ہو کر دوبارہ جنم لے کر دُنیا میں نہیں آتی۔ ایسا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔ ”یہ خیال کہ وہ رُوح کسی دوسرے بدن میں چلی جاتی ہے خواہ وہ آدمی کا بدن ہو یا کسی اور جانور کا جس کو تناسُخ اور آواگون کہتے ہیں، محض باطل اور اس کا ماننا کفر ہے۔“[4]

قبروں سے محشر اور محشر سے جنت تک صحابہ کرام کے ساتھ

سُوال: کون سے لوگ قبر سے جنت تک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ ہوں گے؟

---

1. کتاب العقائد، ص25۔
2. پ30، الزلزال:6۔
3. تفسیر خازن، 4/401۔ تفسیر روح البیان، 10/493ملتقطاً۔
4. بہار شریعت، 1/103، حصہ1:۔

www.dawateislami.net

جواب: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: میرے صحابہ میں سے جو کسی سَر زَمین میں فوت ہو گا تو قیامت کے دِن اُن لوگوں کے لیے قائد اور نور بنا کر اُٹھایا جائے گا۔[1] یعنی جس سَر زَمین میں میرے کسی صحابی کی وفات و دَفن ہوں گے قیامت کے دِن اس سَر زَمین کے سارے مسلمان ان صحابی کے ساتھ محشر کی طرف چلیں گے اور یہ صحابی ان سب کے لیے روشن شمع ہوں گے، ان کی روشنی میں سارے لوگ قبروں سے محشر تک اور محشر سے جنت تک پُل صراط وغیرہ سے ہوتے ہوئے پہنچیں گے۔[2]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: بَرزخ کسے کہتے ہیں؟

سُوال: کیا مرنے کے بعد روح فنا ہو جاتی ہے؟

سُوال: جو مُردے دفن نہیں کئے جاتے کیا ان سے بھی سوالات ہوتے ہیں؟

سُوال: مرنے کے بعد اُٹھائے جانے کا اِنکار کرنا کیسا ہے؟

سُوال: تَناسُخ اور آواگون کسے کہتے ہیں؟

---

1 ...... ترمذی، 5/464، حدیث: 3891۔

2 ...... مراٰۃ المناجیح، 8/344۔

www.dawateislami.net

نماز

(طہارت اور نماز)

Go To Index

سبق نمبر13: نماز اور طہارت قرآن و حدیث کی روشنی میں

طہارت کا قرآنی حکم

اللہ پاک پارہ 6 سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 6 میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا
وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِؕ-وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْاؕ-
وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ
الْغَآىٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا
صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَیْدِیْكُمْ مِّنْهُؕ-
مَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیَجْعَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ
یُّرِیْدُ لِیُطَهِّرَكُمْ وَ لِیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ(۶)

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنے منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب ستھرے ہولو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں کوئی قضائے حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں میں پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمّم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی رکھے ہاں یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب ستھرا کر دے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دے کہ کہیں تم احسان مانو۔

نماز کا قرآنی حکم

پارہ 2 سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 238 میں ارشاد فرماتا ہے:

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰىۗ
وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ(۲۳۸)

ترجمہ کنزالایمان: نگہبانی کرو سب نمازوں اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے۔

پارہ 12 سورۂ ھود کی آیت نمبر 114 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیْلِؕ-
اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِؕ-ذٰلِكَ ذِكْرٰى
لِلذّٰكِرِیْنَۚ(۱۱۴)

ترجمہ کنزالایمان: اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو۔

پارہ 5 سورۃ النساء کی آیت نمبر 103 میں ارشاد فرماتا ہے:

www.dawateislami.net

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتۡ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ كِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا ﴿۱۰۳﴾ ترجمہ کنزالایمان: بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔

آثارِ وضو کی چمک

حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: قیامت کے دن میری امت اس حالت میں بلائی جائے گی کہ مونھ اور ہاتھ پاؤں آثارِ وُضو سے چمکتے ہوں گے تو جس سے ہو سکے چمک زیادہ کرے۔[1]

خطائیں مٹانے والا عمل

حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں جس کے سبب اللہ پاک خطائیں محو فرمادے اور درجات بلند کرے۔ عرض کی: ہاں، یارسول اللہ! فرمایا: جس وقت وُضو ناگوار ہوتا ہے اس وقت کامل وضو کرنا اور مسجدوں کی طرف قدموں کی کثرت اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار اس کا ثواب ایسا ہے جیسا کفار کی سرحد پر حمایت بلادِ اسلام کے لیے گھوڑا باندھنے کا۔[2]

اعضائے وضو سے گناہ نکل جاتے ہیں

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم فرماتے ہیں: مسلمان بندہ جب وُضو کرتا ہے تو کُلّی کرنے سے منہ کے گناہ گر جاتے ہیں اور جب ناک میں پانی ڈال کر صاف کیا تو ناک کے گناہ نکل گئے اور جب منہ دھویا تو اس کے چہرہ کے گناہ نکلے یہاں تک کہ پلکوں کے نکلے اور جب ہاتھ دھوئے تو ہاتھوں کے گناہ نکلے یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکلے اور جب سر کا مسح کیا تو سر کے گناہ نکلے یہاں تک کہ کانوں سے نکلے اور جب پاؤں دھوئے تو پاؤں کی خطائیں نکلیں یہاں تک کہ ناخنوں سے پھر اس کا مسجد کو جانا اور نماز مزید براں (یعنی اس سے بڑھ کر ثواب)۔[3]

کامل وضو کی فضیلت

حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام حمران سے وُضو کے لیے پانی مانگا اور سردی کی رات میں باہر جانا چاہتے

---

1 ...... بخاری، 1/71، حدیث:136۔
2 ...... مسلم، ص151، حدیث:251۔
3 ...... نسائی، ص25، حدیث:103۔

تھے۔ حمران کہتے ہیں: میں پانی لایا، انہوں نے منہ ہاتھ دھوئے تو میں نے کہا: اللہ آپ کو کفایت کرے، رات تو بہت ٹھنڈی ہے۔ اس پر فرمایا: میں نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو بندہ کامل وضو کرتا ہے اللہ پاک اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔ (1)

مسواک کا حکم

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری امّت پر شاق ہو گا تو میں ان کو ہر وُضو کے ساتھ مِسواک کرنے کا امر فرمادیتا (یعنی فرض کر دیتا اور بعض روایتوں میں لفظ فرض بھی آیا ہے۔) (2)

غسل جنابت

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب جنابت کا غُسل فرماتے تو ابتدا یوں کرتے کہ پہلے ہاتھ دھوتے، پھر نماز کا سا وُضو کرتے، پھر انگلیاں پانی میں ڈال کر ان سے بالوں کی جڑیں تر فرماتے، پھر سر پر تین لپ پانی ڈالتے پھر تمام جسم پر پانی بہاتے۔ (3)

غسل جنابت میں احتیاط

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص غُسلِ جنابت میں ایک بال کی جگہ بے دھوئے چھوڑ دے گا اس کے ساتھ آگ سے ایسا ایسا کیا جائے گا۔ (یعنی عذاب دیا جائے گا) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی وجہ سے میں نے اپنے سر کے ساتھ دشمنی کرلی۔ تین بار یہی فرمایا (یعنی سر کے بال منڈا ڈالے کہ بالوں کی وجہ سے کوئی جگہ سوکھی نہ رہ جائے)۔ (4)

تیمم کا حکم

صحابیِ رسول حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی، فرماتے ہیں ہم ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ہمراہ تھے حضور نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے، ملاحظہ فرمایا کہ ایک شخص لوگوں سے الگ بیٹھا ہوا ہے جس نے قوم کے

---

1. البحر الزخار المعروف بمسند البزار، 2/75، حدیث: 422۔
2. المستدرک للحاکم، 1/364، حدیث: 531۔
3. بخاری، 1/105، حدیث: 248۔
4. ابو داود، 1/117، حدیث: 249۔

ساتھ نماز نہ پڑھی۔ فرمایا: اے شخص تجھے قوم کے ساتھ نماز پڑھنے سے کیا شے مانع آئی؟ عرض کی: مجھے نہانے کی حاجت ہے اور پانی نہیں ہے۔ ارشاد فرمایا: مٹی کو لے کہ وہ تجھے کافی ہے۔ [1]

پانچ نمازوں کی فضیلت

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک ان تمام گناہوں کو مٹا دیتے ہیں، جو ان کے درمیان ہوں جب کہ کبائر سے بچا جائے۔ [2]

دروازے پر نہر

حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: بتاؤ تو! کسی کے دروازہ پر نہر ہو وہ اس میں ہر روز پانچ بار غسل کرے، کیا اس کے بدن پر میل رہ جائے گا؟ عرض کی نہیں۔ فرمایا: یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے کہ اللہ پاک ان کے سبب خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔ [3]

قیامت کے دن پہلا سوال

حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے قیامت کے دن بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر یہ درست ہوئی تو وہ کامیاب ہو گیا اور یہ بگڑی تو وہ خائب و خاسر ہوا۔ [4]

اذان کی فضیلت

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: مؤذنوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے زیادہ دراز ہوں گی۔ [5]

مؤذن کی آواز

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: مؤذن کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے، اس کے لیے مغفرت کر دی جاتی ہے

---

1. بخاری، 1/136، حدیث: 344۔
2. مسلم، ص 144، حدیث: 16(۲۳۳)۔
3. مسلم، ص 336، حدیث: 667۔
4. معجم اوسط، 3/32، حدیث: 3782۔
5. مسلم، ص 204، حدیث: 387۔

www.dawateislami.net

اور ہر تر و خشک جس نے اس کی آواز سنی اس کی تصدیق کرتا ہے۔[1]

ستائیس درجے فضیلت

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: نماز جماعت، تنہا پڑھنے سے ستائیس درجہ بڑھ کر ہے۔[2]

وتر کی فضیلت

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ وتر ہے وتر کو محبوب رکھتا ہے، لہٰذا اے قرآن والو! وتر پڑھو۔[3]

مسافر کی نماز

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ حضر و سفر دونوں میں نمازیں پڑھیں، حضر میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور اس کے بعد دو رکعت اور سفر میں ظہر کی دو اور اس کے بعد دو رکعت اور عصر کی دو۔ اور اس کے بعد کچھ نہیں اور مغرب کی حضر و سفر میں برابر تین رکعتیں، سفر و حضر کسی کی نمازِ مغرب میں قصر نہ فرماتے اور اس کے بعد دو رکعت۔[4]

---

1 ...... مسند امام احمد، 3/89، حدیث: 7615۔
2 ...... بخاری، 1/232، حدیث: 645۔
3 ...... ترمذی، 2/4، حدیث: 453۔
4 ...... ترمذی، 2/76، حدیث: 552۔

سبق نمبر14:وُضو کے احکام کے بارے میں سُوال جواب[1]

وُضو کی تعریف

سُوال: وُضو کسے کہتے ہیں؟

جواب: مسلمان نماز پڑھنے، قرآن پاک چھونے اور دیگر عبادات سے پہلے مخصوص انداز میں پانی کے ساتھ صفائی ستھرائی کا اہتمام کرتے ہیں، اسے وضو کہتے ہیں۔ چنانچہ قرآن پاک کی تعلیم کے مطابق پورا چہرہ دھونے، دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونے، دونوں پاؤں گٹوں تک دھونے اور سر پر مسح کرنے کو وُضو کہتے ہیں۔[2]

قرآنِ کریم میں وُضو کا حکم

سُوال: کیا قرآنِ کریم میں وُضو کے بارے میں حکم آیا ہے؟

جواب: جی ہاں! چھٹے پارے میں سُورۃُ الْمائدۃ کی آیت نمبر 6 میں اللہ کریم کا فرمان ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنے منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔

حدیثِ پاک میں کامل وُضو کرنے کی فضیلت

سُوال: حدیثِ پاک میں وُضو کرنے کی کیا فضیلت بیان ہوئی ہے؟

جواب: مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رَسُولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ کامل وُضو کرتا ہے اُس کے اگلے پچھلے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[3]

وُضو کرنا کب فرض ہے؟

سُوال: وُضو کرنا کب فرض ہے؟

---

1. وضو، غسل اور تیمم سے متعلق تقریباً سوالات اور جوابات امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "اسلامی بہنوں کی نماز" سے لیے گئے ہیں۔
2. پ6، المائدۃ:6۔
3. الترغیب والترہیب، 1/93، حدیث:11۔

www.dawateislami.net

جواب: نماز پڑھنے، سجدۂ تلاوت کرنے اور قراٰنِ عظیم چھونے کے لئے وُضو کرنا فرض ہے۔

کیا ترجمۂ قراٰن چھونے کے لئے بھی وُضو کرنا فرض ہے؟

سُوال: کیا قراٰنِ پاک کا ترجمہ چھونے کے لیے بھی وُضو کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! قراٰنِ پاک کا ترجمہ فارسی یا اُردو یا کسی اور زبان میں ہو، اس کے چھونے کے لیے بھی وضو کرنا فرض ہے۔ (1)

بے وُضو رومال وغیرہ کپڑے سے قراٰنِ پاک کو چھونا کیسا؟

سُوال: بے وُضو ہونے کی حالت میں رومال وغیرہ کپڑے سے قراٰنِ پاک کو چھونا کیسا ہے؟

جواب: اگر قراٰنِ عظیم جُزدان میں ہو تو جُزدان پر ہاتھ لگانے میں حَرَج نہیں، یونہی رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو نہ قراٰنِ مجید کا تو جائز ہے، کُرتے کی آستین، دوپٹّے کے آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے کندھے پر ہے دوسرے کونے سے چھونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابِع ہیں جیسے چَولی قراٰنِ مجید کے تابِع تھی۔ (2)

کتاب یا اَخبار میں آیت لکھی ہو تو اُسے چھونے کا حکم

سُوال: کتاب یا اَخبار میں آیت لکھی ہو تو اُسے چھونے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کتاب یا اَخبار میں آیت لکھی ہو تو اُس آیت پر نیز اُس آیت والے حصّہ کاغذ کے عین پیچھے بے وُضو اور بے غسلے کو ہاتھ لگانا جائز نہیں۔ جس کاغذ پر صرف آیت لکھی ہو اور کچھ بھی نہ لکھا ہو اُس کو آگے پیچھے یا کونے وغیرہ کسی بھی جگہ پر بے وُضو اور بے غسلا ہاتھ نہیں لگا سکتا۔ (3)

بے وُضو دِینی کتابیں چُھونا کیسا؟

سُوال: بے وُضو دِینی کتابیں چُھونا کیسا ہے؟

جواب: بے وُضو فِقہ، تفسیر اور حدیث کی کتابوں کا چُھونا مکروہ ہے۔ اگر ان کو کسی کپڑے سے چُھوا اگرچِہ اس کو پہنے یا

---

1 ......تلاوت کی فضیلت، ص28۔
2 ......تلاوت کی فضیلت، ص28۔
3 ......تلاوت کی فضیلت، ص29۔

www.dawateislami.net

اوڑھے ہوئے ہو تو کوئی حرج نہیں۔ مگر آیتِ قرآنی یا اس کے تَرجَمے پر ان کتابوں میں بھی ہاتھ رکھنا حرام ہے۔ (1)

وُضو کرنا کب واجب ہے؟

سُوال: وُضو کرنا کب واجب ہے؟

جواب: بیتُ اللہ شریف (خانہ کعبہ) کے طواف کے لئے وُضو کرنا واجِب ہے۔

وُضو کرنا کب سنَّت ہے؟

سُوال: وُضو کرنا کب سنَّت ہے؟

جواب: حُضُور نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے روضۂ مبارَکہ کی زیارت، حج کے دوران میدانِ عرفات میں وُقُوف کرنے یعنی ٹھہرنے اور صَفا و مَروہ کے دَرمیان سعی کے لئے وُضو کرنا سُنَّت ہے۔

کن مواقع پر وُضو کرنا مستحب ہے؟

سُوال: کن مواقع پر وُضو کرنا مستحب ہے؟

جواب: سونے کے لئے، نیند سے بیدار ہونے پر، جب غُصّہ آجائے اس وقت، زَبانی قرآنِ عظیم پڑھنے کے لئے اور دِینی کُتُب چھونے کے لئے وُضو کرنا مستحب ہے۔ (2)

بے وُضو نماز پڑھنے کا حکم

سُوال: بے وُضو نَماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بے وُضو نَماز پڑھنا سخت جُرأَت کی بات ہے۔ فقہائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم یہاں تک فرماتے ہیں: بِلاعُذر جان بوجھ کر جائز سمجھ کر یا مذاق اُڑاتے ہوئے بِغیر وُضو کے نَماز پڑھنا کُفر ہے۔ (3)

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/327، حصہ: 2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص59۔

2 ...... نور الایضاح، ص18-19۔ بہارِ شریعت، 1/302، حصہ: 2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص14۔

3 ...... منح الروض الازھر للقاری، ص468۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص13 تا 14۔

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: وُضو کرنا کب فرض ہے؟

سُوال: کیا قرآنِ کریم میں وُضو کے بارے میں حکم آیا ہے؟

سُوال: بے وُضو دِینی کتابیں چُھونا کیسا ہے؟

سُوال: بے وُضو نمَاز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

سبق نمبر 15: وضو کے پانی کے بارے میں سوال جواب

مستعمل پانی سے وُضو یا غسل کرنا جائز نہیں

سُوال: وضو کس پانی سے کرسکتے ہیں؟ نیز مستعمل پانی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وضو پاک اور غیر مستعمل پانی ہی سے کرسکتے ہیں۔ جو پانی وُضو یا غسل کرنے میں بدن سے گِرا وہ پاک ہے مگر چونکہ اب اِستعمال ہوچکا ہے لہٰذا اِس سے وُضو اور غسل جائز نہیں۔ یوہیں اگر کسی بے وُضو شخص کا ہاتھ یا اُنگلی یا پَورا یا ناخن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وُضو میں دھویا جاتا ہو جان بوجھ کر یا بے خیالی میں دَہ در دَہ (10×10) سے کم پانی میں بے دھوئے ہوئے پڑ جائے تو وہ پانی وُضو اور غسل کے لائق نہ رہا۔ اگر دُھلا ہوا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصہ پڑ جائے تو حَرَج نہیں۔ (1)

باوُضو شخص کا دُھلا ہوا ہاتھ پانی میں پڑ جائے تو اس کا حکم

سُوال: باوُضو شخص کا دُھلا ہوا ہاتھ پانی میں پڑ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اَعضائے وُضو میں سے اگر کوئی عُضو دھولیا تھا اور اِس کے بعد وُضو ٹوٹنے والا کوئی عمل نہ ہوا تھا تو وہ دُھلا ہوا حصّہ ٹھہرے پانی (یعنی 10×10 سے کم اور ٹھہرے ہوئے پانی میں، جیسے بالٹی وغیرہ) میں ڈالنے سے پانی اِستعمال شُدہ نہ ہوگا۔ باوُضو شخص نے یا جس کا ہاتھ دُھلا ہوا ہے اُس نے اگر پھر دھونے کی نیّت سے ڈالا اور یہ دھونا ثواب کا کام ہو مثلاً کھانا کھانے یا وُضو کی نیّت سے ٹھہرے پانی میں ڈالا تو اِستعمال شُدہ ہوجائے گا۔ (2)

ڈرم یا بالٹی وغیرہ سے پانی نکالنے کے لیے کوئی برتن نہ ہو تو؟

سُوال: اگر پانی کے ڈرم یا بالٹی وغیرہ سے پانی نکالنے کے لیے کوئی برتن نہ ہو تو کیا اس میں بغیر دھلا ہاتھ ڈال سکتے ہیں؟

جواب: اگر ضَرورت کی وجہ سے ٹھہرے پانی میں ہاتھ ڈالا تو پانی اِستعمال شُدہ نہ ہوا مثلاً دیگ یا بڑے مٹکے یا بڑے پیپے (پی۔پے۔DRUM) میں پانی ہے اِسے جھکا کر نہیں نکال سکتے نہ ہی کوئی چھوٹا برتن ہے کہ اس سے نکال لیں تو ایسی مجبوری کی صورت میں بَقَدرِ ضَرورت بے دُھلا ہاتھ پانی میں ڈال کر اس سے پانی نکال سکتے ہیں۔ (3)

---

1 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص26۔

2 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص27-28۔

3 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص27-28۔

نابالغ بچے یا بچی کا ہاتھ پانی میں پڑ جائے تو

سُوال: نابالغ بچے یا بچی کا ہاتھ پانی میں پڑ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: نابالغ یا نابالغہ کا پاک بدن اگرچہ ٹھہرے پانی مثلاً پانی کی بالٹی یا ٹَب وغیرہ میں مکمّل ڈوب جائے تب بھی پانی اِستعمال شُدہ نہ ہوا۔ سمجھدار بچّی یا سمجھدار بچّہ اگر ثواب کی نیّت سے مثلاً وُضو کی نیّت سے ٹھہرے پانی میں ہاتھ کی اُنگلی یا اس کا ناخن بھی اگر ڈالے گا تو اِستعمال شُدہ ہو جائے گا۔[1]

اِستعمال شُدہ پانی کام کا ہو جائے اس کا طریقہ

سُوال: اِستعمال شُدہ پانی کام کا ہو جائے اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: غیر اِستعمال شُدہ پانی میں اگر اِستعمال شُدہ پانی مِل جائے اور اگر غیر اِستعمال شُدہ پانی زیادہ ہے تو سب اچھا ہو گیا مثلاً وُضو یا غُسل کے دَوران لوٹے یا گھڑے میں قطرے ٹپکے تو اگر غیر اِستعمال شُدہ پانی زیادہ ہے تو یہ وُضو اور غُسل کے کام کا ہے ورنہ سارا ہی بیکار ہو گیا۔ پانی میں بے دُھلا ہاتھ پڑ گیا یا کسی طرح اِستعمال ہو گیا اور چاہیں کہ یہ کام کا ہو جائے تو جتنا اِستعمال شُدہ پانی ہے اُس سے زیادہ مِقدار میں غیر اِستعمال شُدہ پانی اُس میں ملا لیجئے، سب کام کا ہو جائے گا۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اس میں ایک طرف سے پانی ڈالیں کہ دوسری طرف بہ جائے سب کام کا ہو جائے گا۔[2]

اِستعمال شُدہ پانی سے کپڑے دھونے اور آٹا گوندھنے کا حکم

سُوال: اِستعمال شُدہ پانی سے کپڑے دھونے اور آٹا گوندھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اِستعمال شُدہ پانی پاک ہوتا ہے اگر اِس سے ناپاک بدن یا کپڑے وغیرہ دھوئیں گے تو پاک ہو جائیں گے۔ اِستعمال شُدہ پانی اگرچہ پاک ہے لیکن اس کا پینا یا اس سے روٹی کیلئے آٹا گوندھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔[3]

پانی کے علاوہ دِیگر مشروبات میں بے دُھلا ہاتھ پڑ جائے تو اس کا حکم

سُوال: پانی کے علاوہ دِیگر مشروبات میں بے دُھلا ہاتھ پڑ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

---

1 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص28۔

2 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص29۔

3 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص29۔

www.dawateislami.net

جواب: دودھ، کافی، چائے اور پھلوں کے رَس وغیرہ مَشرُوبات بے دُھلا ہاتھ پڑنے سے اِستعمال شُدہ تو نہیں ہوتے لیکن ان سے وُضو یا غسل نہیں کرسکتے۔[1]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: وضو کس پانی سے کرسکتے ہیں؟

سُوال: مستعمل پانی کسے کہتے ہیں؟

سُوال: اگر پانی کے ڈرم یا بالٹی وغیرہ سے پانی نکالنے کے لیے کوئی برتن نہ ہو تو کیا اس میں بغیر دھلا ہاتھ ڈال سکتے ہیں؟

سُوال: اِستعمال شُدہ پانی سے کپڑے دھونے اور آٹا گوندھنے کا کیا حکم ہے؟

سُوال: پانی کے علاوہ دِیگر مشروبات میں بے دُھلا ہاتھ پڑ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

1 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص29۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر 16: وضو کا طریقہ اور فرائض وغیرہ کے بارے میں سوال جواب

وُضو شروع کرنے سے پہلے کی دُعا

سُوال: وُضو شروع کرنے سے پہلے کون سی دُعا پڑھنی چاہئے؟

جواب: وُضو شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھنا سنَّت ہے، نیز بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہ پڑھنے سے جب تک باوُضو رہیں گے فِرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ اعلیٰ حضرت امام اَحمد رَضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے یہ دُعا بیان فرمائی ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَام۔ (1)

وُضو کے دَوران باتیں کرنا کیسا؟

سُوال: وُضو کے دَوران باتیں کرنا کیسا؟

جواب: وُضو کرتے ہوئے دُنیا کی بات کرنا منع ہے، البتہ ضَرورت کی بات کرنے اور نیکی کی بات کرنے میں حرج نہیں ہے۔ (2)

وُضو کرنے کا طریقہ

سُوال: وُضو کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: اللہ پاک کا حکم بجالانے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وُضو کرنے کی نیت کیجیے۔ بِسمِ اللہ کہہ لیجئے کہ یہ بھی سنَّت ہے بلکہ بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہ کہہ لیجئے کہ جب تک باوُضو رہیں گے فِرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ اب دونوں ہاتھ تین تین بار پہنچوں تک دھوئیے، نل بند کرکے دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کا خِلال بھی کیجئے۔ کم از کم تین بار دائیں بائیں اُوپر نیچے کے دانتوں میں مِسواک کیجئے اور ہر بار مِسواک کو دھو لیجئے۔ مِسواک کرتے وقت نَماز میں قراٰنِ مجید کی قِراءَت اور ذِکرُ اللہ کے لئے مُنہ پاک کرنے کی نیّت کرنی چاہئے۔ اب سیدھے ہاتھ کے تین چُلّو پانی سے ہر بار نل بند کرکے اِس طرح تین کُلّیاں کیجئے کہ ہر بار مُنہ کے ہر پُرزے پر پانی بہ جائے اگر روزہ نہ ہو تو غَرغَرہ بھی کرلیجئے۔ پھر سیدھے ہی ہاتھ کے تین چُلّو (اب ہر بار آدھا چُلّو پانی کافی ہے) سے تین بار ناک میں نرم گوشت تک پانی چڑھائیے اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جَڑ تک پانی پہنچائیے، اب اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کرلیجئے اور چھوٹی اُنگلی ناک کے سُوراخوں میں ڈالئے۔ تین بار سارا چہرہ اِس طرح

---

1 ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص287۔ ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 3/562۔

2 ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 7/299۔

دھوئیے کہ جہاں سے عادَتاً سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک ہر جگہ پانی بہ جائے۔ پھر پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سِرے سے دھونا شروع کرکے کہنیوں سَمیت تین بار دھوئیے۔ اِسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھولیجئے۔ دونوں ہاتھ آدھے بازو تک دھونا مستحب ہے۔ اگر (اسلامی بہنوں نے) چُوڑی، کنگن یا کوئی سے بھی زیورات پہنے ہوئے ہوں تو ان کو ہِلا لیجئے تاکہ پانی ان کے نیچے کی جلد پر بہ جائے۔ اگر ان کے ہِلائے بِغیر پانی بہ جاتا ہے تو ہِلانے کی حاجت نہیں اور اگر بِغیر ہِلائے یا بِغیر اُتارے پانی نہیں پہنچے گا تو پہلی صورت میں ہِلانا اور دوسری صورت میں اُتارنا ضَروری ہے۔ اکثر لوگ چُلّو میں پانی لے کر پہنچے سے تین بار چھوڑ دیتے ہیں کہ کہنی تک بہتا چلا جاتا ہے اِس طرح کرنے سے کہنی اور کلائی کی کَروٹوں پر پانی نہ پہنچنے کا اندیشہ ہے لہٰذا بیان کردہ طریقے پر ہاتھ دھوئیے۔ اب چُلّو بھر کر کہنی تک پانی بہانے کی حاجت نہیں بلکہ بِغیر اِجازتِ شرعی ایسا کرنا یہ پانی کا اِسراف ہے۔ اب نل بند کرکے سر کا مسح اِس طرح کیجئے کہ دونوں اَنگوٹھوں اور کلمے کی اُنگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین اُنگلیوں کے سِرے ایک دوسرے سے مِلا لیجئے اور پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر ذرا سا دَبا کر کھینچتے ہوئے گُدّی تک اِس طرح لے جایئے کہ اِس دَوران ان اُنگلیوں کا کوئی حصّہ بالوں سے جُدا نہ رہے مگر ہتھیلیاں سَر سے جُدا رہیں، صرف اُن بالوں پر مسح کیجئے جو سر کے اُوپر ہیں۔ پھر گدّی سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی تک لے آیئے، کلمے کی اُنگلیاں اور اَنگوٹھے اِس دَوران سَر پر بالکل مَس نہیں ہونے چاہئیں، پھر کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کی اندرونی سَطح کا اور اَنگوٹھوں سے کانوں کی باہَری سَطح کا مسح کیجئے اور چھوٹی اُنگلیاں کانوں کے سُوراخوں میں داخِل کیجئے اور اُنگلیوں کی پُشت سے گردن کے پچھلے حصّے کا مسح کیجئے، بعض لوگ گلے کا اور دُھلے ہوئے ہاتھوں کی کہنیوں اور کلائیوں کا مسح کرتے ہیں یہ سنّت نہیں ہے۔ سر کا مسح کرنے سے قبل ٹُونٹی اچھی طرح بند کرنے کی عادت بنالیجئے بِلا وجہ نل کُھلا چھوڑ دینا یا اَدھورا بند کرنا کہ پانی ٹپک کر ضائع ہوتا رہے اِسراف ہے۔ اب پہلے سیدھا پھر اُلٹا پاؤں ہر بار اُنگلیوں سے شروع کرکے ٹخنوں کے اوپر تک بلکہ مستحب ہے کہ آدھی پِنڈلی تک تین تین بار دھولیجئے۔ دونوں پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال کرنا سنّت ہے۔ اِس کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے سیدھے پاؤں کی چھنگلیا کا خِلال شروع کرکے اَنگوٹھے پر ختم کیجئے اور اُلٹے ہی ہاتھ کی چھنگلیا سے اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کرکے چھنگلیا پر ختم کرلیجئے۔ (1)

---

1 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص 15 تا 17۔

وُضو کے بعد پڑھی جانے والی دُعا

سُوال:وُضو کے بعد کون سی دُعا پڑھنی چاہیے؟

جواب:وُضو کے بعد یہ دُعا پڑھنی چاہیے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ اے اللہ پاک! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کر دے۔(1)

وُضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے کی فضیلت

سُوال:وُضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب:وُضو کے بعد کلمۂ شہادت یعنی اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ پڑھ لیجئے کہ حدیثِ پاک میں ہے: جس نے اچھی طرح وُضو کیا اور کلمۂ شہادت پڑھا اُس کے لئے جنَّت کے آٹھوں دَروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے اندر داخِل ہو۔(2)

وُضو کے چار فرائض

سُوال:وُضو کے فرائض کتنے ہیں؟

جواب:وُضو کے فرائض چار ہیں:

(1)...چہرہ دھونا: اِس کی حد یہ ہے کہ لمبائی میں پیشانی کے بال جہاں سے عُموماً اُگتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور چَوڑائی میں ایک کان کی لَو سے لے کر دوسرے کان کی لَو تک ایک مَرتبہ دھونا۔

(2)... کہنیوں سَمیت دونوں ہاتھ دھونا: یعنی دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سَمیت اِس طرح دھونا کہ انگلیوں کے ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت ایک بال بھی خشک نہ رہے۔

(3)...چوتھائی سر کا مَسح کرنا: یعنی ہاتھ تر کر کے سر کے چوتھائی حصے پر مَسح کرنا۔

(4)... ٹخنوں سَمیت دونوں پاؤں دھونا: یعنی دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت اِس طرح دھونا کہ کوئی جگہ خشک نہ رہے۔ اِن چار فرضوں میں سے اگر ایک فرض بھی رہ گیا تو وُضو نہ ہو گا اور جب وُضو نہ ہو گا تو نماز بھی نہ ہو گی۔(3)

---

1 ..... ترمذی، 1/121، حدیث:55۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص18۔

2 ..... مسلم، ص118، حدیث:553۔

3 ..... فتاویٰ ہندیہ، 1/3-5۔ بہارِ شریعت، 1/288، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص20، 21۔

وُضو کی 13 سنّتیں

سُوال: وُضو کی سنّتیں بیان کریں۔

جواب: وُضو میں 13 سنّتیں ہیں: (1) نِیّت کرنا (2) بِسمِ اللہ پڑھنا۔ اگر وُضو سے قبل بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰه کہہ لیں تو جب تک وُضو رہے گا فِرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (3) دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین بار دھونا (4) تین بار مِسواک کرنا (5) تین چُلّو سے تین بار کُلّی کرنا (6) روزہ نہ ہو تو غرغرہ کرنا (7) تین چُلّو سے تین بار ناک میں پانی چڑھانا (8) ہاتھ اور (9) پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال کرنا (10) پورے سر کا ایک ہی بار مسح کرنا (11) کانوں کا مسح کرنا (12) فرائض میں ترتیب قائم رکھنا یعنی فرض اَعضاء میں پہلے چہرہ پھر ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا پھر سر کا مسح کرنا اور پھر پاؤں دھونا اور (13) پے درپے وُضو کرنا یعنی ایک عُضو سُوکھنے نہ پائے کہ دوسرا عُضو دھولینا۔ (1)

وُضو کے مستحبات

سُوال: وُضو کے مستحبات بیان کریں۔

جواب: (1) قبلہ رُو (2) اونچی جگہ (3) بیٹھنا (4) پانی بہاتے وَقت اَعضاء پر ہاتھ پھیرنا (5) اِطمینان سے وُضو کرنا (6) اَعضائے وُضو پر پہلے پانی چُپَڑ لینا خصوصاً سردیوں میں (7) وُضو کرنے میں بِغیر ضَرورت کسی سے مدد نہ لینا (8) سیدھے ہاتھ سے کُلّی کرنا (9) سیدھے ہاتھ سے ناک میں پانی چڑھانا (10) اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (11) اُلٹے ہاتھ کی چُھنگلیا ناک میں ڈالنا (12) اُنگلیوں کی پُشت سے گردن کی پُشت کا مسح کرنا (13) کانوں کا مسح کرتے وقت بھیگی ہوئی چھوٹی اُنگلیاں کانوں کے سُوراخوں میں داخل کرنا (14) اَنگوٹھی کو حرکت دینا جبکہ ڈِھیلی ہو اور یہ یقین ہو کہ اِس کے نیچے پانی بہ گیا ہے اگر سخت ہو تو حرکت دے کر اَنگوٹھی کے نیچے پانی بہانا فرض ہے (15) نَماز کا وقت شروع ہونے سے پہلے ہی وُضو کر لینا (16) وُضو کا لوٹا اُلٹی طرف رکھنا۔ اگر طشت یا پتیلی وغیرہ سے وُضو کریں تو سیدھی جانِب رکھئے (17) چہرہ دھوتے وقت پیشانی پر اِس طرح پھیلا کر پانی ڈالنا کہ اُوپر کا کچھ حصّہ بھی دُھل جائے (18) چہرے اور (19) ہاتھ پاؤں کی روشنی وَسیع کرنا یعنی جتنی جگہ پانی بہانا فرض ہے اس کے اَطراف میں کچھ بڑھانا مثلاً ہاتھ کہنی سے اوپر آدھے بازو تک اور پاؤں ٹخنوں سے اوپر آدھی پنڈلی تک دھونا (20) دونوں ہاتھوں سے مُنہ دھونا (21) ہاتھ پاؤں دھونے میں اُنگلیوں سے

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/ 292تا 296، حصہ: 2ماخوذاً۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص22۔

شروع کرنا (22) ہر عُضو دھونے کے بعد اس پر ہاتھ پھیر کر بُوندیں ٹپکا دینا تاکہ بدن یا کپڑے پر نہ ٹپکیں (23) ہر عُضو کے دھوتے وقت اور مسح کرتے وقت نیّتِ وُضو کا حاضر رہنا (24) اِبتِدا میں بِسم اللہ کے ساتھ ساتھ دُرُود شریف اور کلمۂ شہادت پڑھ لینا (25) اَعضائے وُضو بِلا ضَرورت نہ پُونچھنا، اگر پونچھنا ہو تب بھی بِلا ضَرورت بالکل خشک نہ کریں کچھ تَری باقی رکھیں کہ بروزِ قیامت نیکیوں کے پلڑے میں رکھی جائے گی (26) وُضو کے بعد ہاتھ نہ جھٹکنا کہ یہ شیطان کا پنکھا ہے (27) اگر مکروہ وقت نہ ہو تو وضو کے بعد دو رَکعت نَفل ادا کرنا جسے تَحِیَّۃُ الوُضو کہتے ہیں۔ [1]

وُضو کے 15 مکروہات

سُوال: وُضو کے مکروہات کون سے ہیں؟

جواب: وُضو کے 15 مکروہات ہیں: (1) وُضو کیلئے ناپاک جگہ پر بیٹھنا (2) ناپاک جگہ وُضو کا پانی گِرانا (3) اَعضائے وُضو سے لوٹے وغیرہ میں قطرے ٹپکانا (4) قبلہ کی طرف تھوک یا بلغم ڈالنا یا کُلّی کرنا (5) زیادہ پانی خرچ کرنا (6) اتنا کم پانی خرچ کرنا کہ سنَّت ادا نہ ہو (7) منہ پر پانی مارنا (8) منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا (9) ایک ہاتھ سے منہ دھونا کہ رَوافِض اور ہندوؤں کا طریقہ ہے (10) گلے کا مسح کرنا (11) اُلٹے ہاتھ سے کُلّی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا (12) سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (13) تین جدید پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا (14) دھوپ کے گرم پانی سے وُضو کرنا (15) ہونٹ یا آنکھیں زور سے بند کرنا اور اگر کچھ سُوکھا رہ گیا تو وُضو ہی نہ ہو گا۔ وُضو کی ہر سنَّت کا ترک مکروہ ہے اِسی طرح ہر مکروہ کا ترک سنَّت۔ [2]

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1 / 296 تا 300، حصہ: 2 ماخوذاً۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 22 تا 24۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1 / 300، 301، حصہ: 2 ماخوذاً۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 24، 25۔

www.dawateislami.net

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: وُضو کے فرائض کتنے اور کون کون سے ہیں؟

سُوال: وُضو کی 5 سنّتیں بیان کریں۔

سُوال: وُضو کے 5 مستحبات بیان کریں۔

سُوال: وُضو کے 5 مکروہات بیان کریں۔

سبق نمبر 17: وضوٹوٹنے کے مسائل کے بارے میں سوال جواب

دَورانِ وُضو اگر وُضو ٹوٹنے والا کوئی عمل پایا جائے تو اس کا حکم

سُوال: دَورانِ وُضو اگر وُضو ٹوٹنے والا کوئی عمل پایا جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: دَورانِ وُضو اگر وُضو ٹوٹنے والا کوئی عمل ہوا تو جو اَعضا پہلے دھو چکے تھے وہ بے دُھلے ہو گئے یہاں تک کہ اگر چُلّو میں پانی تھا تو وہ بھی اِستعمال شُدہ ہو گیا۔ جبکہ اگر دَورانِ غسل وُضو ٹوٹنے والا عمل ہوا تو صِرف اَعضائے وُضو بے دُھلے ہوئے، باقی بدن جس پر پانی بہہ چکا ہے وہ بے دھلا نہ ہوا۔(1)

زَخم وغیرہ سے خون نکلنے سے وُضو ٹوٹنے کے اَحکام

سُوال: زَخم وغیرہ سے خون نکلے تو وُضو کا کیا حکم ہے؟

جواب: (1) خون، پِیپ یا زَرد پانی جسم کے کسی بھی حصے سے نکل کر بہا اور اس کے بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صَلاحیّت تھی جس جگہ کا وُضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وُضو جاتا رہا۔ (2) خون اگر چمکا یا اُبھرا، لیکن بہا نہیں جیسے سُوئی کی نوک یا چاقو کا کَنارہ لگ جاتا ہے اور خون اُبھر یا چمک جاتا ہے یا خِلال کیا یا مِسواک کی یا اُنگلی سے دانت مانجھے یا دانت سے کوئی چیز مثلاً سیب وغیرہ کاٹا اس پر خون کا اثر ظاہِر ہوا یا ناک میں اُنگلی ڈالی اِس پر خون کی سُرخی آگئی مگر وہ خون بہنے کے قابل نہ تھا وُضو نہیں ٹوٹا۔ (3) اگر بَہا مگر بہ کر ایسی جگہ نہیں آیا جس کا غسل یا وُضو میں دھونا فرض ہو مثلاً آنکھ میں دانہ تھا اور ٹوٹ کر اندر ہی پھیل گیا باہر نہیں نکلا یا پیپ یا خون کان کے سُوراخوں کے اندر ہی رہا باہَر نہ نکلا تو ان صورَتوں میں وُضو نہ ٹوٹا (4) زخم بے شک بڑا ہے رُطوبت چمک رہی ہے مگر جب تک بہے گی نہیں وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ (5) زخم کا خون بار بار پُونچھتے رہے کہ بہنے کی نَوبت نہ آئی تو غور کر لیجئے کہ اگر اتنا خون پُونچھ لیا ہے کہ اگر نہ پُونچھتے تو بہ جاتا تو وُضو ٹوٹ گیا، نہیں تو نہیں۔(2)

انجکشن لگانے سے وُضو ٹوٹے گا یا نہیں؟

سُوال: انجکشن لگانے سے وُضو ٹوٹے گا یا نہیں؟

---

1 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص28۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/ 304-305، حصہ: 2 ماخوذاً۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص30، 31۔

www.dawateislami.net

جواب:(1) گوشت میں انجکشن لگانے میں صِرف اسی صورت میں وُضو ٹوٹے گا جبکہ بہنے کی مِقدار میں خون نکلے (2) جبکہ نَس کا انجکشن لگا کر پہلے خون اوپر کی طرف کھینچتے ہیں جو کہ بہنے کی مِقدار میں ہوتا ہے لہٰذا وُضو ٹوٹ جاتا ہے (3) اِسی طرح گلوکوز وغیرہ کی ڈرِپ نَس میں لگوانے سے وُضو ٹوٹ جائے گا کیونکہ بہنے کی مِقدار میں خون نکل کر نلکی میں آجاتا ہے۔ ہاں اگر بہنے کی مِقدار میں خون نلکی میں نہ آئے تو وُضو نہیں ٹوٹے گا۔[1]

دُکھتی آنکھ سے نکلنے والے آنسو کا حکم

سُوال: دُکھتی آنکھ سے نکلنے والے آنسو کا کیا حکم ہے؟

جواب: (1) دُکھتی آنکھ سے جو آنسو بہا وہ ناپاک ہے اور وُضو بھی توڑ دے گا۔ افسوس! اکثر لوگ اِس مسئلے سے ناواقِف ہوتے ہیں اور دُکھتی آنکھ سے بوجہِ مَرض بہنے والے آنسو کو اور آنسوؤں کی طرح سمجھ کر آستین یا کُرتے کے دامن وغیرہ سے پُونچھ کر کپڑے ناپاک کر ڈالتے ہیں۔ (2) نابینا کی آنکھ سے جو رُطوبت مَرض کی وجہ سے نکلتی ہے وہ ناپاک ہے اور اس سے وُضو بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ یاد رہے کہ خوفِ خُدا یا عشقِ مصطفےٰ میں یا ویسے ہی آنسو نکلیں تو وُضو نہیں ٹوٹتا۔[2]

مُنہ بھر قے اور اس کا حکم

سُوال: مُنہ بھر قے کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو قے تکلف کے بغیر نہ روکی جاسکے اسے منہ بھر کہتے ہیں۔ منہ بھر قے کھانے، پانی یا پیلے رنگ کے کڑوے پانی کی ہو تو وُضو توڑ دیتی ہے۔ منہ بھر قے پیشاب کی طرح ناپاک ہوتی ہے اس کے چھینٹوں سے اپنے کپڑے اور بدن کو بچانا ضَروری ہے۔[3]

وُضو سے متعلق قے کے شرعی اَحکام

سُوال: قے سے وُضو کب ٹوٹتا ہے؟

جواب: (1) وُضو کی حالت میں جان بوجھ کر قے کریں یا خود بخود ہو جائے دونوں صورتوں میں اگر مُنہ بھر قے آئی اور اِس میں کھانا، پانی یا کڑوا پانی آیا تو وُضو ٹوٹ جائے گا۔ (2) اگر بلغم کی مُنہ بھر قے ہوئی تو وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ (3) بہتے

---

1 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص32۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/305- 306، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص32۔

3 ...... بہارِ شریعت، 1/306، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص34۔

خون کی قے وُضو توڑ دیتی ہے۔(4) بہتے خون کی قے سے وُضو اُس وقت ٹوٹتا ہے جبکہ خون تھوک سے کم نہ ہو یعنی خون کی وجہ سے قے سُرخ ہو رہی ہے تو خون غالب ہے وُضو ٹوٹ گیا اور اگر تھوک زیادہ ہے اور خون کم تو وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ خون کم ہونے کی نشانی یہ ہے کہ پوری قے جو تھوک پر مشتمل ہے وہ پیلی ہو گی۔(5) اگر قے میں جما ہوا خون نکلا اور وہ مُنہ بھر سے کم ہے تو وُضو نہیں ٹوٹے گا۔[1]

کیا سونے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: کیا سونے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نیند سے وُضو ٹوٹنے کی دو شَرطیں ہیں:(1) دونوں سُرین اچھی طرح جمے ہوئے نہ ہوں (2) ایسی حالت میں سونا جس میں بندہ غافِل ہو جائے۔ جب دونوں شَرطیں جمع ہوں یعنی سُرین بھی اچھی طرح جمے ہوئے نہ ہوں نیز ایسی حالت میں سونا ہو جو غافل ہو کر سونے میں رُکاوٹ نہ ہو تو ایسی نیند وُضو کو توڑ دیتی ہے۔ اگر ایک شَرط پائی جائے اور دوسری نہ پائی جائے تو وُضو نہیں ٹوٹے گا۔[2]

سونے کے وہ اَنداز جن سے وُضو نہیں ٹوٹتا

سُوال: سونے کے وہ کون کون سے اَنداز ہیں جن سے وُضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب: سونے کے وہ اَنداز جن سے وُضو نہیں ٹوٹتا وہ یہ ہیں: (1) اِس طرح بیٹھنا کہ دونوں سُرین زمین پر ہوں اور دونوں پاؤں ایک طرف پھیلائے ہوں، کرسی، رَیل اور بس کی سیٹ پر بیٹھنے کا بھی یِہی حکم ہے (2) اِس طرح بیٹھنا کہ دونوں سُرین زمین پر ہوں اور پنڈلیوں کو دونوں ہاتھوں کے حلقے میں لے لے خواہ ہاتھ زمین وغیرہ پر یا سر گھٹنوں پر رکھ لے (3) چوکڑی مار کر بیٹھے خواہ زمین یا تخت یا چارپائی وغیرہ پر ہو (4) دو زانو سیدھا بیٹھنا (5) گھوڑے یا خَچَّر وغیرہ پر زِین رکھ کر سُوار ہو (6) ننگی پیٹھ پر سُوار ہو مگر جانور چڑھائی پر چڑھ رہا ہو یا راستہ ہَموار ہو (7) تکیہ سے ٹیک لگا کر اِس طرح بیٹھنا کہ سُرین جمے ہوئے ہوں اگرچِہ تکیہ ہٹانے سے یہ گِر پڑے (8) کھڑا ہو (9) رُکوع کی حالت میں ہو (10) سنَّت کے مُطابِق جس طرح مَرد سجدہ کرتا ہے اِس طرح سجدہ کرے کہ پیٹ رانوں اور بازو پہلوؤں سے جُدا ہوں۔

1 ...... بہارِ شریعت، 1/306، حصہ 2۔ فیضانِ رمضان، ص133، 134۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، 1/365-367 ماخوذاً۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص37۔

مذکورہ صورتیں نَماز میں واقع ہوں یا نَماز کے علاوہ وُضو نہیں ٹوٹے گا اور نَماز بھی فاسِد نہ ہوگی اگرچِہ قصداً سوئے، البتہ جو رُکن بالکل سوتے ہوئے ادا کیا اس کا دوبارہ ادا کرنا ضروری ہے اور جاگتے ہوئے شروع کیا پھر نیند آگئی تو جو حصّہ جاگتے ادا کیا وہ ادا ہو گیا بقیہ ادا کرنا ہو گا۔ (1)

سونے کے وہ اَنداز جن سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے

سُوال: سونے کے وہ کون کون سے اَنداز ہیں جن سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: سونے کے وہ اَنداز جن سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے وہ یہ ہیں: (1) اُکڑوں یعنی پاؤں کے تلووں کے بَل اِس طرح بیٹھنا کہ دونوں گھٹنے کھڑے رہیں (2) پیٹھ کے بَل لیٹنا (3) پیٹ کے بَل لیٹنا (4) دائیں یا بائیں کروٹ لیٹنا (5) ایک کُہنی پر ٹیک لگا کر سو جانا (6) بیٹھ کر اِس طرح سونا کہ ایک کروٹ جھکی ہو جس کی وجہ سے ایک یا دونوں سُرِین اُٹھے ہوئے ہوں (7) ننگی پیٹھ پر سُوار ہو اور جانور پستی کی جانب اُتر رہا ہو (8) پیٹ رانوں پر رکھ کر دوزانو اِس طرح بیٹھ کر سونا کہ دونوں سُرِین جَمے نہ رہیں (9) چَوکڑی مار کر اِس طرح بیٹھنا کہ سر رانوں یا پنڈلیوں پر رکھا ہو (10) جس طرح عورت سجدہ کرتی ہے اس طرح سجدہ کے اَنداز پر سونا کہ پیٹ رانوں اور بازو پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں یا کلائیاں بچھی ہوئی ہوں۔ مذکورہ صورتیں نَماز میں واقع ہوں یا نَماز کے علاوہ وُضو ٹوٹ جائے گا۔ پھر اگر اِن صورتوں میں قصداً سونا ہوا تو نَماز فاسِد ہو گئی اور بِلاقصد سونا ہوا تو وُضو ٹوٹ جائے گا مگر نَماز باقی ہے۔ بعدِ وُضو مخصوص شرائط کے ساتھ بقیہ نَماز اسی جگہ سے پڑھی جا سکتی ہے جہاں نیند آئی تھی۔ شرائط نہ معلوم ہوں تو نئے سرے سے پڑھ لے۔ (2)

کیا ہنسنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: کیا ہنسنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: ہنسنے یعنی قہقہہ لگانے سے وُضو نہیں ٹوٹتا ہاں (1) رُکوع و سجود والی نَماز میں بالغ نے قہقہہ لگا دیا یعنی اتنی آواز سے ہنسا کہ آس پاس والوں نے سنا تو وُضو بھی گیا اور نَماز بھی گئی، اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ صِرف خود سنا تو نَماز گئی وُضو باقی ہے، مسکرانے سے نہ نَماز جائے گی نہ وُضو۔ مسکرانے میں آواز بالکل نہیں ہوتی صرف دانت ظاہِر ہوتے ہیں (2) بالغ نے نَمازِ

1 ...... فتاویٰ رضویہ، 1/ 365-367 ماخوذاً۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 37، 38۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، 1/ 365-367 ماخوذاً۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 38، 39۔

Go To Index

جنازہ میں قَہقہہ لگایا تو نماز ٹوٹ گئی وُضو باقی ہے (3) نماز کے علاوہ قہقہہ لگانے سے وُضو نہیں جاتا مگر دوبارہ کر لینا مستحب ہے۔ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کبھی بھی قہقہہ نہیں لگایا لہٰذا ہمیں بھی کوشش کرنی چاہیے کہ یہ سنّت بھی زِندہ ہو اور ہم زور زور سے نہ ہنسیں۔ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: اَلْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَالتَّبَسُّمُ مِنَ اللهِ تَعَالٰى یعنی قہقہہ شیطان کی طرف سے ہے اور مسکرانا اللہ پاک کی طرف سے ہے۔ [1]

سُوَّر یا خنزیر کا نام لینے سے وُضو نہیں ٹوٹتا

سُوال: کیا سُوَّر یا خنزیر کا نام لینے سے زَبان ناپاک ہو جاتی اور وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: بعض لوگوں کو یہ وَہم ہوتا ہے کہ سُوَّر یا خنزیر کا نام لینے سے زَبان ناپاک ہو جاتی اور وُضو ٹوٹ جاتا ہے! یہ سراسر غَلَط فہمی ہے۔ خِنزیر کا لفظ قراٰنِ کریم میں بھی موجود ہے لہٰذا یہ لفظ بولنے سے نہ زبان ناپاک ہوتی ہے اور نہ ہی وُضو ٹوٹتا ہے۔ [2]

کیا ستر دیکھنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: کیا اپنا یا پَرایا ستر دیکھنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: عوام میں مشہور ہے کہ گھُٹنا یا ستر کھلنے یا اپنا یا پَرایا ستر دیکھنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے یہ بالکل غَلَط ہے۔ ہاں وُضو کے آداب سے ہے کہ ناف سے لے کر دونوں گھُٹنوں سَمیت سب ستر چُھپا ہو بلکہ اِستنجا کے بعد فوراً ہی چُھپا لینا چاہئے کہ بغیر ضَرورت ستر کھلا رکھنا منع اور دوسروں کے سامنے ستر کھولنا حرام ہے۔ [3]

وُضو میں شک آنے کے 5 اَحکام

سُوال: وُضو میں شک آئے تو کیا حکم ہے؟

جواب: (1) اگر دَورانِ وُضو کسی عُضْو کے دھونے میں شک واقِع ہو اور اگر یہ زندگی کا پہلا واقِعہ ہے تو اس کو دھو لیجئے اور اگر اکثر شک پڑا کرتا ہے تو اس کی طرف توجُّہ نہ دیجیے۔ اِسی طرح اگر بعدِ وُضو بھی شک پڑے تو اِس کا کچھ خیال مَت کیجئے۔ (2) وُضو تھا اب شک آنے لگا کہ پتا نہیں وُضو ہے یا نہیں، ایسی صورت میں آپ باوُضو ہیں کیونکہ صرف شک سے

---

1. مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی، ص84-91-92۔ معجم صغیر، 2/104۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص39۔
2. فیضانِ سنت، جلد1، باب آدابِ طعام، ص363۔
3. نماز کے احکام، ص31۔

www.dawateislami.net

وُضو نہیں ٹوٹتا۔(3)وَسوسے کی صورت میں اِحتیاطاً وُضو کرنا اِحتیاط نہیں اِتباعِ شیطان ہے۔(4)یقیناً آپ اُس وقت تک باوُضو ہیں جب تک وُضو ٹوٹنے کا ایسا یقین نہ ہو جائے کہ قسم کھاسکیں۔(5)کوئی عُضْو دھونے سے رہ گیا ہے مگر یہ یاد نہیں کون سا عُضْو تھا تو اُلٹا پاؤں دھولیجئے۔[1]

غسل کے بعد دوبارہ وُضو کرنا ضَروری نہیں

سُوال: کیا غسل کے بعد دوبارہ وُضو کرنا ضَروری ہوتا ہے؟

جواب: غسل کے لیے جو وُضو کیا تھا وُہی کافی ہے خواہ کپڑے اُتار کر نہائیں۔ اب غسل کے بعد دوبارہ وُضو کرنا ضَروری نہیں بلکہ اگر وُضو نہ بھی کیا ہو تو غسل کر لینے سے اَعضائے وُضو پر بھی پانی بہ جاتا ہے لہٰذا وُضو بھی ہو گیا، کپڑے تبدیل کرنے سے بھی وُضو نہیں جاتا۔[2]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: وضو توڑنے والے کوئی سے 5 اسباب بیان کیجیے۔

سُوال: قے سے وُضو کب ٹوٹتا ہے؟

سُوال: کیا سونے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟ شرائط بیان کریں۔

سُوال: کیا ہنسنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: کیا اپنا یا پرایا ستر دیکھنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: کیا غسل کے بعد دوبارہ وُضو کرنا ضَروری ہوتا ہے؟

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/310-311، حصہ:2۔ در مختار، 1/310۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص34، 35۔

2 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص41۔

سبق نمبر18: غُسل کے بارے میں سُوال جواب

غسل کرنے کا طریقہ

سُوال: غسل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: بِغیر زَبان ہِلائے دِل میں پاکی حاصِل کرنے کیلئے غسل کرنے کی نیت کیجیے۔ پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین بار دھوئیے، پھر اِستنجے کی جگہ دھوئیے خواہ نَجاست ہو یا نہ ہو، پھر جسم پر اگر کہیں نَجاست ہو تو اُس کو دُور کیجئے، پھر نماز کا سا وُضو کیجئے، اگر پاؤں رکھنے کی جگہ پر پانی جمع ہے تو پاؤں نہ دھوئیے اور اگر سخت زمین ہے جیسا کہ آج کل عُموماً غسل خانوں کی ہوتی ہے یا چَوکی وغیرہ پر غسل کر رہے ہیں تو پاؤں بھی دھو لیجئے، پھر بدن پر تیل کی طرح پانی چُپڑ لیجئے خُصوصاً سردیوں میں، اِس دَوران صابُن بھی لگا سکتے ہیں، پھر تین بار سیدھے کندھے پر پانی بہائیے، پھر تین بار اُلٹے کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار، پھر غسل کی جگہ سے الگ ہو جائیے، اگر وُضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھو لیجئے۔ ستر کھلا ہو تو قبلہ کو منہ نہیں کرنا چاہیے اور تہبند باندھے ہو تو حَرَج نہیں۔ تمام بدن پر ہاتھ پھیر کر مل کر نہائیے، ایسی جگہ نہائیے جہاں کسی کی نظر نہ پڑے، دَورانِ غسل کسی قسم کی گفتگو مَت کیجئے، کوئی دُعا بھی نہ پڑھئے، نہانے کے بعد تَولیہ وغیرہ سے بدن پُونچھنے میں حَرَج نہیں۔ نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لیجئے۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رَکعت نَفل ادا کرنا مستحب ہے۔ (1)

بہتے پانی میں غسل کرنے کا طریقہ

سُوال: بہتے پانی میں غسل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اگر بہتے پانی مثلاً دریا یا نَہر میں نہائے تو تھوڑی دیر اس میں رُکنے سے تین بار دھونے، ترتیب اور وُضو یہ سب سنّتیں ادا ہو گئیں۔ اَعضاء کو تین بار حَرَکت دینے کی بھی ضَرورت نہیں۔ اگر تالاب وغیرہ ٹھہرے پانی میں نہائے تو اَعضاء کو تین بار حَرَکت دینے یا جگہ بدلنے سے تین بار دھونے کی سنّت ادا ہو جائے گی۔ برسات، نل یا فوارے کے نیچے کھڑا ہونا بہتے پانی میں کھڑے ہونے کے حکم میں ہے۔ بہتے پانی میں وُضو کیا تو وُہی تھوڑی دیر اس میں عُضو کو رہنے دینا اور ٹھہرے پانی میں حَرَکت دینا تین بار دھونے کے قائم مقام ہے۔ وُضو اور غسل کی اِن تمام صورَتوں میں کُلّی کرنا اور ناک میں پانی

---

1 ...... عامہ کتب فقہ حنفی۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص50، 51۔

چڑھانا ہوگا۔ غسل میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا فرض ہے جبکہ وُضو میں سُنَّتِ مُؤَکَّدہ ہے۔[1]

غسل کے تین فرائض

سُوال: غسل کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب: غسل کے تین فرائض ہیں: (1) کُلّی کرنا (2) ناک میں پانی چڑھانا (3) تمام ظاہِر بدن پر پانی بہانا۔[2]

فرض غسل میں کلی کی احتیاطیں

سُوال: فرض غسل میں کلّی کرنے کی کیا احتیاطیں ہیں؟

جواب: مُنہ میں تھوڑا سا پانی لے کر پچ کر کے ڈال دینے کا نام کُلّی نہیں بلکہ منہ کے ہر پُرزے، گوشے، ہونٹ سے حَلْق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہ جائے۔ اِسی طرح داڑھوں کے پیچھے گالوں کی تہ میں، دانتوں کی کِھڑکیوں، جڑوں اور زَبان کی ہر کروَٹ پر بلکہ حَلْق کے کَنارے تک پانی بہے۔ روزہ نہ ہو تو غَرغَرہ بھی کر لیجئے کہ سنَّت ہے۔ دانتوں میں چھالیہ کے دانے یا بوٹی کے رَیشے وغیرہ ہوں تو ان کو چھُڑانا ضَروری ہے۔ ہاں اگر چُھڑانے میں ضَرر (یعنی نقصان) کا اندیشہ ہو تو مُعاف ہے، غسل سے قبل دانتوں میں ریشے وغیرہ محسوس نہ ہوئے اور رَہ گئے نماز بھی پڑھ لی بعد کو معلوم ہونے پر چُھڑا کر پانی بہانا فرض ہے، پہلے جو نَماز پڑھی تھی وہ ہو گئی۔ جو ہِلتا دانت مسالے سے جمایا گیا یا تار سے باندھا گیا اور تار یا مسالے کے نیچے پانی نہ پہنچتا ہو تو مُعاف ہے۔[3] جس طرح کی ایک کُلّی غسل کیلئے فرض ہے اِسی طرح کی تین کُلّیاں وُضو کیلئے سنَّت ہیں۔[4]

فرض غسل میں ناک میں پانی چڑھانے کی احتیاطیں

سُوال: فرض غسل میں ناک میں پانی چڑھانے کی کیا احتیاطیں ہیں؟

جواب: جلدی جلدی ناک کی نوک پر پانی لگا لینے سے کام نہیں چلے گا بلکہ جہاں تک نَرم جگہ ہے یعنی سخت ہڈی کے شُروع تک دُھلنا لازِمی ہے۔ اور یہ یوں ہو سکے گا کہ پانی کو سُونگھ کر اُوپر کھینچئے۔ یہ خیال رکھئے کہ بال برابر بھی جگہ دُھلنے

---

1. در مختار مع ردالمحتار، 1/320، 321۔ بہارِ شریعت، 1/320، حصہ 2: اسلامی بہنوں کی نماز، ص 55، 56۔
2. فتاویٰ ہندیہ، 1/13۔
3. بہارِ شریعت 1/316۔ فتاویٰ رضویہ 1/439، 440۔
4. غسل کا طریقہ از امیر اہل سنت، ص 4۔

www.dawateislami.net

سے نہ رَہ جائے ورنہ غسل نہ ہوگا۔ناک کے اندر اگر رِینٹھ سُوکھ گئی ہے تواس کا چھڑانا فرض ہے، نیز ناک کے بالوں کا دھونا بھی فرض ہے۔[1]

فرض غسل میں جسم پر پانی بہانے کی احتیاطیں

سُوال: فرض غسل میں جسم پر پانی بہانے کی کیا احتیاطیں ہیں؟

جواب: سَر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلووں تک جِسم کے ہر پُرزے اور ہر ہر رُونگٹے پر پانی بہ جانا ضَروری ہے، جِسم کی بعض جگہیں ایسی ہیں کہ اگر احتیاط نہ کی تو وہ سُوکھی رہ جائیں گی اور غسل نہ ہوگا۔[2]

غسل کے 5 سنَّت مواقع

سُوال: کن کن مواقع پر غسل کرنا سنّت ہے؟

جواب: (1)جُمُعہ (2)عیدُالفطر (3)بَقر عید (4)عَرَفہ کے دِن اور (5)اِحرام باندھتے وقت نہانا سُنَّت ہے۔[3]

غسل کے مستحب مواقع

سُوال: کن کن مواقع پر غسل کرنا مستحب ہے؟

جواب: (1)وُقُوفِ عرفات (2)وُقُوفِ مُزدَلفہ (3)حاضِریٔ حرم (4)حاضِریٔ سرکارِ اعظم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم (5)طواف (6)دُخولِ منٰی (7)جمروں (شیطانوں) پر کنکریاں مارنے کیلئے تینوں دِن (8)شَبِ بَراءَت (9)شَبِ قدر (10)عرفہ کی رات یعنی 9 ذُوالحجۃِالحرام کے غروبِ آفتاب تا 10 کی صبح تک (11) مجلسِ میلاد شریف (12)دِیگر مجالسِ خیر کے لئے (13)مُردہ نہلانے کے بعد (14)مجنون یعنی پاگل کو جُنون جانے کے بعد (15)بے ہوشی ختم ہونے کے بعد (16)گناہ سے توبہ کرنے (17)نئے کپڑے پہننے کیلئے (18)سفر سے آنے والے کیلئے (19)نمازِ کُسوف (سورج گہن) وخسوف (چاند گہن) (20)اِستِسقاء (طلبِ بارش) (21)خوف و تاریکی اور سخت آندھی کے لئے (22)بدن پر نَجاست لگی اور یہ معلوم نہ ہو کہ کس جگہ لگی ہے۔[4]

---

1 ...... غسل کا طریقہ از امیر اہل سنت، ص4۔

2 ...... غسل کا طریقہ از امیر اہل سنت، ص5۔

3 ...... بہار شریعت، 1/324، حصہ:2۔ دُرِّ مُختار، 1/339-341۔

4 ...... بہار شریعت، 1/324-325 حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص57، 58۔

www.dawateislami.net

غسل سے نَزلہ بڑھ جاتا ہو تو؟

سُوال: غسل سے نَزلہ بڑھ جاتا ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: زُکام یا آشوبِ چشم وغیرہ ہو اور یہ گمانِ صحیح ہو کہ سر سے نہانے میں مَرض بڑھ جائے گا یا دِیگر اَمراض پیدا ہو جائیں گے تو کُلّی کیجئے ناک میں پانی چڑھایئے اور گردن سے نہایئے اور سر کے ہر حصّے پر بھیگا ہوا ہاتھ پھیر لیجئے غسل ہو جائے گا۔ بعدِ صحّت سر دھو ڈالئے پورا غسل نئے سرے سے کرنا ضروری نہیں۔[1]

زَخم پر پٹّی بندھی ہو تو غسل کیسے کیا جائے؟

سُوال: زَخم پر پٹّی وغیرہ بندھی ہو تو غسل کیسے کیا جائے؟

جواب: زَخم پر پٹّی وغیرہ بندھی ہو اور اسے کھولنے میں نقصان یا حَرَج ہو تو پٹّی پر ہی مسح کر لینا کافی ہے نیز کسی جگہ مرض یا دَرد کی وجہ سے پانی بہانا نقصان دِہ ہو تو اس پورے عُضو پر مسح کر لیجئے۔ پٹّی ضَرورت سے زِیادہ جگہ کو گھیرے ہوئے نہیں ہونی چاہیے ورنہ مسح کافی نہ ہو گا۔ اگر ضَرورت سے زِیادہ جگہ گھیرے بِغیر پٹّی باندھنا ممکن نہ ہو مثلاً بازو پر زخم ہے مگر پٹّی بازوؤں کی گولائی میں باندھی ہے جس کے سبب بازو کا اچھا حصّہ بھی پٹّی کے اندر چھپا ہوا ہے، تو اگر کھولنا ممکن ہو تو کھول کر اُس حصّے کو دھونا فرض ہے۔ اگر نا ممکن ہے یا کھولنا تو ممکن ہے مگر پھر ویسی نہ باندھی جا سکے گی اور یوں زَخم وغیرہ کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے تو ساری پٹّی پر مسح کر لینا کافی ہے۔ بدن کا وہ اچھا حصّہ بھی دھونے سے مُعاف ہو جائے گا۔[2]

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/318، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص59۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/318، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص54۔

www.dawateislami.net

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: غسل کرنے کا طریقہ بیان کیجیے۔

سُوال: کب غسل کرنا فرض ہے؟ کوئی تین اسباب بیان کریں۔

سُوال: کن کن مواقع پر غسل کرنا سنَّت ہے؟ کوئی 3 مواقع بیان کریں۔

سُوال: غسل کے کتنے اور کون کونسے فرائض ہیں؟

سُوال: کسی جگہ مرض یا دَرد کی وجہ سے پانی بہانا نقصان دِہ ہو تو غسل کیسے کیا جائے؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر 19: تَیَمُّم کے بارے میں سُوال جواب

تیمم کی تعریف

سُوال: تَیَمُّم کسے کہتے ہیں؟

جواب: نجاستِ حکمیہ سے پاکی حاصل کرنے کی نیت سے ہاتھ اور منہ پر مخصوص طریقے سے پاک مٹی سے مسح کرنے کو تیمم کہتے ہیں۔ (1)

تیمم کے فرائض

سُوال: تَیَمُّم کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب: تَیَمُّم میں تین فرض ہیں: (1) نِیّت (2) سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا (3) کہنیوں سَمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا۔ (2)

تیمم کی 10 سنتیں

سُوال: تیمم کی سنّتیں بیان فرمادیجیے۔

جواب: (1) بسم اللہ شریف کہنا (2) ہاتھوں کو زمین پر مارنا (3) زمین پر ہاتھ مار کر آگے بڑھانا اور پیچھے لانا (4) اُنگلیاں کھلی ہوئی رکھنا (5) ہاتھوں کو جھاڑ لینا یعنی ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر اِس طرح مارنا کہ تالی کی سی آواز نہ نکلے (6) پہلے مُنہ پھر ہاتھوں کا مسح کرنا (7) دونوں کا مسح پے دَر پے ہونا (8) پہلے سیدھے پھر اُلٹے ہاتھ کا مسح کرنا (9) (مَرد کے لئے) داڑھی کا خِلال کرنا (10) اُنگلیوں کا خِلال کرنا جبکہ غُبار پہنچ گیا ہو۔ اگر غبار نہ پہنچا ہو مثلاً پتھر وغیرہ کسی ایسی چیز پر ہاتھ مارا جس پر غبار نہ ہو تو خِلال فرض ہے خِلال کیلئے دوبارہ زمین پر ہاتھ مارنا ضَروری نہیں۔ (3)

تیمم کا طریقہ

سُوال: تیمم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: تیمم کی نِیّت کیجئے، نیّت دِل کے اِرادے کا نام ہے، زَبان سے بھی کہہ لیں تو بہتر ہے۔ مثلاً بے وُضوئی یا بے غسلی یا

---

1 ...... ہمارا اسلام، حصہ سوم، ص130۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/353 تا 355، حصہ: 2 ملتقطاً۔

3 ...... بہارِ شریعت، 1/356، حصہ: 2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص65۔

دونوں سے پاکی حاصل کرنے اور نماز جائز ہونے کی نیت سے تیمم کرنا، بسم اللہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں کُشادہ کر کے کسی ایسی پاک چیز پر جو زمین کی قسم مثلاً پتھر، چُونا، اینٹ، دیوار، مٹّی وغیرہ سے ہو مار کر آگے بڑھایئے اور پیچھے لایئے اور اگر زِیادہ گرد لگ جائے تو جھاڑ لیجئے اور اُس سے سارے مُنہ کا اِس طرح مسح کیجئے کہ کوئی حِصّہ رہ نہ جائے اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رہ گئی تو تیمم نہ ہو گا۔ پھر دوسری بار اِسی طرح ہاتھ زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کہنیوں سَمیت مسح کیجئے، (اسلامی بہنیں) کنگن چُوڑیاں جتنے زیور ہاتھ میں پہنے ہوں سب کو ہٹا کر یا اُتار کر جِلد کے ہر حصّے پر ہاتھ پہنچائیں، اگر ذرّہ برابر بھی کوئی جگہ رہ گئی تو تیمم نہ ہو گا۔ تیمم کے مسح کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کے اَنگوٹھے کے عِلاوہ چار انگلیوں کا پیٹ سیدھے ہاتھ کی پُشت پر رکھئے اور انگلیوں کے سِروں سے کہنیوں تک لے جایئے اور پھر وہاں سے اُلٹے ہی ہاتھ کی ہتھیلی سے سیدھے ہاتھ کے پیٹ کو مَس کرتے ہوئے گٹّے تک لایئے اور اُلٹے انگوٹھے کے پَیٹ سے سیدھے انگوٹھے کی پُشت کا مسح کیجئے۔ اِسی طرح سیدھے ہاتھ سے اُلٹے ہاتھ کا مسح کیجئے۔ اگر ایک دَم پوری ہتھیلی اور اُنگلیوں سے مسح کر لیا تب بھی تیمم ہو گیا چاہے کہنی سے اُنگلیوں کی طرف لائے یا اُنگلیوں سے کہنی کی طرف لے گئے مگر سُنَّت کے خِلاف ہوا۔ تیمم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں ہے۔[1]

کس کس چیز سے تیمم کرنا جائز ہے؟

سُوال: کس کس چیز سے تیمم کرنا جائز ہے؟

جواب: جو چیز آگ سے جَل کر نہ راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی قسم سے ہے اِس سے تیمم جائز ہے۔ رَیتا، چُونا، سُرمہ، گندھک، پتھر، زَبَرجد، فیروزہ اور عقیق وغیرہ جَواہر سے تیمم جائز ہے چاہے ان پر غُبار ہو یا نہ ہو۔ پکّی اینٹ، چینی یا مِٹّی کے برتن سے تیمم جائز ہے۔ ہاں اگر ان پر کسی ایسی چیز کی تِہ ہو جو زمین کی قسم سے نہیں مثلاً کانچ کا جِرم ہو تو تیمم جائز نہیں۔[2]

جس چیز سے تیمم کیا جائے اُس کا پاک ہونا ضَروری ہے

سُوال: جس چیز سے تیمم کیا جائے کیا اُس کا پاک ہونا ضَروری ہے؟

---

1 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص65، 66۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1 / 357-358، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص66، 67۔

جواب: جس مِٹّی، پتھر وغیرہ سے تیمم کیا جائے اُس کا پاک ہونا ضَروری ہے یعنی نہ اس پر کسی نَجاست کا اثر ہو نہ یہ ہو کہ صِرف خشک ہونے سے نَجاست کا اثر جاتا رہا ہو۔ یہ وَہم کہ کبھی نَجِس ہوئی ہوگی فضول ہے اِس کا اِعتبار نہیں۔[1]

بیماری کی حالت میں کب تیمم کر سکتے ہیں؟

سُوال: بیماری کی حالت میں کب تیمم کر سکتے ہیں؟

جواب: ایسی بیماری جس کے وُضو یا غسل سے بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو یا خود اپنا تجربہ ہو کہ جب بھی وُضو یا غسل کیا بیماری بڑھ گئی یا یوں کہ کوئی مسلمان اچھا قابِل طبیب جو ظاہِری طور پر فاسِق نہ ہو وہ کہہ دے کہ پانی نقصان کرے گا تو اِن صورَتوں میں تیمم کر سکتے ہیں۔ اگر سر سے نہانے میں پانی نقصان کرتا ہو تو گلے سے نہایئے اور پورے سر کا مسح کیجئے۔[2]

تیمم کب کر سکتے ہیں؟

سُوال: تیمم کب کر سکتے ہیں؟

جواب: (1) جس کا وُضو نہ ہو یا نہانے کی حاجت ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو وہ وُضو اور غسل کی جگہ تیمم کرے۔ (2) جہاں چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتا نہ ہو وہاں بھی تیمم کر سکتے ہیں۔ (3) اتنی سردی ہو کہ نہانے سے مر جانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہے اور نہانے کے بعد سردی سے بچنے کا کوئی سامان بھی نہ ہو تو تیمم جائز ہے۔ (4) قیدی کو قید خانے والے وُضو نہ کرنے دیں تو تیمم کرکے نَماز پڑھ لے بعد میں اِعادہ کرے اور اگر وہ دُشمن یا قید خانے والے نماز بھی نہ پڑھنے دیں تو اِشارے سے پڑھے اور بعد میں اِعادہ کرے۔ (5) اگر یہ گمان ہے کہ پانی تلاش کرنے میں یا پانی تک پہنچ کر وُضو کرنے تک قافلہ نظروں سے غائب ہو جائے گا یا ٹرین چُھوٹ جائے گی تو تیمم جائز ہے۔ اگر ریل چلے جانے کا اندیشہ ہو تب بھی تیمم کرے اور اِعادہ نہیں۔ (6) وقت اتنا تنگ ہو گیا کہ وُضو یا غسل کرے تو نَماز قضا ہو جائے گی تو تیمم کرکے نَماز پڑھ لے پھر وُضو یا غسل کرکے نماز کا اِعادہ کرے۔[3]

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/357، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص67۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/346-347، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص68۔

3 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص68-69۔

جہاں نہ پانی ملتا ہو اور نہ ہی تیمم کیلئے پاک مِٹّی تو نماز کا حکم

سُوال: اگر کوئی ایسی جگہ ہے جہاں نہ پانی ملتا ہے اور نہ ہی تیمم کیلئے پاک مِٹّی تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کوئی ایسی جگہ ہے جہاں نہ پانی ملتا ہے نہ ہی تیمم کیلئے پاک مِٹّی تو آدمی کو چاہئے کہ وقتِ نَماز میں نَماز کی سی صورت بنائے یعنی تمام حرکاتِ نَماز بِلا نیّتِ نَماز بجالائے، مگر پاک پانی یا مِٹّی پر قادر ہونے پر وُضو یا تیمم کرکے نماز پڑھنی ہوگی۔[1]

تیمم کی اِحتیاطیں وُضو سے بڑھ کر ہیں

سُوال: تیمم کرتے ہوئے کیا کیا اِحتیاطیں کرنی چاہئیں؟

جواب: (1) اسلامی بہن نے اگر ناک میں پھول وغیرہ پہنے ہوں تو نکال لے ورنہ پھول کی جگہ مسح نہیں ہوسکے گا۔ (2) ہونٹوں کا وہ حِصّہ جو عادَتاً منہ بند ہونے کی حالت میں دِکھائی دیتا ہے اِس پر مسح ہونا ضَروری ہے اگر مُنہ پر ہاتھ پھیرتے وقت کسی نے ہونٹوں کو زور سے دَبا لیا کہ کچھ حِصّہ مسح ہونے سے رہ گیا تو تیمم نہیں ہوگا۔ (3) زور سے آنکھیں بند کرلیں جب بھی تیمم نہ ہوگا۔ (4) انگوٹھی اور گھڑی وغیرہ پہنے ہوں تو اُتار کر یا ہٹا کر اِن کے نیچے ہاتھ پھیرنا فَرض ہے۔ یوں ہی اسلامی بہن نے چُوڑیاں وغیرہ پہنی ہوں تو ہٹا کر اُن کے نیچے مسح کرے۔ تیمم کی اِحتیاطیں وُضو سے بڑھ کر ہیں۔[2]

وُضو اور غسل دونوں کے تیمم کا ایک ہی طریقہ ہے

سُوال: کیا وُضو اور غسل دونوں کے تیمم کا ایک ہی طریقہ ہے؟

جواب: جی ہاں، وُضو اور غسل دونوں کے تیمم کا ایک ہی طریقہ ہے۔[3]

تیمم کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: تیمم کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جن چیزوں سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے اُن سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے، اِس کے علاوہ پانی پر قادِر ہونے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔[4]

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/353، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص69۔
2 ...... بہارِ شریعت، 1/355، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص70۔
3 ...... الجوھرۃ النیرۃ، الجزء الاول، ص28۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص70۔
4 ...... بہارِ شریعت، 1/360، حصہ:2۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص70۔

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: تَیَمُّم کے کتنے فرائض ہیں؟

سُوال: کس کس چیز سے تیمم کرنا جائز ہے؟

سُوال: تیمم کب کرسکتے ہیں؟ کوئی سے چار مواقع بیان کریں۔

سُوال: تیمم کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر 20: نماز کے بارے میں سوال جواب[1]

نماز کی تعریف

سُوال: نماز کیا ہے؟

جواب: ہر دِن رات میں پانچ مرتبہ اللہ پاک کی عبادت کا وہ خاص انداز جس کا حکم قرآنِ پاک میں دیا گیا اور اس کا مکمل طریقہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے سکھایا، نماز کہلاتا ہے۔ یہ طریقہ مسلمانوں کو اللہ پاک اور اس کے رَسُول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے قرآن و حدیث میں سکھایا ہے۔[2]

نماز کا قرآن پاک میں کیا حکم ہے؟

سُوال: نماز کا قرآنِ پاک میں کیا حکم ہے؟

جواب: قرآن پاک میں اللہ کریم نے کثیر مقامات پر نماز ادا کرنے اور پابندی کرنے کا حکم فرمایا ہے، جیسا کہ سورۃ البقرہ کی آیت 43 میں ہے: ﴿وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ﴾[3] ترجمہ کنزالایمان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

قرآنِ کریم میں نمازِ پنجگانہ کا ذِکر

سُوال: کیا نمازِ پنجگانہ کا ذِکر قرآنِ کریم میں موجود ہے؟

جواب: اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیْلِؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِیْنَ[4]

ترجمۂ کنزالایمان: اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو۔

---

1 ...... نماز سے متعلق سوالات کے جوابات امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب ”فیضانِ نماز“ اور ”اسلامی بہنوں کی نماز“ سے لیے گئے ہیں۔

2 ...... ہمارا اسلام، حصہ اول، ص22۔

3 ...... پ1، البقرۃ:43۔

4 ...... پ12، ھود:114۔

اِس آیتِ مقدسہ میں دِن کے دونوں کناروں سے صبح و شام مُراد ہیں، زوال سے قبل کا وقت صبح میں اور بعد کا شام میں داخل ہے، صبح کی نماز فجر اور شام کی نماز ظہر و عصر ہیں، اور رات کے حصوں کی نمازیں مغرب وعشا ہیں۔ نیکیوں سے مُراد یا یہی پنجگانہ نمازیں ہیں جو آیت میں ذِکر ہوئیں یا اِس سے مُراد مُطلقاً (یعنی ہر طرح کے) نیک کام ہیں یا اِس سے "سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکْبَرُ" پڑھنا مُراد ہے۔[1]

نماز کے مختلف 25 فضائل

سُوال: نماز کے کچھ فضائل بیان فرمادیجیے۔

جواب: (1) اللہ پاک کی خوش نودی کا سبب نماز ہے (2) مکی مَدَنی آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے (3) اَنبیائے کِرام علیہم السّلام کی سنّت نماز ہے (4) نماز اندھیری قبر کا چَراغ ہے (5) نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے (6) نماز قیامت کی دھوپ میں سایہ ہے (7) نماز پُل صراط کے لیے آسانی ہے (8) نماز نُور ہے (9) نماز جنّت کی کُنجی ہے (10) نماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے (11) نماز سے رَحمت نازِل ہوتی ہے (12) اللہ پاک بروزِ محشر نمازی سے راضی ہو گا (13) نماز دِین کا ستون ہے (14) نماز سے گناہ مُعاف ہوتے ہیں (15) نماز دُعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے (16) نماز بیماریوں سے بچاتی ہے (17) نماز سے بدن کو راحت ملتی ہے (18) نماز سے روزی میں بَرَکت ہوتی ہے (19) نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے (20) نماز شیطان کو ناپسند ہے (21) نماز قبر کے اندھیرے میں تنہائی کی ساتھی ہے (22) نماز نیکیوں کے پلڑے کو وزنی بنا دیتی ہے (23) نماز مومن کی مِعراج ہے (24) نماز کا وقت پر ادا کرنا تمام اَعمال سے افضل ہے (25) نمازی کے لیے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اُسے بروزِ قیامت اللہ پاک کا دِیدار ہو گا۔[2]

نماز کے طبّی فوائد

سُوال: کیا نماز کے طبّی فوائد بھی ہیں؟

جواب: جی ہاں! نماز پڑھنے سے کئی طرح کی جسمانی و روحانی بیماریوں سے شِفا حاصل ہوتی ہے: (1) نماز دِل، مِعدہ اور آنتوں وغیرہ کے مَرض میں شِفا دیتی ہے (2) نماز دَرد و غم کا اِحساس بھلا دیتی یا کم کر دیتی ہے (3) نماز میں بہترین وَرزش

---

1 ...... تفسیر خزائن العرفان، ص438۔ تفسیر نسفی، ص516۔ تفسیر مدارک، ص516۔ فیضانِ نماز، ص68۔

2 ...... فیضانِ نماز، ص10۔

Go To Index

ہے کہ اِس کے قیام، رُکوع اور سجدے وغیرہ کرنے سے بدن کے اکثر جوڑ (Joints) حرکت کرتے ہیں (4) نزلہ زُکام کے مَریض کیلئے لمبا سجدہ نہایت مفید ہے (5) سجدے سے بند ناک کھلتی ہے (6) آنتوں میں جمع ہونے والے غیر ضَروری مَواد کو حرکت دے کر نکالنے میں سجدہ کافی مدد گار ثابت ہوتا ہے (7) نماز سے ذِہن صاف ہوتا اور غصّے کی آگ بجھ جاتی ہے (8) دِل کی قوت بڑھاتی ہے۔ یہ فوائد اُسی صورت میں حاصِل ہو سکتے ہیں جب نماز اِطمینان سے دُرست طریقے پر ادا کی جائے۔[1]

پانچ نمازوں میں فضیلت کی ترتیب

سُوال: پانچوں نمازوں میں سب سے افضل نماز کون سی ہے؟

جواب: پانچوں نمازوں میں سب سے افضل "نمازِ عصر" ہے پھر نمازِ فجر پھر عشا پھر مغرب پھر ظہر۔ اور پانچوں نماز کی جماعتوں میں افضل جماعت نمازِ جُمعہ کی جماعت ہے پھر فجر کی پھر عشا کی۔ جمعہ کی جماعت اِس لیے افضل ہے کہ اِس میں کچھ ایسی خُصُوصِیّات ہیں جو اسے دِیگر نمازوں سے ممتاز کرتی ہیں جبکہ فجر و عشا کی جماعت اِس لیے فضیلت والی ہیں کہ اِن میں مَشَقَّت یعنی محنت زیادہ ہے۔[2]

نَماز کس پر فرض ہے؟

سُوال: نَماز کس پر فرض ہے؟ نیز نماز کی فرضیت کا اِنکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: ہر مسلمان عاقل بالغ مَرد و عورت پر روزانہ پانچ وقت کی نماز فرض ہے، اِس کے فرض ہونے کا اِنکار کرنا کفر ہے۔ جو جان بوجھ کر ایک نماز ترک کرے وہ فاسِق سخت گناہ گار و عذابِ نار کا حق دار ہے۔[3]

جان بوجھ کر نماز چھوڑنے کا حکم

سُوال: جان بوجھ کر نماز چھوڑنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جان بوجھ کر نماز چھوڑنا ناجائز و حرام ہے۔ جو قصداً ایک وقت کی نماز بھی چھوڑے وہ فاسِق ہے۔[4]

---

1. فیضانِ نماز، ص28تا29۔
2. فیض القدیر، 2/53۔ فیضانِ نماز، ص85۔
3. فیضانِ نماز، ص8۔
4. بہارِ شریعت، 1/443۔

www.dawateislami.net

نماز چھوڑنے والے کے لئے حدیثِ پاک میں کیا فرمایا گیا؟

سُوال: نماز چھوڑنے والے کے لئے حدیثِ پاک میں کیا فرمایا گیا؟

جواب: نماز چھوڑنے والے کے لیے حدیث پاک میں بہت وعیدات آئی ہیں، ایک حدیثِ پاک میں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو جان بوجھ کر ایک نماز چھوڑ دیتا ہے اُس کا نام جہنم کے اس دَروازے پر لکھ دیا جاتا ہے جس سے وہ داخل ہو گا۔[1]

کیا بیماری کی حالت میں نماز مُعاف ہے؟

سُوال: نماز کسے اور کب معاف ہے؟

جواب: کلمۂ اسلام کے بعد اِسلام کا سب سے بڑا رُکن نماز ہے، یہ ہر عاقل بالغ مسلمان مَرد و عورت پر فرضِ عین ہے یعنی جس کا ادا کرنا ہر عاقل و بالغ مسلمان پر ضَروری ہے۔ نماز صرف 3 لوگوں کو معاف ہے: (1) نابالغ، (2) حیض و نفاس والی عورت، (3) ایسا پاگل یا بے ہوش جس کا پاگل پَن یا بے ہوشی 6 نمازوں تک جاری رہے۔[2]

کیا سخت بیماری میں بھی نماز معاف نہیں؟

سُوال: کیا سخت بیماری میں بھی نماز معاف نہیں؟

جواب: بیماری اگرچہ کتنی ہی شدید ہو نماز مُعاف نہیں، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے، اگر رُکوع و سجدہ نہ کر سکتا ہو تو سَر کے اِشارے سے رُکوع و سجدہ کرے، اگر بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر اِشارے سے پڑھے، اگر لیٹ کر سَر سے بھی اِشارہ نہ کر سکتا ہو تو اُس وقت بھی نماز مُعاف نہیں ہو گی، البتہ وہ فی الحال نماز نہ پڑھے جب تندرست ہو جائے تو ان نمازوں کی قضا پڑھے گا۔ ہاں، اگر چھ نمازوں کا وقت اِسی حالت میں گزر جائے تو اِن کی قضا مُعاف ہو جائے گی۔[3]

کیا جنگ کی حالت میں بھی نماز معاف نہیں؟

سُوال: کیا جنگ کی حالت میں بھی نماز معاف نہیں؟

---

1 ...... حلیۃ الاولیا، 7/992، حدیث: 10590۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/444 ماخوذاً۔

3 ...... فیضانِ نماز، ص 16 تا 17 ملتقطاً۔

جواب: جی ہاں! عین جنگ میں بھی مجاہد نماز پڑھے گا، اگر گھوڑے پر سُوار ہو اور اُترنے کی مہلت نہ ہو تو ممکن ہونے کی صورت میں گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے اِشارے سے نماز پڑھے گا، اِسی طرح گھمسان کی لڑائی میں بھی ممکن ہونے کی صورت میں اِشارے سے رُکوع و سجدہ کر کے نَماز ادا کرے گا۔[1] ہاں البتہ اگر اشارے سے بھی ادا کرنے کا موقع نہ ملا تو قضا کرے گا۔

اَدا، قَضا اور اِعادہ کی تعریفات

سُوال: اَدا، قضا اور اِعادہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس چیز کا بندوں کو حکم ہے اور اس کو ادا کرنے کے لیے شریعت کی طرف سے ایک وقت بھی مقرر ہے اُس وقت میں اس کام کے کرنے کو اَدا کہتے ہیں اور وقت ختم ہونے کے بعد عمل میں لانا قَضا ہے اور اگر اس حکم پر عمل میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو اس خرابی کو دُور کرنے کیلئے وہ عمل دوبارہ کرنا اِعادہ کہلاتا ہے۔[2]

نماز قضا کرنے کا عذاب

سُوال: نماز قضا کرنا کیسا؟

جواب: جو ایک وقت کی نَماز بھی قَصداً بلاعذرِ شَرعی دِیدہ و دانِستہ قضا کرے فاسق و مُرتکبِ کبیرہ و مستحقِ جہنم ہے۔ جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام وَیل ہے، اگر اس میں دُنیا کے پہاڑ ڈالے جائیں تو وہ بھی اس کی گرمی سے پگھل جائیں اور یہ اُن لوگوں کا ٹھکانا ہے جو نماز میں سستی کرتے اور وقت کے بعد قضا کرکے پڑھتے ہیں مگر یہ کہ وہ اپنی خطا پر نادِم ہوں اور بارگاہِ خداوندی میں توبہ کریں۔[3]

سوتے میں یا بھولے سے نَماز قضا ہو جائے تو۔۔۔؟

سُوال: سوتے میں یا بھولے سے نَماز قضا ہو گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: سوتے میں یا بھولے سے نَماز قضا ہو گئی تو اس کی قضا پڑھنی فرض ہے البتہ قضا کا گناہ اس پر نہیں مگر بیدار ہونے اور

1 ...... فیضانِ نماز، ص16، 17 ملتقطاً۔

2 ......دُرِّ مُختار، 2/627-632۔ بہارِ شریعت، 1/701، حصہ: 4۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص153۔

3 ......کتاب الکبائر، ص19۔ فتاویٰ رضویہ، 5/110۔

Go To Index

یاد آنے پر اگر مکروہ وقت نہ ہو تو اُسی وقت پڑھ لے تاخیر مکروہ ہے۔[1]

رات کے آخری حصّے میں سونا کیسا؟

سُوال: رات کے آخری حصّے میں سونا کیسا؟

جواب: نماز کا وقت داخل ہو جانے کے بعد سو گیا پھر وقت نکل گیا اور نماز قضا ہو گئی تو قطعاً گنہگار ہوا جبکہ جاگنے پر صحیح اِعتماد یا جگانے والا موجود نہ ہو بلکہ فجر میں وقت داخل ہونے سے پہلے بھی سونے کی اِجازت نہیں ہو سکتی جبکہ رات کا اکثر حصّہ جاگنے میں گزرا اور ظَنِّ غالِب ہے کہ اب سو گیا تو وقت میں آنکھ نہ کھلے گی۔[2]

قضا نماز کب پڑھی جائے؟

سُوال: قضا نماز کب پڑھی جائے؟

جواب: قضا کیلئے کوئی وقت مُعَیَّن نہیں، عمر میں جب پڑھیں گے بَرِیُّ الذِّمَّہ ہو جائیں گے۔ مگر طُلُوع و غُرُوب اور زَوال کے وقت نماز نہیں پڑھ سکتے کہ اِن وقتوں میں نماز جائز نہیں۔[3]

1 ...... بہارِ شریعت، 1/701، حصہ: 4۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/701، حصہ: 4۔

3 ...... بہارِ شریعت، 1/702، حصہ: 4۔ فتاویٰ ہندیہ، 1/52۔

www.dawateislami.net

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: نماز کا قرآن پاک میں کیا حکم ہے؟

سُوال: نَماز کے کوئی سے 5 فضائل بیان فرما دیجیے۔

سُوال نماز کے کوئی 3 طبّی فوائد بیان کیجیے۔

سُوال: نَماز کس پر فرض ہے؟

سُوال: نماز کی فرضیت کا اِنکار کرنا کیسا ہے؟

سُوال: نماز کسے اور کب معاف ہے؟

سُوال: سوتے میں یا بھولے سے نَماز قضا ہو گئی تو کیا حکم ہے؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر21:نماز کا طریقہ

نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ

سُوال: نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بیان فرمادیجیے۔

جواب: باوُضو قبلہ رُو اِس طرح کھڑے ہوں کہ دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار اُنگل کا فاصلہ رہے اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائیے کہ انگوٹھے کان کی لَو سے چھو جائیں اور اُنگلیاں نہ ملی ہوئی ہوں نہ خوب کھلی بلکہ اپنی حالت پر (NORMAL) رکھیں اور ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں نظر سجدہ کی جگہ ہو۔ اب جو نَماز پڑھنی ہے اُس کی نِیَّت یعنی دِل میں اس کا پکّا اِرادہ کیجئے ساتھ ہی زَبان سے بھی کہہ لیجئے کہ زیادہ اچھا ہے مثلاً نِیَّت کی میں نے آج کی ظہر کی چار رَکعت فرض نماز کی۔ اب تکبیر تحریمہ یعنی ''اَللہُ اَکبَر'' کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لائیے اور ناف کے نیچے اِس طرح باندھئے کہ سیدھی ہتھیلی کی گدّی اُلٹی ہتھیلی کے سرے پر اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُلٹی کلائی کی پیٹھ پر اور انگوٹھا اور چھوٹی انگلی کلائی کے اَغل بغل ہوں۔ اب اس طرح ثنا پڑھئے: سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيۡرُكَ ط پھر تعوُّذ پڑھئے: اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡم پھر تسمیہ پڑھئے: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم پھر مکمّل سُورۂ فاتحہ پڑھئے:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔ بہت مہربان رحمت والا۔ روزِ جزا کا مالِک۔ ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ چلا۔ راستہ اُن کا جن پر تو نے اِحسان کیا، نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

سُورۂ فاتحہ ختم کر کے آہستہ سے ''اٰمین'' کہئے۔ پھر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم ط پڑھئے اور تین آیات یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو یا کوئی سُورت مثلاً سُورۂ اِخلاص پڑھئے:

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ۬ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اُس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اُس کے جوڑ کا کوئی۔

اب ”اَللّٰہُ اَکْبَر“ کہتے ہوئے رُکوع میں جائیے اور گھٹنوں کو اِس طرح ہاتھ سے پکڑیئے کہ ہتھیلیاں گھٹنوں پر اور اُنگلیاں اچھی طرح پھیلی ہوئی ہوں۔ پیٹھ بچھی ہوئی اور سر پیٹھ کی سِیدھ میں ہو اُونچا نیچا نہ ہو اور نظر قدموں پر ہو۔ کم از کم تین بار رُکوع کی تسبیح یعنی ”سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم“ کہئے۔ پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے بالکل سیدھے کھڑے ہو جائیے، اِس کھڑے ہونے کو ”قَوْمَہ“ کہتے ہیں۔ اگر آپ اکیلے نماز پڑھ رہے ہیں تو اِس کے بعد کہئے: اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پھر ”اَللّٰہُ اَکْبَر“ کہتے ہوئے اِس طرح سجدے میں جائیے کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھئے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں اِس طرح سر رکھئے کہ پہلے ناک پھر پیشانی اور یہ خاص خیال رکھئے کہ ناک کی نوک نہیں بلکہ ہڈّی لگے اور پیشانی زمین پر جم جائے، نظر ناک پر رہے، بازوؤں کو کروٹوں سے، پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھئے۔ دونوں پاؤں کی دَسوں اُنگلیوں کا رُخ اِس طرح قبلہ کی طرف رہے کہ دسوں اُنگلیوں کے پیٹ یعنی اُنگلیوں کے تلووں کے اُبھرے ہوئے حصّے زمین پر لگے رہیں۔ ہتھیلیاں بچھی رہیں اور اُنگلیاں ”قبلہ رُو“ رہیں مگر کلائیاں زمین سے لگی ہوئی مت رکھئے۔ اب کم اَز کم تین بار سجدے کی تسبیح یعنی ”سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی“ پڑھئے۔ پھر سر اس طرح اُٹھائیے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھیں۔ پھر سیدھا قدم کھڑا کرکے اُس کی اُنگلیاں قبلہ رُخ کر دیجئے اور اُلٹا قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھے بیٹھ جائیے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھئے کہ دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں قبلہ کی جانب اور اُنگلیوں کے سِرے گھٹنوں کے پاس ہوں۔ دونوں سجدوں کے دَرمیان بیٹھنے کو ”جلسہ“ کہتے ہیں۔ پھر کم اَز کم ایک بار سُبْحٰنَ اللّٰہ کہنے کی مقدار ٹھہریئے، اِس وقفے میں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ”یعنی اے اللہ پاک! میری مغفرت فرما“ کہہ لینا مستحب ہے پھر ”اَللّٰہُ اَکْبَر“ کہتے ہوئے پہلے سجدے ہی کی طرح دوسرا سجدہ کیجئے۔ اب اسی طرح پہلے سر اُٹھائیے پھر ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑے ہو جائیے۔ اُٹھتے وقت بغیر مجبوری زمین پر ہاتھ سے ٹیک مت لگائیے۔ یہ آپ کی ایک رَکعت پوری ہوئی۔ اب دوسری رَکعت میں ”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم“ پڑھ کر اَلْحَمْد اور سورت پڑھئے اور پہلے کی طرح رُکوع اور سجدے کیجئے، دوسرے سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد سیدھا قدم کھڑا کرکے اُلٹا قدم بچھا کر بیٹھ جائیے دو رَکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا ”قعدہ“ کہلاتا ہے اب قعدہ میں تَشَہُّد پڑھئے:

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

ترجمہ: تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ پاک ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ پاک کی رَحمتیں اور بَرَکتیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِيْنَ ط	سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا	اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط	محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) اس کے بندے اور رَسُول ہیں۔

جب تَشَہُّد میں لفظِ ''لَا'' کے قریب پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کی بیچ کی اُنگلی اور اَنگوٹھے کا حلقہ بنالیجئے اور چھوٹی اُنگلی اور اس کے برابر والی اُنگلی کو ہتھیلی سے ملادیجئے اور اَشْہَدُ اَنْ کے فوراً بعد لفظِ ''لَا'' کہتے ہی کلمے کی اُنگلی اُٹھائیے مگر اِس کو اِدھر اُدھر مت ہلائیے اور لفظ ''اِلَّا'' پر گرادیجئے اور فوراً سب اُنگلیاں سیدھی کرلیجئے۔ اب اگر دو سے زیادہ رَکعتیں پڑھنی ہیں تو ''اَللّٰہُ اَکْبَر'' کہتے ہوئے کھڑے ہوجائیے۔ اگر فرض نماز پڑھ رہے ہیں تو تیسری اور چوتھی رَکعت کے قیام میں ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم'' اور ''اَلْحَمْد'' شریف پڑھیے! سورت ملانے کی ضرورت نہیں۔ باقی اَفعال اسی طرح بجالائیے اور اگر سُنَّت و نَفْل ہوں تو ''سورۂ فاتحہ'' کے بعد سورت بھی ملائیے پھر چار رَکعتیں پوری کرکے قعدۂ اخیرہ میں تَشَہُّد کے بعد دُرُودِ ابراہیم پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ	ترجمہ: اے اللہ پاک! دُرُود بھیج (ہمارے سردار) محمد پر اور ان کی آل پر
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ	جس طرح تو نے دُرُود بھیجا (سیّدُنا) اِبراہیم پر اور ان کی آل پر، بیشک تو
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى	تعریف کے لائق، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ پاک! برکت نازِل کر (ہمارے
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى	سردار) محمد پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے بَرَکت نازِل کی (سیّدُنا)
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط	ابراہیم اور ان کی آل پر، بیشک تو تعریف کے لائق، بزرگی والا ہے۔

پھر کوئی سی دُعائے ماثورہ پڑھیے، مثلاً یہ دُعا پڑھ لیجئے:

(اَللّٰهُمَّ) رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ	ترجمہ: (اے اللہ) اے ربّ ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (1)	ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

پھر نماز ختم کرنے کیلئے پہلے دائیں کندھے کی طرف منہ کرکے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہئے اور اسی طرح بائیں طرف۔ اب نماز ختم ہوئی۔ (2)

---

1 ...... پ2، البقرۃ: 201۔

2 ...... نماز کے احکام، ص 181 تا 191۔

www.dawateislami.net

مَردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق

سُوال: کیامَردوں اور عورتوں کی نماز ایک ہی طریقے سے ادا ہوتی ہے؟

جواب: مَردوں اور خواتین کی نماز میں کچھ فرق ہے۔ خواتین تکبیرِ تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھوں تک اُٹھائیں اور چادَر سے باہر نہ نکالیں۔ قیام میں اُلٹی ہتھیلی دونوں چھاتیوں پر رکھ کر اس کے اُوپر سیدھی ہتھیلی رکھیں۔ رُکوع میں تھوڑا جھکیں یعنی اتنا کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیں زور نہ دیں اور گھٹنوں کو نہ پکڑیں اور اُنگلیاں ملی ہوئی اور پاؤں جھکے ہوئے رکھیں، مَردوں کی طرح خوب سیدھے نہ کریں۔ سجدہ سِمَٹ کر کریں یعنی بازو کروٹوں سے پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دیں، سجدے اور قعدے دونوں میں پاؤں سیدھی طرف نکال دیں۔ قعدے میں اُلٹی سرین پر بیٹھیں اور سیدھا ہاتھ سیدھی ران کے بیچ میں اور اُلٹا ہاتھ اُلٹی ران کے بیچ میں رکھیں۔ باقی سب طریقہ اُسی طرح ہے۔ (1)

نَماز میں ہاتھ کہاں کہاں اٹھائیں گے؟

سُوال: نَماز میں ہاتھ کہاں کہاں اٹھائیں گے؟ تفصیل سے بیان کیجیے۔

جواب: تکبیرِ تحریمہ کے عِلاوہ نماز میں کسی اور جگہ ہاتھ اُٹھانا سُنّت نہیں ہے۔ (2) ترمذی، ابوداوٗد اور نَسائی جو حدیثِ پاک کی بہت مُعْتَبر کتابیں ہیں، ان میں حدیث شریف ہے، حضرت عَلقمہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک دِن صحابیِ رَسول حضرت عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ (جو کہ مفتی صحابی تھے اور سَفَر و حضر میں حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ رہا کرتے تھے، آپ) نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نماز جیسی نماز نہ پڑھاؤں؟ پھر آپ نے نماز پڑھائی اور اس میں صِرف نماز کی پہلی تکبیر یعنی تکبیرِ تحریمہ کے وقت ہاتھ اُٹھائے، اس کے عِلاوہ نماز میں کسی جگہ ہاتھ نہ اُٹھائے۔ (3)

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: یہ حدیثِ پاک بہت قَوِی ہے: ایک تو اس لئے کہ اس کے راوِی (یعنی نماز پڑھ کر دِکھانے والے) حضرت عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ ہیں جو صحابہ میں بڑے فقیہہ عالِم، مفتی تھے۔ دوسرا یہ کہ آپ نے صحابہ کرام رضی اللہُ عنہم کے سامنے نماز پڑھائی، کسی صحابی نے اس کا اِنْکار نہیں کیا، اس سے معلوم ہوا کہ صحابہ کی یہی رائے ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نماز میں صِرف ایک ہی مرتبہ ابتداء میں ہاتھ اُٹھایا کرتے تھے۔ اس کے

---

1 ...... نماز کے احکام، ص191-192۔

2 ...... نور الایضاح مع مراقی الفلاح، ص153 ملخصاً۔

3 ...... ترمذی، 1 / 83، حدیث:257۔

Go To Index

عِلاوہ کسی تکبیر کے وقت ہاتھ نہ اُٹھاتے تھے۔[1]

جن روایات میں تکبیرِ تحریمہ کے علاوہ ہاتھ اٹھانے کا ذکر ہے وہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی مبارک زندگی کے شروع کے دنوں کی بات ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی آخری نمازوں میں یہی طریقہ تھا جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے خود بھی اس سے منع فرمایا جیسا کہ مسلم شریف میں حدیثِ پاک ہے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: کیا ہوا کہ میں تمہیں رفع یدین کرتے (یعنی نماز میں بار بار ہاتھ اُٹھاتے) دیکھتا ہوں، گویا تمہارے ہاتھ چنچل گھوڑوں کی دُمیں ہیں، اُسْکُنُوْا فِی الصَّلَاۃِ نماز میں قرار سے رہو...!![2]

ان روایتوں اور حدیثوں سے معلوم ہوا کہ نماز میں صِرف ایک ہی مرتبہ ہاتھ کانوں تک اُٹھانا سُنّت ہے، اس کے عِلاوہ نماز میں کسی تکبیر کے وقت رکوع میں جاتے ہوئے، رکوع سے اُٹھتے ہوئے، سجدے میں جاتے وقت، سجدے سے اُٹھتے وقت کسی جگہ ہاتھ اُٹھانا سُنّت نہیں ہے۔

نماز کی رکعتیں

سُوال: پانچوں نمازوں کی رکعات بیان کریں۔

جواب: نمازوں کی رکعتیں فرض، واجب، سنّت مؤکدہ، سنّت غیرِ مؤکدہ اور نفل میں تقسیم ہیں۔ ان کو درج ذیل ٹیبل سے بآسانی سمجھئے:

نماز	سنّت قبلِ فرض	فرض	سنّت بعدِ فرض	نفل	وتر/واجب	نفل	ٹوٹل
فجر	2مؤکدہ	2	-		-	-	4
ظہر	4مؤکدہ	4	2مؤکدہ	2	-	-	12
عصر	4غیر مؤکدہ	4	-	-	-	-	8
مغرب	-	3	2مؤکدہ	2	-	-	7
عشاء	4غیر مؤکدہ	4	2مؤکدہ	2	3	2	17
جمعہ	4مؤکدہ	2	4مؤکدہ-2مؤکدہ	2	-	-	14

1 ...... جاء الحق، حصہ دوم، صفحہ:408 مفصلاً۔

2 ...... مسلم، ص168، حدیث:430۔

www.dawateislami.net

Go To Index

سنّتِ مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

سُوال: سنّتِ مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟ کیا یہ پڑھنا ضروری ہیں؟

جواب: سنتِ مؤکدہ وہ ہے جس کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو، البتہ بیان جواز کے لیے کبھی ترک بھی کیا ہو۔[1] ان کے پڑھنے کی تاکید ہوئی ہے بلا عذر ایک مرتبہ بھی ترک کرے تو ملامت کے قابل ہے اور ترک کرنے کی عادت ڈالے تو فاسق جہنم کے لائق ہے اور اس کے لئے شفاعت سے محروم ہو جانے کا ڈر ہے۔ مؤکدہ سنتوں کو "سُنَنُ الْھُدیٰ" بھی کہتے ہیں۔[2]

سنّتِ غیرِ مؤکدہ کا کیا حکم ہے؟

سُوال: سنّتِ غیرِ مؤکدہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: سنتِ غیرِ مؤکدہ پڑھنا ثواب ہے اور اگر نہ پڑھے تو گناہ نہیں ہے، البتہ پڑھنی چاہئیں۔ ان سنتوں کو "سنن الزوائد" اور کبھی "سنتِ مستحبہ" کہتے ہیں۔[3]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: کیا مَردوں اور عورتوں کی نماز ایک ہی طریقے سے ادا ہوتی ہے؟

سُوال: پانچوں نمازوں کی رکعات بیان کریں۔

سُوال: سنّتِ مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟ کیا یہ پڑھنا ضروری ہیں؟

سُوال: سنّتِ غیرِ مؤکدہ کا کیا حکم ہے؟

---

1 ...... فتاویٰ فقیہ ملت، 1/204۔

2 ...... جنّتی زیور، ص304۔

3 ...... جنّتی زیور، ص304۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر22: نماز کے ضروری مسائل مع شرائط و فرائض

نماز کے ضَروری مَسائل جاننا فرض ہے

سُوال: جس پر نماز فرض ہے اُس پر نماز کے مَسائل سیکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز کے ضَروری مَسائل جاننا فرض ہے کیونکہ جو نماز کے فرائض، واجبات، سُنتیں اور نماز کو توڑنے والی چیزوں وغیرہ کا عِلم رکھتا ہے وہ اچھی طرح نماز پڑھ سکتا ہے جبکہ جو نماز کے ضَروری مَسائل سے ناواقِف ہے وہ دُرُست نماز کیسے ادا کر سکے گا! یاد رہے! جس پر نماز فرض ہے اُس پر نماز کے ضَروری مَسائل جاننا بھی فرض ہے۔ [1]

نماز کی شرائط

سُوال: نماز کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب: نَماز کی 6 شرائط ہیں: (1) طہارت (2) سترِ عورت (3) اِستقبالِ قبلہ (4) وقت (5) نیّت (6) تکبیرِ تَحریمہ۔ [2]

نَماز کے فرائض

سُوال: نماز کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب: نماز کے سات فرائض ہیں: (1) تکبیرِ تَحریمہ (2) قِیام (3) قِراءت (4) رُکوع (5) سجود (6) قَعدۂ اَخیرہ (7) خُرُوج بصنعہ (یعنی اپنے عمل سے نماز سے باہر ہونا)۔ [3]

تکبیرِ تحریمہ کو شرائط اور فرائض دونوں میں کیوں شمار کیا گیا ہے؟

سُوال: تکبیرِ تحریمہ کو شرائط اور فرائض دونوں میں کیوں شمار کیا گیا ہے؟

جواب: تکبیرِ تَحْرِیمہ (یعنی تکبیرِ اُولیٰ) دَرحقیقت نماز کی شرائط میں سے ہے مگر نَماز کے اَفعال سے بالکل ملی ہوئی ہے اِس لئے اسے نَماز کے فرائض سے بھی شُمار کیا گیا ہے۔ [4]

---

1 ...... فیضانِ نماز، ص 373۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/475، حصہ:3۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 91 تا 96 ملتقطاً۔

3 ...... بہارِ شریعت، 1/507، حصہ:3۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 96۔

4 ...... بہارِ شریعت، 1/507، حصہ:3۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 96۔

www.dawateislami.net

نماز کے واجبات

سُوال: نماز کے واجبات بیان کریں؟

جواب: نماز کے تقریباً 24 واجبات ہیں: (1) تکبیرِ تحریمہ میں لفظ "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہنا (2) فرضوں کی تیسری اور چوتھی رَکْعَت کے علاوہ باقی تمام نمازوں کی ہر رَکْعَت میں الحمد شریف پڑھنا، سُورت ملانا یا قرآنِ پاک کی ایک بڑی آیت جو چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا (3) الحمد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا (4) اَلحمد شریف اور سورت کے دَرمیان "اٰمین" اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے علاوہ کچھ اور نہ پڑھنا (5) قِراءَت کے فوراً بعد رُکوع کرنا (6) ایک سجدے کے بعد بالتَّرتیب دوسرا سجدہ کرنا (7) تَعدِیلِ اَرکان یعنی رُکوع، سجود، قومہ اور جلسہ میں کم از کم ایک بار "سُبۡحٰنَ اللہ" کہنے کی مقدار ٹھہرنا (8) قومہ یعنی رُکوع سے سیدھا کھڑا ہونا (9) جلسہ یعنی دو سجدوں کے دَرمیان سیدھا بیٹھنا (10) قعدۂ اُولیٰ واجِب ہے اگرچہ نمازِ نفل ہو (11) فرض، وِتر اور سنَّتِ مُؤکَّدہ میں اَلتَّحیات کے بعد کچھ نہ بڑھانا (12) دونوں قعدوں میں تَشَہُّد مکمَّل یعنی عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ تک پڑھنا (13) فَرض، وِتر اور سنَّتِ مُؤکَّدہ کے قَعدَہ اُولیٰ میں تشہد کے بعد اگر بے خیالی میں "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ یا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا" کہہ لیا تو سجدۂ سَہو واجِب ہو گیا اور اگر جان بوجھ کر کہا تو نماز لوٹانا واجِب ہے (14) دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ "اَلسَّلَامُ" کہنا دونوں بار واجِب ہے۔ (15) وِتر میں تکبیرِ قُنُوت کہنا (16) وِتر میں دُعائے قُنُوت پڑھنا (17) ہر فرض و واجِب کا اُس کی جگہ ہونا (18) رُکوع ہر رَکعت میں ایک ہی بار کرنا (19) سجدہ ہر رَکعت میں دو ہی بار کرنا (20) دوسری رَکْعَت سے پہلے قَعدہ نہ کرنا (21) چار رَکعَت والی نماز میں تیسری رَکْعَت پر قعدہ نہ کرنا (22) آیتِ سجدہ پڑھی ہو تو سجدۂ تلاوت کرنا (23) سجدۂ سَہو واجِب ہوا ہو تو سجدۂ سَہو کرنا (24) دو فرض یا دو واجِب یا فَرض و واجِب کے دَرمیان تین بار "سُبۡحٰنَ اللہ" کہنے کی مِقدار وَقفہ نہ ہونا۔ [1]

نماز میں دو سجدے کرنا فرض ہے یا واجب؟

سُوال: نماز میں دو سجدے کرنا فرض ہے یا واجب؟

جواب: نماز کی ہر رکعت میں دو سجدے ہوتے ہیں اور ہر سجدہ مستقل فرض ہے، یعنی دونوں سجدے فرض ہیں۔ [2]

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/517-519، حصہ: 3۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 104-106۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، 6/171۔

www.dawateislami.net

Go To Index

جبکہ واجبات میں جو کہا گیا کہ "سجدہ ہر رَکعت میں دو ہی بار کرنا" اس کا مطلب ہے کہ دو سے زیادہ نہیں کرنا، اگر دو سے زائد سجدے کیے تو واجب ترک ہو گا اور اگر دو سے کم کیے تو فرض چھوٹے گا۔

نماز کے مستحبات

سُوال: نماز کے مستحبات بیان کریں؟

جواب: نماز کے مستحبات یہ ہیں: (1) نیّت کے اَلفاظ زَبان سے کہہ لینا جبکہ دِل میں نیّت حاضِر ہو ورنہ تو نماز ہو گی ہی نہیں (2) قیام میں دونوں پنجوں کے درمِیان چار اُنگل کا فاصِلہ ہونا (3) قِیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ (4) رُکوع میں دونوں قدموں کی پُشت پر (5) سجدہ میں ناک کی طرف (6) قَعدہ میں گود کی طرف (7) پہلے سلام میں سیدھے کندھے کی طرف (8) دوسرے سلام میں اُلٹے کندھے کی طرف نظر کرنا (9-10-11) تنہا نماز پڑھنے والے کو رُکوع اور سجدوں میں تین بار سے زیادہ (مگر طاق عدد مثلاً پانچ، سات، نو بار) تسبیح کہنا (12) کھانسی آئے تو جب تک ممکن ہو نہ کھانسنا (13) جَماہی آئے تو مُنہ بند کئے رہنا اور نہ رُکے تو ہونٹ دانت کے نیچے دبائیے۔ اگر اِس طرح بھی نہ رُکے تو قِیام میں سیدھے ہاتھ کی پُشت سے اور قِیام کے علاوہ اُلٹے ہاتھ کی پُشت سے مُنہ ڈھانپ لیجیے۔ جَماہی روکنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ دِل میں خیال کیجئے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور دِیگر اَنبیاءِ کِرام علیہم الصّلوٰۃُ والسّلام کو جَماہی کبھی نہیں آتی تھی اِن شاءَ اللہ فوراً رُک جائے گی (14) سجدہ زمین پر بِلا حائل ہونا۔[1]

1 ...... بہارِ شریعت، 1/ 538، حصہ: 3۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 112۔

www.dawateislami.net

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: جس پر نماز فرض ہے اُس پر نماز کے مَسائل سیکھنے کا کیا حکم ہے؟

سُوال: نماز کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

سُوال: نماز کے کتنے اور کون کون سے فرائض ہیں؟

سُوال: نماز کے 5 واجبات بیان کریں؟

سُوال: نماز میں دو سجدے کرنا فرض ہے یا واجب؟

سبق نمبر 23: نماز توڑنے والے اعمال

نماز کن چیزوں سے ٹوٹ جاتی ہے؟

سُوال: نماز کن چیزوں سے ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: کوئی بھی ایسا عمل جو نَماز کے اَعمال سے نہ ہو اور نہ ہی اِصلاحِ نماز کیلئے کیا گیا ہو۔[1] اس کے کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

نَماز میں کھانسنے یا کچھ بولنے کا حکم

سُوال: کیا سلام وغیرہ کا جواب دینے یا کھانسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: جی ہاں! (1) بات کرنا (2) کسی کو سَلام کرنا (3) سَلام کا جواب دینا (4) چھینک کا جواب دینا (5) خوشخبری سُن کر جواباً اَلحمدُلِلّٰہ کہنا (6) بُری خبر یا کسی کی موت کی خبر سُن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ کہنا (7) اذان کا جواب دینا (8) اللہ پاک کا نام سُن کر جواباً "جَلَّ جَلَالُہٗ" کہنا (9) سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا اِسمِ گرامی سُن کر جواباً دُرُود شریف پڑھنا، ان سب اعمال سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ (10) اسی طرح دَرد یا مصیبت کی وجہ سے یہ الفاظ آہ، اُوہ، اُف، تُف نکل گئے یا آواز سے رونے میں حرف پیدا ہوگئے نماز فاسِد ہوگئی (11) پھونکنے میں اگر دو حَرف پیدا ہوں جیسے اُف، تُف تو نَماز فاسِد ہوگئی (12) کھنکارنے میں جب دو حُروف ظاہِر ہوں جیسے اَخ تو مُفسِد ہے۔ ہاں اگر عُذر یا صحیح مقصد ہو مثلاً طبیعت کا تقاضا ہو یا آواز صاف کرنے کیلئے ہو یا کوئی آگے سے گزر رہا ہو تو اس کو مُتوجِّہ کرنا ہو اِن وُجوہات کی بِنا پر کھانسنے میں کوئی مُضایَقہ نہیں۔[2]

مختلف حرکات سے نماز ٹوٹنا

سُوال: کن حرکات سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: (1) دَورانِ نَماز کُرتا یا پاجامہ پہننا یا تہبند باندھنا (2) دَورانِ نَماز سِتْر کھل جانا اور اِسی حالت میں کوئی رُکن ادا کرنا یا تین بار سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مقدار وَقفہ گزر جانا (3) معمولی سا بھی کھانا یا پینا مثلاً تِل بِغیر چبائے نگل لیا یا قطرہ مُنہ میں گِرا

1 ...... در مختار مع ردالمحتار، 2/464۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص116۔

2 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص114 تا118۔

Go To Index

اور نگل لیا(4) نَماز شروع کرنے سے پہلے ہی کوئی چیز دانتوں میں موجود تھی اسے نگل لیا تو اگر وہ چنے کے برابر یا اس سے زیادہ تھی تو نَماز فاسِد ہو گئی اور اگر چنے سے کم تھی تو مکروہ (5) منہ میں شکر وغیرہ ہو کہ گھل کر حلق میں پہنچتی ہے نَماز فاسِد ہو گئی(6) دانتوں سے خون نکلا اگر تھوک غالِب ہے تو نگلنے سے فاسِد نہ ہو گی ورنہ ہو جائے گی (7) بِلا عُذر سینے کو سَمتِ کعبہ سے 45 دَرَجہ یا اس سے زِیادہ پھیرنا مُفسِدِ نَماز ہے، اگر عُذر سے ہو تو مُفسِد نہیں۔ [1]

قراءت کی غلطی سے نماز ٹوٹنا

سُوال: کیا قراءت کی غلطی سے بھی نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: قِراءَت یا اَذکارِ نَماز میں ایسی غلطی جس سے معنٰی فاسِد ہو جائیں نَماز فاسِد ہو جاتی ہے مثلاً ﴿وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ﴾ [2] کے یہ معنٰی تھے (ترجَمۂ کنزالایمان: اور آدم سے اپنے رَب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی۔) اب ”میم“ کو زبر اور ”با“ کو پیش کے ساتھ پڑھ دیا تو یہ معنٰی ہوئے (ترجمہ: اور رَب سے آدم کی لغزش واقع ہوئی) نعوذ باللہ منھا۔ اسی طرح تکبیراتِ اِنتقالات میں اَللّٰہُ اکبر کے اَلِف کو دَراز کیا یعنی آللہ یا آکبر کہا یا ”ب“ کے بعد اَلِف بڑھایا یعنی ”اکبار“ کہا تو نَماز فاسِد ہو گئی اور اگر تکبیرِ تحریمہ میں ایسا ہوا تو نَماز شروع ہی نہ ہوئی۔ [3]

نماز میں دیکھ کر قرآن پڑھنے کا حکم

سُوال: نماز میں دیکھ کر قرآن پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مصحف شریف سے یا کسی کاغذ وغیرہ میں لکھا ہوا دیکھ کر قرآن شریف پڑھنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے، ہاں اگر یاد پر پڑھ رہے ہیں اور مصحف شریف وغیرہ پر صرف نظر ہے تو حَرَج نہیں، اگر کسی کاغذ وغیرہ پر آیات لکھی ہیں اسے دیکھا اور سمجھا مگر پڑھا نہیں اس میں بھی کوئی مُضایقہ نہیں۔ [4]

دَورانِ نَماز جان بوجھ کر اسلامی کتاب دیکھنے اور سمجھنے کا حکم

سُوال: دَورانِ نَماز جان بوجھ کر اسلامی کتاب یا اسلامی مضمون کو دیکھنے اور سمجھنے کا کیا حکم ہے؟

---

1. اسلامی بہنوں کی نماز، ص 114 تا 118۔
2. پ 16، طٰہٰ: 121۔
3. اسلامی بہنوں کی نماز، ص 114 تا 118۔
4. در مختار مع ردالمحتار، 2 / 463۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 115۔

www.dawateislami.net

جواب: اسلامی کتاب یا اسلامی مضمون دورانِ نماز جان بوجھ کر دیکھنا اور اِرادتاً سمجھنا مکروہ ہے، دُنیوی مضمون ہو تو زِیادہ کراہیت ہے لہٰذا نماز میں اپنے قریب کتابیں یا تحریر والے پیکٹ اور شاپنگ بیگ، موبائل فون یا گھڑی وغیرہ اِس طرح رکھئے کہ ان کی لکھائی پر نظر نہ پڑے یا ان پر رومال وغیرہ اُڑھا دیجیے، نیز دَورانِ نماز دیوار وغیرہ پر لگے ہوئے اسٹیکرز، اِشتہار اور فریموں وغیرہ پر نظر ڈالنے سے بھی بچئے۔[1]

عملِ کثیر کی تعریف اور حکم

سُوال: عملِ کثیر کسے کہتے ہیں اور اِس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس کام کے کرنے والے کو دُور سے دیکھنے سے ایسا لگے کہ یہ نماز میں نہیں ہے بلکہ اگر گمان غالِب ہو کہ نماز میں نہیں تب بھی عملِ کثیر ہے اور اگر دُور سے دیکھنے والے کو شک و شُبہ ہے کہ نماز میں ہے یا نہیں تو عملِ قلیل ہے اور نماز فاسِد نہ ہو گی۔ عملِ کثیر نماز کو فاسِد کر دیتا ہے جبکہ نہ نماز کے اَعمال سے ہو نہ ہی اِصلاحِ نماز کیلئے کیا گیا ہو۔[2]

دَورانِ نماز سانپ بچھو مارنے کا حکم

سُوال: دَورانِ نماز سانپ بچھو مارنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: سانپ بچھو کو مارنے سے نماز نہیں ٹوٹتی جبکہ نہ تین قدم چلنا پڑے نہ تین ضَرب کی حاجت ہو ورنہ فاسِد ہو جائے گی۔ سانپ، بچھو کو مارنا اُس وقت مُباح ہے جبکہ سامنے سے گزریں اور اِیذا دینے کا خوف ہو، اگر تکلیف پہنچانے کا اندیشہ نہ ہو تو مارنا مکروہ ہے۔[3]

دَورانِ نماز کھجانے سے نماز کب ٹوٹتی ہے؟

سُوال: دَورانِ نماز کھجانے سے نماز کب ٹوٹتی ہے؟

جواب: ایک رُکن میں تین بار کھجانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے یعنی یوں کہ کھجا کر ہاتھ ہٹالیا پھر کھجایا پھر ہٹالیا یہ دوبار ہوا اگر اسی طرح تیسری بار کیا تو نماز جاتی رہے گی۔ اگر ایک بار ہاتھ رکھ کر چند بار حَرَکت دی تو یہ ایک ہی مرتبہ کھجانا کہا جائے

1 ...... بہارِ شریعت، 1/609، حصہ:3۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص115۔

2 ...... در مختار مع رد المحتار، 2/464۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص116۔

3 ...... فتاویٰ ہندیہ، 1/103۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص117۔

Go To Index

گا۔ نماز میں اگر کھجلی آئے تو ضبط کرے اور نہ ہو سکے یا اس کے سبب نَماز میں دِل پریشان ہو تو کھجالے مگر ایک رُکن مثلاً قیام یا قعود یا رُکوع یا سجود میں تین بار نہ کھجاوے، دو بار تک اِجازت ہے۔[1]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: نماز کن چیزوں سے ٹوٹ جاتی ہے؟

سُوال: نماز توڑنے والے کوئی سے 10 اعمال بیان کریں۔

سُوال: قراءت کی کیسی غلطی سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

سُوال: عملِ کثیر کسے کہتے ہیں اور اِس کا کیا حکم ہے؟

سُوال: دَورانِ نَماز کھجانے سے نماز کب ٹوٹتی ہے؟

1 ...... فتاوی رضویہ، 7/384۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص118۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر24: نماز کے مکروہات، سجدہ سہو کے احکام مع دیگر آداب

پیشاب، پاخانے کی شدّت کی حالت میں نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: پیشاب، پاخانے یا رِیح کی شدّت کی حالت میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اگر نماز شروع کرنے سے پہلے ہی پیشاب، پاخانے یا رِیح کی شدّت ہو تو وقت میں وُسعت ہونے کی صورت میں نَماز شروع کرنا ہی ممنوع و گناہ ہے۔ہاں اگر ایسا ہے کہ فَراغت اور وُضو کے بعد نَماز کا وقت ختم ہو جائے گا تو نماز پڑھ لیجیے اور اگر دَورانِ نَماز یہ حالت پیدا ہوئی تو اگر وقت میں گُنجائش ہو تو نَماز توڑ دینا واجِب ہے اگر اِسی طرح پڑھ لی تو گنہگار ہوں گے۔[1]

کسی کے منہ کے سامنے نَماز پڑھنے کا حکم

سُوال: کسی کے منہ کے سامنے نَماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: کسی کے منہ کے سامنے نَماز پڑھنا مکروہِ تحریمی ہے۔دوسرے کو بھی نَمازی کی طرف مُنہ کرنا ناجائز و گناہ ہے۔کوئی پہلے سے چہرہ کئے ہوئے ہو اور اب کوئی اُس کے چہرے کی طرف رُخ کر کے نَماز شروع کرے تو نَماز شروع کرنے والا گنہگار ہوا اور اس نَمازی پر کَراہت آئی ورنہ چہرہ کرنے والے پر گناہ وکَراہت ہے۔[2]

جاندار کی تصویر والا لباس پہن کر نماز پڑھنے کا حکم

سُوال: جاندار کی تصویر والا لباس پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جاندار کی تصویر والا لباس پہن کر نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی ہے نَماز کے علاوہ بھی ایسا کپڑا پہننا جائز نہیں۔ نَمازی کے سر پر یعنی چھت پر یا سجدے کی جگہ پر یا آگے یا دائیں یا بائیں جاندار کی تصویر آویزاں ہونا مکروہِ تحریمی ہے اور پیچھے ہونا بھی مکروہ ہے مگر گزشتہ صورَتوں سے کم۔ اگر تصویر فَرش پر ہے اور اس پر سجدہ نہیں ہوتا تو کراہت نہیں۔ اگر تصویر غیر جاندار کی ہے جیسے دریا پہاڑ وغیرہ تو اس میں کوئی مُضایقہ نہیں۔اِتنی چھوٹی تصویر ہو جسے زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھیں تو اَعضاء کی تفصیل نہ دِکھائی دے جیسا کے عُموماً طوافِ کعبہ کے منظر کی تصویریں بَہُت چھوٹی ہوتی

---

1. ردالمحتار، 2/492۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص119۔
2. در مختار، 2/496-497۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص122۔

www.dawateislami.net

Go To Index

ہیں یہ تصاویر نَماز کیلئے باعثِ کراہت نہیں ہیں۔[1]

دورانِ نماز بدن یا لباس کے ساتھ کھیلنے اور کپڑا سمیٹنے کا حکم

سُوال: نماز میں بدن یا لباس کے ساتھ کھیلنے اور کپڑا سمیٹنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز میں بدن یا لباس کے ساتھ کھیلنا، کپڑا سمیٹنا اور سَدَل یعنی کپڑا اٹکانا مکروہِ تحریمی ہے۔ یوں ہی دورانِ نماز کنکریاں ہٹانا بھی مکروہِ تحریمی ہے، ہاں اگر سنّت کے مطابق سجدہ ادا نہ ہو سکتا ہو تو ایک بار ہٹانے کی اِجازت ہے اور اگر بغیر ہٹائے واجِب ادا نہ ہو تا ہو تو ہٹانا واجِب ہے چاہے ایک بار سے زِیادہ کی حاجت پڑے۔[2]

نماز اور بیرونِ نماز میں انگلیاں چٹخانے کا حکم

سُوال: نماز میں انگلیاں چٹخانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز کے دَوران اور توابع نماز میں مثلاً نماز کیلئے جاتے ہوئے نماز کا اِنتظار کرتے ہوئے انگلیاں چٹخانا مکروہِ تحریمی ہے۔ خارجِ نماز (یعنی توابع نماز میں بھی نہ ہو اس) میں بغیر حاجت کے اُنگلیاں چٹخانا مکروہِ تنزیہی ہے۔ خارجِ نماز میں کسی حاجت کے سبب مثلاً انگلیوں کو آرام دینے کیلئے انگلیاں چٹخانا مباح یعنی بلا کراہت جائز ہے۔[3]

نَماز کے مکروہاتِ تنزِیہہ

سُوال: نماز کے مکروہاتِ تنزیہہ کون کون سے ہیں؟

جواب: نَماز کے مکروہاتِ تنزِیہہ یہ ہیں: (1) دوسرے کپڑے مُیَسَّر ہونے کے باوُجود کام کاج کے لباس میں نماز پڑھنا۔ (2) مُنہ میں کوئی چیز لئے ہوئے ہونا۔ اگر اس کی وجہ سے قِراءَت ہی نہ ہو سکے یا ایسے اَلفاظ نکلیں جو قرآنِ پاک کے نہ ہوں تو نَماز ہی فاسِد ہو جائے گی۔ (3) رُکوع یا سجدہ میں بِلا ضَرورت تین بار سے کم تسبیح کہنا۔ (4) نَماز میں پیشانی سے خاک یا گھاس چُھڑانا۔ (5) نَماز میں ہاتھ یا سر کے اِشارے سے سَلام کا جواب دینا۔ (6) نَماز میں بِلاعُذر چار زانُو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھنا (7) انگڑائی لینا (8-9) اِرادتاً کھانسنا، کھنکارنا، اگر طبیعت چاہتی ہو تو حَرَج نہیں (10) سجدے میں

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/627، حصہ: 3۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص123۔

2 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص119-120۔

3 ...... بہارِ شریعت، 1/625، حصہ: 3۔ ردالمحتار، 2/493، 494۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص120۔

www.dawateislami.net

جاتے ہوئے گھٹنے سے پہلے بِلاعُذر ہاتھ زمین پر رکھنا (11) اُٹھتے وقت بِلاعُذر ہاتھ سے قبل گھٹنے زمین سے اُٹھانا (12) نَماز میں ثنا، تعوُّذ، تسمیہ اور اٰمین زور سے کہنا (13) بِغیر عُذر دیوار وغیرہ پر ٹیک لگانا (14) رُکوع میں گھٹنوں پر اور (15) سجدوں میں زمین پر ہاتھ نہ رکھنا (16) دائیں بائیں جھومنا۔ (17) نَماز میں آنکھیں بند رکھنا۔ ہاں اگر خُشُوع آتا ہو تو آنکھیں بند رکھنا افضل ہے۔ (18) بِغیر عُذر ہاتھ سے مکھی مچّھر اُڑانا (نَماز میں جُوں یا مچھر اِیذا دیتے ہوں تو پکڑ کر مار ڈالنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ عملِ کثیر نہ ہو۔) (19) اُلٹا کپڑا پہننا یا اَوڑھنا۔[1]

کہاں نَماز پڑھنا مکروہِ تنزیہی ہے؟

سُوال: کن جگہوں پر نَماز پڑھنا مکروہِ تنزیہی ہے؟

جواب: (1) جلتی آگ کے سامنے نَماز پڑھنا۔ شمع یا چَراغ سامنے ہو تو حَرَج نہیں۔ (2) ایسی چیز کے سامنے نَماز پڑھنا جس سے دِھیان بٹے مثلاً زِینت اور لَہو و لَعِب وغیرہ (3) نَماز کیلئے دوڑنا بھی مکروہ ہے (4) عام راستہ (5) کُوڑا ڈالنے کی جگہ (6) مَذبَح یعنی جہاں جانور ذَبح کئے جاتے ہوں اس جگہ (7) اَصطَبل یعنی گھوڑے باندھنے کی جگہ (8) غسل خانہ (9) مَویشی خانہ خُصُوصاً جہاں اُونٹ باندھے جاتے ہوں (10) اِستنجا خانے کی چھت پر اور (11) صحرا میں بِلا سُترہ نَماز پڑھنا جبکہ آگے سے لوگوں کے گزرنے کا اِمکان ہو۔[2]

سجدۂ سہو کب واجب ہوتا ہے؟

سُوال: سجدۂ سہو کب واجب ہوتا ہے؟ نیز اگر سجدۂ سَہو واجِب ہونے کے باوُجود نہ کیا تو نَماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: واجِباتِ نَماز میں سے اگر کوئی واجِب بھولے سے رہ جائے تو سجدۂ سَہو واجِب ہوتا ہے۔ اگر سجدۂ سَہو واجب ہونے کے باوُجود نہ کیا تو نَماز لوٹانا واجِب ہے۔ جان بوجھ کر واجِب ترک کیا تو سجدۂ سَہو کافی نہیں بلکہ نَماز دوبارہ پڑھنا واجِب ہے۔[3]

ہر واجب کے ترک سے سجدۂ سَہو واجِب نہیں ہوتا

سُوال: کیا ہر واجب کے ترک سے سجدۂ سَہو واجِب ہوتا ہے؟

---

1. ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص 124 تا 126۔
2. ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص 124 تا 126۔
3. ...... در مختار، 2/655۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 129۔

جواب: کوئی ایسا واجب ترک ہوا جو واجباتِ نَماز سے نہیں بلکہ اس کا وُجُوب اَمرِ خارِج سے ہو تو سجدۂ سَہْو واجِب نہیں مثلاً خلافِ ترتیب قرآنِ پاک پڑھنا ترکِ واجِب ہے مگر اس کا تعلُّق واجِباتِ نَماز سے نہیں بلکہ واجِباتِ تِلاوت سے ہے لہٰذا سجدۂ سَہْو نہیں، البتہ جان بوجھ کر ایسا کیا ہو تو اِس سے توبہ کرے۔ (1)

فَرض، سُنَّتیں اور مستحبات کے ترک سے سجدۂ سہو کا حکم

سُوال: کیا فَرض، سُنَّتیں یا مستحبات کے ترک سے بھی سجدۂ سَہْو واجِب ہوتا ہے؟

جواب: فَرض تَرک ہو جانے سے نَماز جاتی رہتی ہے، سجدۂ سَہْو سے اِس کی تلافی نہیں ہو سکتی دوبارہ پڑھیے۔ سُنَّتیں یا مستحبات مثلاً ثنا، تعوُّذ، تسمیہ، اٰمین، تکبیراتِ اِنتِقالات (یعنی رکوع سجود وغیرہ میں جاتے اٹھتے وقت کہی جانے والی اللہُ اکبر) اور تسبیحات کے ترک سے سجدۂ سَہْو واجِب نہیں ہوتا، نَماز ہو گئی مگر دوبارہ پڑھ لینا مستحب ہے، بُھول کر ترک کیا ہو یا جان بوجھ کر۔ (2)

سجدۂ سَہْو کرنے کا طریقہ

سُوال: ایک سے زائد واجبات ترک ہوئے تو کتنے سجدہ سہو ہوں گے؟ نیز سجدۂ سَہْو کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: نَماز میں اگرچِہ 10 واجِب ترک ہوئے، سَہْو کے دو ہی سجدے سب کیلئے کافی ہیں۔ اَلتَّحِیات پڑھ کر بلکہ افضل یہ ہے کہ دُرُود شریف بھی پڑھ لیجیے، سیدھی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کیجئے پھر تَشَہُّد، دُرُود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دیجیے۔ (3)

سجدۂ سَہْو کرنے کے چند اور مواقع

سُوال: سجدۂ سَہْو کرنے کے چند اور مواقع بیان فرما دیجیے۔

جواب: (1) تَعدِیلِ اَرکان (مثلاً رُکوع کے بعد کم از کم ایک بار سُبحٰنَ اللہ کہنے کی مقدار سیدھا کھڑا ہونا یا دو سجدوں کے درمیان ایک بار سُبحٰنَ اللہ کہنے کی مقدار سیدھا بیٹھنا) بھول گئے سجدۂ سَہْو واجِب ہے (2) دُعائے قنوت یا تکبیرِ قُنُوت بھول گئے سجدۂ سَہْو واجِب

---

1 ...... ردالمحتار، 2/655۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص130۔

2 ...... غنیہ، ص455۔ ردالمحتار، 2/655۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص130۔

3 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص130-132۔

ہے(3)قِراءَت وغیرہ کسی موقع پر سوچنے میں تین مرتبہ "سُبْحٰنَ الله" کہنے کا وَقفہ گزر گیا سجدۂ سَہْو واجِب ہو گیا(4)قعدۂ اولیٰ میں تَشَہُّد کے بعد اتنا پڑھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو سجدۂ سَہْو واجِب ہے اِس وجہ سے نہیں کہ دُرُود شریف پڑھا بلکہ اِس وجہ سے کہ تیسری کے قیام میں تاخیر ہوئی تو اگر اتنی دیر تک چُپ رہے جب بھی سجدۂ سَہْو ہے جیسے قعدہ ورُکوع و سجود میں قراٰن پڑھنے سے سجدۂ سَہْو واجِب ہے، حالانکہ وہ کلامِ الٰہی ہے(5)کسی قعدہ میں تَشَہُّد سے کچھ رہ گیا تو سجدۂ سَہْو واجِب ہے نَماز نفل ہو یا فرض۔[1]

نَماز میں نظر کہاں رکھنی چاہیے؟

سُوال: نَماز میں نظر کہاں رکھنی چاہیے؟

جواب: قیام کی حالت میں نظر سجدے کی جگہ پر اور رُکوع کی حالت میں پاؤں کی اُنگلیوں پر اور رُکوع سے اُٹھ کر قومے میں سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہ کہتے وقت سینے پر اور سجدے کی حالت میں ناک پر اور اَلتَّحیات میں بیٹھنے کی حالت میں اپنی گود پر نظر رکھنی چاہیے، نیز سَلام پھیرتے وقت اَعمال لکھنے والے فرشتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے اپنے کندھوں پر نظر ہونی چاہیے۔[2]

نَمازی کے آگے سے گزرنے کے اَحکام

سُوال: نَمازی کے آگے سے گزرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: میدان اور بڑی مسجد میں نَمازی کے قدم سے مَوضَعِ سُجُود تک گزرنا ناجائز ہے۔ مَوضَعِ سُجود سے مُراد یہ ہے کہ قِیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ نظر جَمائے تو جتنی دُور تک نگاہ پھیلے وہ مَوضَعِ سُجُود ہے۔ اِس کے دَرمیان سے گزرنا جائز نہیں۔ مَوضَعِ سجود کا فاصِلہ اندازاً قدم سے لے کر تین گز تک ہے لہٰذا میدان میں نَمازی کے قدم کے تین گز کے بعد سے گزرنے میں حَرَج نہیں۔ مکان اور چھوٹی مسجد میں نَمازی کے آگے اگر سُترہ یعنی آڑ نہ ہو تو قدم سے دیوارِ قبلہ تک کہیں سے گزرنا جائز نہیں۔[3]

---

1 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص130-132۔

2 ...... حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/303ماخوذاً۔ فیضانِ نماز، ص335۔

3 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص137۔

www.dawateislami.net

Go To Index

نَمازی کے آگے سے گزرنے کے لئے سُترہ کرنے کے چند اَحکام

سُوال: نَمازی کے آگے سے گزرنے کے لئے سُترہ کرنے کے چند اَحکام بیان فرمادیجیے۔

جواب: (1) نَمازی کے آگے سُترہ یعنی کوئی آڑ ہو تو اُس سُترے کے بعد سے گزرنے میں کوئی حَرَج نہیں ۔ (2) سُترہ کم از کم ایک ہاتھ یعنی تقریباً آدھا گز اُونچا اور انگلی برابر موٹا ہونا چاہئے۔ (3) دَرَخت، آدَمی اور جانور وغیرہ کا بھی سُترہ ہو سکتا ہے۔ (4) اِنسان کو اِس حالت میں سُترہ کیا جائے جبکہ اُس کی پیٹھ نَمازی کی طرف ہو کہ نَمازی کی طرف منہ کرنا منع ہے۔ اگر نَماز پڑھنے والے کے چہرے کی طرف کسی نے مُنہ کیا تو اب کراہت نَمازی پر نہیں اُس مُنہ کرنے والے پر ہے۔ (5) کوئی نَمازی کے آگے سے گزرنا چاہتا ہے اگر دوسرا آدمی اُسی کو آڑ بنا کر اس کے چلنے کی رفتار کے عین مطابِق اُس کے ساتھ ہی ساتھ گزر جائے تو جو نَمازی سے قریب ہے وہ گنہگار ہوا اور دوسرے کیلئے یہ پہلے والا سُترہ یعنی آڑ بن گیا۔ (6) اگر کوئی اِس قَدَر اونچی جگہ پر نَماز پڑھ رہا ہے کہ گزرنے والے کے اَعضاء نَمازی کے سامنے نہیں ہوئے تو گزرنے میں حرج نہیں۔ [1]

دو آدمیوں کا نَمازی کے آگے سے گزرنے کا طریقہ

سُوال: دو آدمی نَمازی کے آگے سے گزرنا چاہیں تو اِس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: دو آدمی نَمازی کے آگے سے گزرنا چاہتے ہیں تو اِس کا طریقہ یہ ہے کہ ان میں سے ایک نَمازی کے سامنے پیٹھ کر کے کھڑا ہو جائے، اب اس کو آڑ بنا کر دوسرا گزر جائے۔ پھر دوسرا پہلے کی پیٹھ کے پیچھے نَمازی کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا ہو جائے، اب پہلا گزر جائے پھر وہ دوسرا جدھر سے آیا تھا اُسی طرف ہٹ جائے۔ [2]

نَمازی اپنے آگے سے گزرنے والے کو کیسے روکے؟

سُوال: کیا نَمازی اپنے آگے سے گزرنے والے کو روک سکتا ہے؟

جواب: کوئی نَمازی کے آگے سے گزرنا چاہتا ہے تو نَمازی کو اِجازت ہے کہ وہ اسے گزرنے سے روکے خواہ سبحانَ اللہ کہے یا بلند آواز سے قِراءَت کرے یا ہاتھ یا سر یا آنکھ کے اِشارے سے منع کرے اِس سے زیادہ کی اِجازت نہیں مثلاً کپڑا پکڑ کر

---

1 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص 137 تا 138۔

2 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص 138۔

www.dawateislami.net

جھٹکنا یا مارنا بلکہ اگر عملِ کثیر ہوگیا تو نماز ہی جاتی رہی۔ تسبیح و اِشارہ دونوں کو بِلا ضرورت جمع کرنا مکروہ ہے۔ عورَت کے سامنے سے گزرے تو عورَت تصفیق سے منع کرے یعنی سیدھے ہاتھ کی انگلیاں اُلٹے ہاتھ کی پُشت پر مارے۔ اگر مرد نے تصفیق کی اور عورت نے تسبیح کہی تو نَماز فاسِد نہ ہوئی مگر خلافِ سنَّت ہوا۔[1]

طواف اور سعی کے دَوران نمازی کے آگے سے گزرنے کا حکم

سُوال: طواف اور سعی کے دَوران نمازی کے آگے سے گزرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: طواف کرنے والے کو دَورانِ طواف نَمازی کے آگے سے گزرنا جائز ہے جبکہ سعی کے دَوران گزرنا جائز نہیں۔

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: پیشاب، پاخانے یا رِیح کی شدّت کی حالت میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سُوال: جاندار کی تصویر والا لباس پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سُوال: نماز میں بدن یا لباس کے ساتھ کھیلنے اور کپڑا سمیٹنے کا کیا حکم ہے؟

سُوال: نماز کے کوئی سے 5 مکروہاتِ تنزیہہ بتایئے۔

سُوال: کن جگہوں پر نماز پڑھنا مکروہِ تنزیہی ہے؟ کوئی سی تین جگہیں بتایئے۔

سُوال: سجدۂ سہو کب واجب ہوتا ہے؟

سُوال: اگر سجدۂ سَہْو واجِب ہونے کے باوُجود نہ کیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

1 ...... اسلامی بہنوں کی نماز، ص138۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر 25: نَمازِ وِتر کے بارے میں سوال جواب

نمازِ وتر کا کیا حکم ہے؟

سُوال: نمازِ وتر کا کیا حکم ہے؟

جواب: نمازِ وتر واجِب ہے، اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا لازِم ہے (1)

نمازِ وتر کا وقت کیا ہے اور کب تک ادا کرسکتے ہیں؟

سُوال: نمازِ وتر کا وقت کیا ہے اور کب تک ادا کرسکتے ہیں؟

جواب: نمازِ وِتر کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبحِ صادِق تک ہے اور جو کوئی سو کر اٹھنے پر قادِر ہو اُس کیلئے افضل ہے کہ پچھلی رات میں اُٹھ کر پہلے تہجُّد ادا کرے پھر وِتر پڑھے۔ (2)

نمازِ وتر کا طریقہ

سُوال: نمازِ وتر کا مختصر طریقہ بیان کریں۔

جواب: وِتر کی تین رَکعتیں ہیں، وِتر میں قعدۂ اُولیٰ واجِب ہے، صرف تَشَہُّد پڑھ کر کھڑے ہونا ہے، تیسری رَکعَت میں قِراءَت کے بعد تکبیرِ قُنوت (اللہُ اکبر) کہنا واجِب ہے، جس طرح تکبیر تحریمہ کہتے ہیں اِسی طرح تیسری رَکعت میں الحمد شریف اور سورت پڑھنے کے بعد پہلے ہاتھ کندھوں تک اُٹھائیں پھر اللہ اکبر کہیں، پھر ہاتھ باندھ کر دُعائے قُنوت پڑھیں۔ اس کے بعد رکوع و سجود کے بعد قعدہ میں بیٹھیں اور نماز مکمل کریں۔ (3)

دعائے قنوت بھول جائے تو؟

سُوال: نمازِ وتر میں اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر دُعائے قنوت پڑھنا بھول گئے اور رُکوع میں چلے گئے تو واپس نہ لوٹیں، بلکہ سجدۂ سَہو کرلیں۔ (4)

---

1. اسلامی بہنوں کی نماز، ص127-129۔
2. اسلامی بہنوں کی نماز، ص127-129۔
3. اسلامی بہنوں کی نماز، ص127-129۔
4. اسلامی بہنوں کی نماز، ص127-129۔

www.dawateislami.net

Go To Index

دُعائے قُنوت کون سی دُعا ہے؟

سُوال: دُعائے قُنوت کون سی دُعا ہے؟

جواب: دُعائے قُنوت یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

جو دُعائے قنوت نہ پڑھ سکیں وہ کیا پڑھیں؟

سُوال: جو دُعائے قنوت نہ پڑھ سکیں وہ کیا پڑھیں؟

جواب: جو دُعائے قنوت نہ پڑھ سکیں وہ یہ پڑھیں:

(اَللّٰهُمَّ) رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ [1]

ترجمہ: (اے اللہ) اے ربّ ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

یا یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اے اللہ میری مغفرت فرمادے۔ [2]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: نمازِ وتر کا کیا حکم ہے؟

سُوال: نمازِ وتر کا وقت کیا ہے اور کب تک ادا کرسکتے ہیں؟

سُوال: نمازِ وتر میں اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

سُوال: جو دُعائے قنوت نہ پڑھ سکیں وہ کیا پڑھیں؟

---

1 ...... پ2، البقرۃ: 201۔

2 ...... غنیہ، ص418۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص129۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر26: نمازِ مسافر کے بارے میں سوال جواب

سفر میں نماز کا کیا حکم ہے؟

سُوال: سفر میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: سفر میں نماز قصر کرنے یعنی 4 فرض کی جگہ 2 فرض پڑھنے کا حکم ہے۔ (1)

شرعی مسافت کیا ہے؟

سُوال: کتنی دور کا سفر ہو تو شرعی اعتبار سے مسافر ہو گا؟

جواب: شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو تین دن کے فاصلے تک جانے کے ارادے سے اپنے مقامِ اِقامت مثلاً شہر یا گاؤں سے باہر ہو گیا۔ خشکی میں سفر پر تین دن کی مسافت سے مراد ساڑھے ستاون میل (تقریباً 92 کلو میٹر) کا فاصلہ ہے۔ یاد رہے کہ صرف نیّتِ سفر سے مسافر نہ ہو گا بلکہ مسافر کا حکم اُس وَقت ہے کہ بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے، شہر میں ہے تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے اور شہر والے کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی شہر سے ملی ہوئی ہے اس سے بھی باہر آ جائے۔ (2)

مسافر کے پاس پوری نماز پڑھنے کا وقت ہو تو

سُوال: اگر مسافر کے پاس پوری نماز پڑھنے کا وقت ہو تو کیا پھر بھی قصر ہی کرے گا؟

جواب: مسافر پر واجب ہے کہ نماز میں قصر کرے یعنی چار رَکعَت والے فرض کو دو پڑھے اِس کے حق میں دو ہی رکعتیں پوری نماز ہے اور اگر جان بوجھ کر چار پڑھیں اور دو پر قعدہ بھی کیا تو فرض ادا ہو گئے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو گئیں مگر گناہ گار و عذابِ نار کا حق دار ہے۔ (3)

قصر نماز کب تک پڑھیں گے؟

سُوال: جو لوگ کئی کئی ہفتے یا مہینے دوسرے شہروں میں جا کر رہتے ہیں کیا وہ ہمیشہ قصر نماز ہی پڑھیں گے؟

---

1. پ5، النساء: 101۔
2. مسافر کی نماز، ص3۔
3. مسافر کی نماز، ص11۔

www.dawateislami.net

جواب: مسافر نے جس جگہ جانا ہو اگر وہ جگہ 92 کلو میٹر یا اس سے زیادہ فاصلے پر ہے اور وہاں پر 15 دن سے زیادہ رہنے کی نیت ہے تو اب قصر نماز نہیں بلکہ مکمل نماز پڑھنی ہو گی۔[1]

حالتِ سفر میں نماز قضا ہو تو اسے کیسے پڑھا جائے؟

سُوال: اگر حالتِ سفر میں نماز قضا ہو تو اسے کیسے پڑھا جائے؟

جواب: اگر حالتِ سفر کی قضا نَماز حالتِ اِقامت میں پڑھیں تو قصر ہی پڑھیں گے اور حالتِ اِقامت کی قضا نَماز سفر میں قضا کریں گے تو پوری پڑھیں گے یعنی قصر نہیں کریں گے۔[2]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: شرعاً مسافر کسے کہتے ہیں؟

سُوال: کیا شرعی مسافر پوری نماز پڑھ سکتا ہے؟

سُوال: حالتِ اِقامت کی قضا نَماز سفر میں کیسے پڑھیں گے؟

سُوال: مسافر جس جگہ جارہا ہے وہاں کتنے دن کے رہنے کی نیت ہو تو نماز پوری پڑھے گا؟

1 ...... مسافر کی نماز، ص6 تا 8 ماخوذاً۔
2 ...... فتاویٰ ہندیہ، 1/121۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر 27: نمازِ جمعہ کے بارے میں سوال جواب

جمعہ کا معنیٰ

سُوال: جمعہ کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب: حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جمعہ کے دن میں تمام مخلوقات وُجُود میں مُجْتَمَع (یعنی اکٹھی) ہوئیں کہ تکمیلِ خَلق اِسی دن ہوئی نیز حضرتِ آدم علیہ السّلام کی مِٹّی اسی دن جمع ہوئی نیز اس دن میں لوگ جمع ہو کر نمازِ جُمُعہ ادا کرتے ہیں، ان وُجُوہ سے اِسے جُمُعہ کہتے ہیں۔ اِسلام سے پہلے اہلِ عَرَب اسے عَرُوبہ کہتے تھے۔ (1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پہلا جمعہ کب ادا فرمایا؟

سُوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پہلا جمعہ کب ادا فرمایا؟

جواب: رسول اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے مدینہ شریف تشریف لے گئے تو وہاں بنی سالم ابنِ عوف کے بطنِ وادی میں جمعہ ادا فرمایا۔ (2)

نمازِ جمعہ کی کیا فضیلت ہے؟

سُوال: نمازِ جمعہ کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: رسول اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”جب جُمُعہ کا دن آتا ہے تو مسجِد کے دروازے پر فِرِشتے آنے والے کو لکھتے ہیں، جو پہلے آئے اس کو پہلے لکھتے ہیں، جلدی آنے والا اُس شخص کی طرح ہے جو اللہ پاک کی راہ میں ایک اُونٹ صَدَقہ کرتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اُس شخص کی طرح ہے جو ایک گائے صَدَقہ کرتا ہے، اس کے بعد والا اُس شخص کی مثل ہے جو مَینڈھا صَدَقہ کرے، پھر اِس کی مثل ہے جو مُرغی صَدَقہ کرے، پھر اس کی مثل ہے جو اَنڈا صَدَقہ کرے اور جب امام (خطبے کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اعمال ناموں کو لپیٹ لیتے ہیں اور آکر خطبہ سنتے ہیں۔“ (3)

نمازِ جمعہ ترک کرنے پر وعید

سُوال: نمازِ جمعہ ترک کرنے پر کوئی وعید ہے؟

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح، 2/317۔

2 ...... فیضانِ جمعہ، ص3۔

3 ...... بُخاری، 1/319، حدیث: 929۔

www.dawateislami.net

جواب: جی ہاں! جس نے فرض نمازِ جمعہ ترک کی اس کے بارے میں اللہ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص تین جُمُعہ (کی نَماز) سُستی کے سبب چھوڑے اللہ پاک اس کے دل پر مُہر کر دے گا۔ [1]

نمازِ جمعہ کس پر فرض ہے؟

سُوال: نمازِ جمعہ کس پر فرض ہے؟

جواب: نمازِ جمعہ کی ادائیگی فرض ہونے کے لئے گیارہ شرطیں ہیں، جس میں یہ شرائط ہوں گی، اس پر نمازِ جمعہ کی ادائیگی فرض ہے: ☆شَہر میں مقیم ہونا ☆صحّت یعنی مریض پر جُمُعہ فرض نہیں مریض سے مراد وہ ہے کہ مسجِدِ جُمُعہ تک نہ جاسکتا ہو یا چلا تو جائے گا مگر مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھّا ہو گا۔ شیخِ فانی مریض کے حکم میں ہے ☆ آزاد ہونا، غلام پر جُمُعہ فرض نہیں اور اُس کا آقا منع کر سکتا ہے ☆ مرد ہونا ☆ بالِغ ہونا ☆ عاقِل ہونا ☆ انکھیارا ہونا یعنی نابینا نہ ہو ☆ چلنے پر قادِر ہونا ☆ قَید میں نہ ہونا ☆ بادشاہ یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا ☆ مینہ یا آندھی یا اَولے یا سردی کا نہ ہونا یعنی اِس قدَر کہ ان سے نقصان کا خوفِ صحیح ہو۔ [2]

اگر کسی پر جمعہ کی نماز فرض نہیں، لیکن پھر بھی پڑھ لیا تو؟

سُوال: اگر کسی پر جمعہ کی نماز فرض نہیں، لیکن پھر بھی پڑھ لیا تو؟

جواب: مردِ عاقِل بالِغ کے لئے جُمُعہ پڑھنا افضل ہے۔ نابالغ نے جُمُعہ پڑھا تو نفل ہے کہ اِس پر نَماز فرض ہی نہیں۔ [3]

نمازِ جمعہ فرض ہونے کی شرائط پوری نہ ہوں تو؟

سُوال: اگر نمازِ جمعہ فرض ہونے کی شرائط پوری نہ ہوں تو، کیا نمازِ ظہر بھی معاف ہو گی؟

جواب: جی نہیں! جن پر نَماز فرض ہے مگر کسی شَرعی عذر کے سبب جُمُعہ فرض نہیں، تو اُن کو جُمُعہ کے روز ظہر مُعاف نہیں ہے وہ تو پڑھنی ہی ہو گی۔ [4]

---

1. ...... ترمذی، 2/38، حدیث: 500۔
2. ...... فیضانِ جمعہ، ص20۔
3. ...... فیضانِ جمعہ، ص21۔
4. ...... فیضانِ جمعہ، ص21۔

کیا خطبہ سننا فرض ہے؟

سُوال: کیا خطبہ سننا فرض ہے؟

جواب: جی ہاں! چُپ چاپ خُطبہ سُننا فَرض ہے اور جو چیزیں نَماز میں حرام ہیں مَثَلًا کھانا پینا، سلام و جوابِ سلام وغیرہ یہ سب خطبے کی حالت میں بھی حرام ہیں۔ صرف خطیب نیکی کی دعوت دے سکتا ہے۔ جب خطبہ پڑھا جائے، تو تمام حاضِرین پر سننا اور چُپ رَہنا فرض ہے، جو لوگ امام سے دُور ہوں کہ خطبے کی آواز ان تک نہیں پہنچتی اُنہیں بھی چُپ رَہنا واجب ہے اگر کسی کو بُری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں زَبان سے ناجائز ہے۔ (1)

نمازِ جمعہ کی کتنی رکعتیں ہیں؟

سُوال: نمازِ جمعہ کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب: نمازِ جمعہ کی فرض رکعتیں 2 ہیں جبکہ، کُل رکعتیں 14 ہیں: 4 سنّت مؤکدہ فرضوں سے پہلے، 2 فرض، 4 سنّت مؤکدہ فرضوں کے بعد، 2 سنّت مؤکدہ اور 2 نفل۔

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پہلا جمعہ کب ادا فرمایا؟

سُوال: نمازِ جمعہ کس پر فرض ہے؟

سُوال: اگر کسی پر جمعہ کی نماز فرض نہیں، لیکن پھر بھی پڑھ لی تو؟

سُوال: کیا خطبہ سننا فرض ہے؟

سُوال: نمازِ جمعہ کی کتنی رکعتیں ہیں؟

---

(1) ...... فیضانِ جمعہ، ص22۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر 28: نَمازِ تراویح اور عید کے بارے میں سوال جواب

تراویح کی نماز کا کیا حکم ہے؟

سُوال: تراویح کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: تراویح ہر عاقِل وبالغ مَرد وعورت کیلئے سُنَّتِ مُؤَکَّدہ ہے، اس کا تَرک جائز نہیں۔ اگر ستائیسویں کو یا اس سے قبل قراٰنِ پاک خَتْم ہو گیا تب بھی آخر رَمَضان تک تراویح پڑھتے رہیں کہ سنَّتِ مُؤَکَّدہ ہے۔ (1)

تراویح کی رَکعتیں اور وقت

سُوال: تراویح کی کتنی رَکعتیں ہیں؟ نیز تراویح کا وقت کب سے کب تک ہے؟

جواب: تراویح کی 20 رَکعتیں ہیں۔ تراویح کا وقت عشا کے فرض پڑھنے کے بعد سے صبحِ صادِق تک ہے۔ عشا کے فرض ادا کرنے سے پہلے اگر پڑھ لی تو نہ ہو گی۔ عشا کے فرض کے ساتھ اگر وِتر بھی پڑھ لیے تو بھی تراویح پڑھنا لازم ہے جیسا کہ بعض اوقات 29 کو چاند نظر آنے کی خبر ملنے میں تاخیر کے سبب ایسا ہو جاتا ہے۔ (2)

تراویح کی قضا کا کیا حکم ہے؟

سُوال: تراویح کی قضا کا کیا حکم ہے؟

جواب: تَراویح فوت ہو جائے تو اس کی قضا نہیں اور اگر کوئی قضا کر بھی لے تو یہ جُداگانہ نَفل ہو جائیں گے، تراویح سے ان کا تعلُّق نہ ہو گا۔ (3)

نَمازِ عید کس پر واجِب ہے؟

سُوال: نَمازِ عید کس پر واجِب ہے؟

جواب: نمازِ عید صِرف اُن پر واجب ہے جن پر جُمُعہ واجِب ہے۔ (4)

---

1 ...... در مختار، 2/596۔ فتاویٰ ہندیہ، 1/118۔

2 ...... معرفۃ السنن والآثار، 2/305، رقم: 1365۔ فتاویٰ ہندیہ، 1/115۔ در مختار، 2/598۔

3 ...... در مختار، 2/603۔ اسلامی بہنوں کی نماز، ص 140۔

4 ...... نمازِ عید کا طریقہ، ص 4۔

www.dawateislami.net

عید اور جمعہ کے خطبے میں کیا فرق ہے؟

سُوال: عید اور جمعہ کے خطبے میں کیا فرق ہے؟

جواب: صِرف اتنا فرق ہے کہ جُمعہ میں خُطبہ شرط ہے اور عیدَین میں سُنَّت ہے۔ جُمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے ہے جبکہ عیدَین کا بعدِ نماز۔ (1)

نَمازِ عید طریقہ کیا ہے؟

سُوال: نمازِ عید طریقہ کیا ہے؟

جواب: نمازِ عید کی صرف دو رکعتیں ہیں اور ان میں چھ زائد تکبیریں بھی ہیں۔ سب سے پہلے اِس طرح نیّت کیجئے: ”میں نیّت کرتا ہوں دو رَکعت نماز عیدُ الفِطر یا عیدُ الاَضحیٰ کی، ساتھ چھ زائد تکبیروں کے، واسطے اللہ تعالیٰ کے، پیچھے اِس امام کے“ پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور اللہُ اَکْبَر کہہ کر حسبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور ثَناء پڑھئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور اللہُ اَکْبَر کہتے ہوئے لٹکا دیجئے۔ پھر ہاتھ کانوں تک اٹھایئے اور اللہُ اَکْبَر کہہ کر لٹکا دیجئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھایئے اور اللہُ اَکْبَر کہہ کر باندھ لیجئے یعنی پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھئے اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر میں لٹکایئے اور چوتھی میں ہاتھ باندھ لیجئے۔ اس کو یوں یادرکھئے کہ جہاں قِیام میں تکبیر کے بعد کچھ پڑھنا ہے وہاں ہاتھ باندھنے ہیں اور جہاں نہیں پڑھنا وہاں ہاتھ لٹکانے ہیں۔ پھر امام تَعَوُّذ اور تَسْمِیَہ آہستہ پڑھ کر اَلْحَمْدُ شریف اور سورت جہر (یعنی بُلند آواز) کیساتھ پڑھے، پھر رُکوع کرے۔ دوسری رَکْعَت میں پہلے اَلْحَمْدُ شریف اور سُورت جہر کے ساتھ پڑھے، پھر تین بار کان تک ہاتھ اٹھا کر اللہُ اَکْبَر کہئے اور ہاتھ نہ باندھئے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اُٹھائے اللہُ اَکْبَر کہتے ہوئے رُکوع میں جایئے اور قاعِدے کے مطابِق نماز مکمَّل کرلیجئے۔ ہر دو تکبیروں کے درمیان تین بار ”سُبْحٰنَ اللہ“ کہنے کی مِقدار چُپ کھڑا رہنا ہے۔ (2)

---

1 ...... نمازِ عید کا طریقہ، ص4۔

2 ...... نمازِ عید کا طریقہ، ص3۔

www.dawateislami.net

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: تراویح کی نماز کا کیا حکم ہے؟

سُوال: تراویح کی قَضا کا کیا حکم ہے؟

سُوال: نَمازِ عید کس پر واجِب ہے؟

سُوال: عید اور جمعہ کے خطبے میں کیا فرق ہے؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر 29: نمازِ جنازہ کے طریقے کے بارے میں سوال جواب

اسلام میں پہلی نمازِ جنازہ

سُوال: سب سے پہلے کس صحابی کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی؟

جواب: اسلام میں وجوبِ نمازِ جنازہ کا حکم مدینۂ منوَّرہ میں نازل ہوا۔ حضرتِ سیِّدُنا اَسعد بن زُرارہ رضی اللہُ عنہ کا وِصالِ مبارَک ہجرت کے بعد نویں مہینے کے آخر میں ہوا اور یہ پہلے صحابی کی میّت تھی جس پر نبیِّ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نمازِ جنازہ پڑھی۔ (1)

نمازِ جنازہ میں شرکت کا ثواب

سُوال: نمازِ جنازہ ادا کرنے اور جنازے کے ساتھ چلنے کی فضیلت پر کوئی حدیث پاک بیان کیجیے۔

جواب: حضرتِ ابوہُریرہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص (ایمان کا تقاضا سمجھ کر اور حُصولِ ثواب کی نیّت سے) اپنے گھر سے جنازے کے ساتھ چلے، نَماز جنازہ پڑھے اور دَفن ہونے تک جنازے کے ساتھ رہے اُس کے لیے دو قِیراط ثواب ہے جس میں سے ہر قِیراط اُحُد (پہاڑ) کے برابر ہے اور جو شخص صِرف جنازے کی نَماز پڑھ کر واپَس آجائے تو اس کے لیے ایک قِیراط ثواب ہے۔ (2)

نمازِ جنازہ کا حکم

سُوال: کیا نمازِ جنازہ فرض ہے؟

جواب: نمازِ جنازہ "فرضِ کفایہ" ہے یعنی کوئی ایک بھی ادا کرلے تو سب بَرِیُّ الذِّمَّہ ہوگئے ورنہ جن جن کو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے وہ سب گنہگار ہوں گے۔ اِس کے لئے جماعت شَرط نہیں، ایک شخص بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہوگیا۔ (3)

نمازِ جنازہ کا انکار

سُوال: نمازِ جنازہ کا انکار کرنا کیسا؟

---

1 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص7۔ فتاویٰ رضویہ، 5/ 375-376 ماخوذاً۔

2 ...... مسلم، ص472، حدیث: 945۔

3 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص7۔

www.dawateislami.net

جواب: نمازِ جنازہ کی فرضیّت کا انکار کُفر ہے۔[1]

نمازِ جنازہ کے رُکن

سُوال: نمازِ جنازہ میں کتنے ارکان ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں دو رُکن ہیں: (1) چار بار "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہنا (2) قِیام۔[2]

نمازِ جنازہ کی سُنّتیں

سُوال: نمازِ جنازہ میں کتنی سنّتیں ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں تین سنّتِ مُؤَکَّدہ ہیں: (1) ثناء (2) دُرُود شریف (3) میّت کیلئے دُعا۔[3]

نمازِ جنازہ کا طریقہ

سُوال: نمازِ جنازہ کا طریقہ بتایئے۔

جواب: امام و مُقتدی پہلے کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہتے ہوئے فوراً حسبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثَنا پڑھیں۔ اس میں "وَتَعَالٰی جَدُّكَ" کے بعد "وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَیْرُكَ" پڑھیں پھر بِغیر ہاتھ اُٹھائے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہیں، پھر دُرُودِ ابراہیم پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہیں اور دُعا پڑھیں (امام تکبیریں بُلند آواز سے کہے اور مقتدی آہستہ۔ باقی تمام اَذکار امام و مقتدی سب آہستہ پڑھیں) دُعا کے بعد پھر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہیں اور ہاتھ لٹکا دیں پھر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔ سلام میں میّت اور فرشتوں اور حاضِرین نماز کی نیّت کرے، اُسی طرح جیسے اور نَمازوں کے سلام میں نیّت کی جاتی ہے یہاں اتنی بات زیادہ ہے کہ میّت کی بھی نیّت کرے۔[4]

بالغ مرد و عورَت کے جنازے کی دُعا

سُوال: بالغ مرد و عورت کے جنازے کی دعا کون سی ہے؟

جواب: بالغ مرد و عورت کے جنازے کی دعا یہ ہے:

---

1 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص7۔

2 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص8۔ دُرِّ مختار، 3/124۔

3 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص8۔ بہارِ شریعت، 1/829۔

4 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص8۔ بہارِ شریعت، 1/829۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔

الٰہی! بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ الٰہی! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔ (1)

نابالغ لڑکے کی دُعا

سُوال: نابالغ لڑکے کے جنازے کی دعا کون سی ہے؟

جواب: نابالغ لڑکے کے جنازے میں یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا الٰہی! اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنادے اور اس کو ہمارے لئے اَجر (کا مُوجِب) اور وقت پر کام آنے والا بنادے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔ (2)

نابالغہ لڑکی کی دُعا

سُوال: نابالغہ لڑکی کے جنازے کی دعا کون سی ہے؟

جواب: نابالغہ لڑکی کے جنازے میں یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً الٰہی! اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کی مُوجِب) اور وقت پر کام آنے والی بنادے اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔ (3)

---

1 ...... مستدرک حاکم، 1/684، حدیث: 1366۔

2 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص9۔

3 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص10۔

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: سب سے پہلے کس صحابی کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی؟

سُوال: کیا نمازِ جنازہ فرض ہے؟

سُوال: نمازِ جنازہ کا انکار کرنا کیسا؟

سُوال: نمازِ جنازہ میں کتنی سنتیں ہیں؟

سبق نمبر30:نمازِ جنازہ کے دیگر احکام کے بارے میں سوال جواب

جُوتے پر کھڑے ہو کر جنازہ پڑھنا

سُوال: جوتا پہن کر یا اس کے اوپر کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنا کیسا؟

جواب: جوتا پہن کر اگر نماز جنازہ پڑھیں تو جوتے اور زمین دونوں کا پاک ہونا ضَروری ہے اور جوتا اُتار کر اُس پر کھڑے ہو کر پڑھیں تو جوتے کے تلے اور زمین کا پاک ہونا ضروری نہیں۔ اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ ایک سوال کے جواب میں اِرشاد فرماتے ہیں: اگر وہ جگہ پیشاب وغیرہ سے ناپاک تھی یا جن کے جوتوں کے تلے ناپاک تھے اور اس حالت میں جوتا پہنے ہوئے نماز پڑھی ان کی نماز نہ ہوئی، احتیاط یہی ہے کہ جوتا اُتار کر اُس پر پاؤں رکھ کر نماز پڑھی جائے کہ زمین یا تَلا اگر ناپاک ہو تو نماز میں خلل نہ آئے۔ [1]

غائبانہ نمازِ جنازہ نہیں ہو سکتی

سُوال: کیا نمازِ جنازہ کے لیے میّت کا سامنے ہونا ضروری ہے؟

جواب: مِیّت کا سامنے ہونا ضَروری ہے، غائبانہ نمازِ جنازہ نہیں ہو سکتی۔ مُستَحَب یہ ہے کہ امام مِیّت کے سینے کے سامنے کھڑا ہو۔ [2]

جنازے کی پوری جماعت نہ ملے تو؟

سُوال: اگر جنازے کی جماعت پوری نہ ملے تو کیا طریقہ ہو گا؟

جواب: جس کی بعض تکبیریں فوت ہو گئیں وہ اپنی باقی تکبیریں امام کے سلام پھیرنے کے بعد کہے اور اگر یہ اَندیشہ ہو کہ دُعا وغیرہ پڑھے گا تو پوری کرنے سے قَبل لوگ جنازے کو کندھے تک اُٹھالیں گے تو صِرف تکبیریں کہہ لے دُعاء وغیرہ چھوڑ دے۔ چوتھی تکبیر کے بعد جو شخص آیا تو جب تک امام نے سلام نہیں پھیرا شامل ہو جائے اور امام کے سلام کے بعد تین بار ”اَللّٰہُ اَکْبَرُ“ کہے۔ پھر سلام پھیر دے۔ [3]

---

1 ..... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص10۔ فتاویٰ رضویہ، 9/188۔
2 ..... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص11۔ دُرِّ مُختار، 3/123-134۔
3 ..... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص11۔ دُرِّ مُختار، 3/136۔

www.dawateislami.net

Go To Index

پاگل کی نمازِ جنازہ کی دعا

سُوال: پاگل کی نمازِ جنازہ میں کون سی دعا پڑھیں گے؟

جواب: جو پیدائشی پاگل ہو یا بالغ ہونے سے پہلے پاگل ہو گیا ہو اور اسی پاگل پن میں موت واقع ہوئی تو اُس کی نَمازِ جنازہ میں نابالغ کی دعا پڑھیں گے۔ (1)

خودکشی والے کی نمازِ جنازہ

سُوال: کیا خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی؟

جواب: جی ہاں! جس نے خودکُشی کی اُس کی نَمازِ جنازہ پڑھی جائے گی۔ (2)

مُردہ بچّے کے جنازے کے احکام

سُوال: جو بچہ مردہ پیدا ہوا، کیا اس کی نمازِ جنازہ بھی پڑھیں گے؟

جواب: مسلمان کا بچّہ زِندہ پیدا ہوا یعنی اکثر حصّہ باہَر ہونے کے وقت زندہ تھا پھر مر گیا تو اُس کو غُسل و کفن دیں گے اور اس کی نَماز پڑھیں گے، ورنہ اُسے وَیسے ہی نہلا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے۔ اس کیلئے سنّت کے مطابِق غسل و کفن نہیں ہے اور نَماز بھی اس کی نہیں پڑھی جائے گی۔ سَر کی طرف سے اکثر کی مقدار سر سے لے کر سینے تک ہے۔ لہٰذا اگر اس کا سر باہَر ہوا تھا اور چیختا تھا مگر سینے تک نکلنے سے پہلے ہی فوت ہو گیا تو اس کی نَماز نہیں پڑھیں گے۔ پاؤں کی جانِب سے اکثر کی مقدار کمر تک ہے۔ (3)

جنازے کو کندھا دینے کا طریقہ

سُوال: جنازے کو کندھا دینے کا درست طریقہ کیا ہے؟

جواب: جنازے کو کندھا دینا عبادت ہے۔ سنّت یہ ہے کہ یکے بعد دیگرے چاروں پایوں کو کندھا دے اور ہر بار دس دس قدم چلے۔ پوری سنّت یہ ہے کہ پہلے سیدھے سرہانے کندھا دے پھر سیدھی پائنتی (یعنی سیدھے پاؤں کی طرف) پھر اُلٹے

---

1 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص12۔ جوہرہ، ص138۔غُنیہ، ص587۔

2 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص12۔ دُرِّ مُختار، 3/127۔

3 ...... نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص12۔ دُرِّ مُختار و رَدُّ المحتار، 3/152-154۔ بہارِ شریعت، 1/841، حصہ:4۔

www.dawateislami.net

Go To Index

سِرہانے پھر اُلٹی پائنتی اور دس دس قدم چلے تو کل چالیس قدم ہوئے۔[1] بعض لوگ جنازے کے جُلوس میں اِعلان کرتے رہتے ہیں، دو دو قدم چلو! ان کو چاہیے کہ اس طرح اعلان کیا کریں: "دس دس قدم چلو۔"[2]

شوہر کا بیوی کے جنازے کو کندھا دینا

سُوال: کیا شوہر بیوی کے جنازے کو کندھا دے سکتا ہے؟

جواب: شوہر اپنی بیوی کے جنازے کو کندھا بھی دے سکتا ہے، قَبْر میں بھی اُتار سکتا ہے اور مُنہ بھی دیکھ سکتا ہے۔ صِرف غسل دینے اور بِلا حائل بدن کو چھُونے کی مُمانَعَت ہے جبکہ عورت اپنے شوہر کو غسل بھی دے سکتی ہے۔[3]

مُرتَد کی نَمازِ جنازہ کا حکمِ شَرعی

سُوال: مرتد اور کافر کی نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: مُرتد اور کافر کے جنازے کا ایک ہی حکم ہے۔ یعنی ان کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھیں گے۔ اگر ثبوتِ شرعی سے ثابت ہو کہ مرنے والا کافر یا مرتد ہے تو اُس کے جنازے کی نماز اور مسلمانوں کی طرح اِس کی تجہیز و تکفین سب حرامِ قَطعی ہے۔[4]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: جوتا پہن کر یا اس کے اوپر کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا نمازِ جنازہ کے لیے میّت کا سامنے ہونا ضروری ہے؟

سُوال: پاگل کی نمازِ جنازہ میں کون سی دعا پڑھیں گے؟

سُوال: جو بچہ مردہ پیدا ہوا، کیا اس کی نمازِ جنازہ بھی پڑھیں گے؟

سُوال: مرتد اور کافر کی نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

---

1. عالمگیری، 1/162۔ بہارِ شریعت، 1/822 حصہ:4۔
2. نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص13۔
3. نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص14۔ بہارِ شریعت، 1/812، 813 حصہ:4۔
4. نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص14۔

www.dawateislami.net

Go To Index

روزہ

(روزے کے احکام مع اعتکاف کے مسائل)

سبق نمبر31:روزہ واعتکاف قرآن وحدیث کی روشنی میں

روزے فرض ہیں

اللہ پاک پارہ 2 سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 183 تا 185 میں ارشاد فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔ گنتی کے دن ہیں تو تم میں جو کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لیے زیادہ بھلا ہے اگر تم جانو۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا اور اس لیے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت کی اور کہیں تم حق گزار ہو۔

روزے اور اعتکاف کے احکام

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآىِٕكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ

ترجَمۂ کنزالایمان: روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا تمہارے لیے حلال ہوا وہ تمہاری لباس ہیں اور تم ان کے لباس اللہ نے جانا کہ تم اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے تھے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف فرمایا تو اب ان سے صحبت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے نصیب میں لکھا ہو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لیے

اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَى الَّیْلِ ۚ وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِی الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ [1]

ظاہر ہو جائے سفیدی کا ڈورا سیاہی کے ڈورے سے پو پھٹ کر پھر رات آنے تک روزے پورے کرو اور عورتوں کو ہاتھ نہ لگاؤ جب تم مسجدوں میں اعتکاف سے ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جاؤ اللہ یوں ہی بیان کرتا ہے لوگوں سے اپنی آیتیں کہ کہیں انہیں پرہیز گاری ملے۔

برکت والا مہینا

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: رمضان آیا، یہ برکت کا مہینا ہے، اللہ پاک نے اس کے روزے تم پر فرض کیے، اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیطانوں کے طوق ڈال دیئے جاتے ہیں اور اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو اس کی بھلائی سے محروم رہا، وہ بیشک محروم ہے۔ [2]

گناہ بخش دیئے جائیں گے

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو ایمان کی وجہ سے اور ثواب کے لیے رمضان کا روزہ رکھے گا، اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو ایمان کی وجہ سے اور ثواب کے لیے رمضان کی راتوں کا قیام کرے گا، اُس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو ایمان کی وجہ سے اور ثواب کے لیے شبِ قدر کا قیام کرے گا، اُس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ [3]

رمضان کی نزاکت

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: سب لوگ منبر کے پاس حاضر ہوں، ہم حاضر ہوئے، جب حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) منبر کے پہلے درجہ پر چڑھے، کہا: آمین۔ دوسرے پر چڑھے، کہا: آمین۔ تیسرے پر چڑھے، کہا: آمین۔ جب منبر سے تشریف لائے، ہم نے عرض کی، آج ہم نے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے ایسی بات سُنی کہ کبھی نہ سُنتے تھے۔ فرمایا: جبرئیل نے آکر عرض کی: وہ شخص دور ہو، جس نے رمضان

1 ...... پ2، البقرۃ:187

2 ...... ترمذی، 2/155، حدیث:682۔

3 ...... بخاری، 1/658، حدیث:2009۔

پایا اور اپنی مغفرت نہ کرائی۔ میں نے کہا: آمین۔ جب دوسرے درجہ پر چڑھا تو کہا وہ شخص دور ہو، جس کے پاس میرا ذکر ہو اور مجھ پر درود نہ بھیجے۔ میں نے کہا: آمین۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا کہا وہ شخص دور ہو، جس کے ماں باپ دونوں یا ایک کو بڑھاپا آئے اور اُن کی خدمت کرکے جنت میں نہ جائے۔ میں نے کہا: آمین۔ (1)

سحری میں برکت

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: سحری کھاؤ کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔ (2)

افطار میں جلدی

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ لوگ خیر کے ساتھ رہیں گے، جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔ (3)

سفر میں روزہ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ بہت روزے رکھا کرتے تھے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے دریافت کیا کہ سفر میں روزہ رکھوں؟ ارشاد فرمایا: چاہو رکھو، چاہے نہ رکھو۔ (4)

اعتکاف سنت ہے

اُمُّ المؤمنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے۔ (5)

معتکف کے احکام

اُمُّ المؤمنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: معتکف پر سنت یہ ہے کہ نہ مریض کی عیادت کو جائے نہ جنازہ میں حاضر ہو، نہ عورت کو ہاتھ لگائے اور نہ اس سے مباشرت کرے اور نہ کسی حاجت کے لیے جائے، مگر اس حاجت کے لیے جاسکتا ہے جو ضروری ہے اور اعتکاف بغیر روزہ کے نہیں اور اعتکاف جماعت والی مسجد میں کرے۔ (6)

---

1 ...... المستدرک، 5/212، حدیث: 7338۔
2 ...... بخاری، 1/633، حدیث: 1923۔
3 ...... بخاری، 1/645، حدیث: 1957۔
4 ...... بخاری، 1/640، حدیث: 1943۔
5 ...... مسلم، ص597، حدیث: 1172۔
6 ...... ابو داود، 2/492، حدیث: 2473۔

سبق نمبر32:روزے کے فضائل واحکام کے بارے میں سُوال جواب[1]

روزے کی تعریف

سُوال:روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:شریعت میں روزے کی تعریف یہ ہے کہ صبحِ صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک روزے کی نیّت سے کھانے پینے وغیرہ سے بچا جائے۔

قرآنِ کریم میں روزوں کی فرضیت کا ذِکر

سُوال:کیا رَمضانُ المبارک کے روزوں کی فرضیت کا ذِکر قرآنِ کریم میں موجود ہے؟

جواب:اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَۙ۝۱۸۳﴾[2] ترجَمۂ کنزالایمان:اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔

حدیثِ پاک میں روزوں کی فرضیت کا ذِکر

سُوال:کیا حدیثِ پاک میں بھی روزوں کی فرضیت کا ذِکر ہے؟

جواب:رَسُولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ماہِ شعبان کے آخری دِن بیان فرمایا:اے لوگو!تمہارے پاس عظمت والا بَرَکت والا مہینا آیا،وہ مہینا جس میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے،اِس ماہِ مُبارَک کے روزے اللہ پاک نے فرض کیے اور اِس کی رات میں قیام تَطَوُّع یعنی سنَّت ہے،جو اِس میں نیکی کا کام کرے تو ایسا ہے جیسے اور کسی مہینے میں فرض ادا کیا اور اس میں جس نے فرض ادا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دِنوں میں 70 فرض ادا کیے۔[3]

روزۂ رَمضان کی فرضیت کا اِنکار کرنا کیسا؟

سُوال:روزۂ رَمضان کی فرضیت کا اِنکار کرنا کیسا ہے؟

---

1 ......روزے سے متعلق سوالات کے جوابات امیرِ اہلِ سنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی کتاب ”فیضانِ رمضان“ سے لیے گئے ہیں۔

2 ......پ2،البقرۃ:183۔

3 ......شُعَبُ الْاِیمان،3/305،حدیث:3608۔ابنِ خُزیمہ،3/192،1887۔

www.dawateislami.net

Go To Index

جواب: روزۂ رَمَضان کی فرضیت کا اِنکار کفر ہے۔[1]

روزہ رکھنے کے فضائل

سُوال: روزہ رکھنے کے کیا فضائل ہیں؟

جواب: روزہ رکھنے کے فضائل پر تین فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم:

(1)... بے شک جنَّت میں ایک دَروازہ ہے جس کو رَیَّان کہا جاتا ہے، اس سے قیامت کے دِن روزہ دار داخل ہوں گے ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہ ہو گا۔ کہا جائے گا: روزے دار کہاں ہیں؟ پس یہ لوگ کھڑے ہوں گے ان کے علاوہ کوئی اور اِس دَروازے سے داخِل نہ ہو گا۔ جب یہ داخل ہو جائیں گے تو دَروازہ بند کر دیا جائے گا پس پھر کوئی اس دَروازے سے داخل نہ ہو گا۔[2]

(2)... جس نے رَمَضان کا روزہ رکھا اور اُس کی حدود کو پہچانا اور جس چیز سے بچنا چاہیے اُس سے بچا تو جو کچھ گناہ پہلے کر چکا ہے اُس کا کفارہ ہو گیا۔[3]

(3)... جس نے ماہِ رَمضان کا ایک روزہ بھی خاموشی اور سکون سے رکھا اس کے لئے جنَّت میں ایک گھر سبز زَبر جد یا سرخ یاقوت کا بنایا جائے گا۔[4]

روزہ نہ رکھنے کی وَعید

سُوال: روزہ ترک کرنے کی کیا وَعید ہے؟

جواب: رَمَضان شریف کا ایک روزہ بھی جو بِلا کسی عذرِ شرعی جان بوجھ کر ضائع کر دے تو اب عمر بھر بھی اگر روزے رکھتا رہے تب بھی اُس چھوڑے ہوئے ایک روزے کی فضیلت نہیں پاسکتا۔ چنانچہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جس نے رَمَضان کے ایک دِن کا روزہ بغیر رُخصت و بغیر مرض نہ رکھا تو زمانے بھر کا روزہ بھی اُس کی قضا نہیں ہو

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، 14/356 ماخوذاً۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 377۔

2 ...... بُخاری، 1/625، حدیث: 1896۔

3 ...... صحیح ابنِ حِبّان، 5/183، حدیث: 3424۔

4 ...... معجم اَوسَط، 1/379، حدیث: 1768۔

www.dawateislami.net

سکتا اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔[1] یعنی وہ فضیلت جو رَمضان میں روزہ رکھنے کی تھی کسی طرح حاصل نہیں کر سکتا تو جب روزہ نہ رکھنے میں یہ سخت وعید ہے رکھ کر توڑ دینا تو اس سے سخت تر ہے۔[2]

روزہ رکھنے کا مقصد

سُوال: روزہ رکھنے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: روزے کا مقصد تقویٰ وپرہیز گاری کا حصول ہے۔ روزے میں چونکہ نفس پر سختی کی جاتی ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں سے بھی روک دیا جاتا ہے تو اِس سے اپنی خواہشات پر قابو پانے کی مشق (Practice) ہوتی ہے جس سے نفس پر قابو اور حرام سے بچنے پر قوت حاصل ہوتی ہے اور یہی ضبط نفس اور خواہشات پر قابو وہ بنیادی چیز ہے جس کے ذَرِیعے آدمی گناہوں سے رُکتا ہے۔[3]

روزہ کس پر فرض ہے؟

سُوال: روزہ کس پر فرض ہے؟

جواب: توحید و رِسالت کا اِقرار کرنے اور تمام ضَروریاتِ دِین پر اِیمان لانے کے بعد جس طرح ہر مسلمان پر نماز فرض ہے اِسی طرح رَمَضان شریف کے روزے بھی ہر مسلمان مرد و عورت عاقل و بالغ پر فرض ہیں۔ روزے 10 شعبانُ المعظم 2 ہجری کو فرض ہوئے۔[4]

روزہ دار کو بُرا بھلا کہنا کیسا؟

سُوال: جو رَمَضانُ المبارَک کے روزے رکھنے کی وجہ سے کسی مسلمان کو بُرا بھلا کہے اُس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب: جو روزہ رکھنے والے پر روزہ رکھنے کے سبب طعن و تشنیع کرے (یعنی اسے بُرا بھلا کہے) وہ کافر ہے۔[5]

---

1 ...... ترمذی، 2/175، حدیث: 723۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/985، حصہ: 5۔

3 ...... تفسیر صراط الجنان، 1/290۔

4 ...... دُرِّ مختار و رَدُّ المحتار، 3/383۔

5 ...... فتاوی رضویہ، 14/356۔

”روزہ وہ رکھے جس کے پاس کھانا نہ ہو“ کہنا کیسا؟

سُوال: ”روزہ وہ رکھے جس کے پاس کھانا نہ ہو“ کہنا کیسا؟

جواب: کفر ہے۔ اِس قولِ بدتر از بَول میں روزۂ رَمَضان کی تحقیر کے ساتھ ساتھ اِس کی فرضیّت کا بھی اِنکار پایا جارہا ہے۔ ”روزۂ رَمضان نہیں رکھتا اور کہتا یہ ہے کہ روزہ وہ رکھے جسے کھانا نہ ملے یا کہتا ہے: جب خُدا نے کھانے کو دیا ہے تو بھوکے کیوں مریں یا اِسی قسم کی اور باتیں جن سے روزہ کی ہتک و تحقیر ہو کہنا کُفر ہے۔“(1)

روزے کی تعداد سے بیزاری کا اِظہار

سُوال: رَمَضانُ المبارَک کے روزوں کی تعداد کے بارے میں یہ کہنا کیسا کہ اب تو روزے رکھ رکھ کر میں بور ہو گیا ہوں؟

جواب: اِس جملے میں کفریہ پہلو موجود ہے۔ چُنانچِہ فتاویٰ ہندیہ میں ہے: جو روزہ رمضان کے بارے میں کہے: ”کتنے زیادہ ہیں میرا تو دِل اُکتا گیا ہے“ یہ قول کفر ہے۔(2)

روزے کیلئے نیت شرط ہے

سُوال: کیا روزہ رکھنے کے لیے نیت ضَروری ہے؟

جواب: روزے کیلئے نیت شرط ہے لہٰذا بے نیتِ روزہ اگر کوئی اِسلامی بھائی یا اسلامی بہن صُبحِ صادِق کے بعد سے لے کر غروبِ آفتاب تک بالکل نہ کھائے پیئے تب بھی اُس کا روزہ نہ ہو گا۔(3)

روزے کی نیت کب تک کر سکتے ہیں؟

سُوال: روزے کی نیت کب تک کر سکتے ہیں؟

جواب: رَمَضان شریف کا روزہ ہو یا نفل یا نذرِ معین کا روزہ (یعنی اللہ پاک کیلئے کسی مخصوص دِن کے روزے کی منت مانی ہو مثلاً خود سن سکے اتنی آواز سے یوں کہا ہو کہ ”مجھ پر اللہ پاک کیلئے اِس سال رَبیعُ الاول شریف کی ہر پیر شریف کا روزہ ہے۔“ تو یہ نذر معین ہے اور اِس منت کا پورا کرنا واجب ہے۔) اِن تینوں قسم کے روزوں کے لئے غروبِ آفتاب کے بعد سے لے کر ”نصف النہارِ شرعی“

1 ...... بہارِ شریعت، 2/465، حصّہ: 9۔
2 ...... فتاویٰ ہندیہ، 2/270۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص379-380۔
3 ...... فیضانِ رمضان، ص100۔

www.dawateislami.net

(اِسے ضَحوۂ کُبریٰ بھی کہتے ہیں) سے پہلے پہلے تک جب بھی نیت کرلیں روزہ ہو جائے گا۔ بیان کردہ تین قسم کے روزوں کے علاوہ دیگر جتنی بھی اَقسامِ روزہ ہیں اُن سب کیلئے یہ لازِمی ہے کہ غروبِ آفتاب کے بعد سے لے کر صبحِ صادِق تک نیت کرلیجئے، اگر صبح صادِق ہوگئی تو اب نیت نہیں ہوسکے گی۔[1]

کیا روزے کے لیے سحری شرط ہے؟

سُوال: کیا روزے کے لیے سحری شرط ہے؟

جواب: روزے کیلئے سحری شرط نہیں، سحری کے بغیر بھی روزہ ہوسکتا ہے مگر جان بوجھ کر سحری نہ کرنا مناسب نہیں کہ ایک عظیم سنت سے محرومی ہے اور سحری میں خوب ڈَٹ کر کھانا ہی ضَروری نہیں، چند کھجوریں اور پانی ہی اگر بہ نیت سحری اِستعمال کرلیں جب بھی کافی ہے۔[2]

سحری کا وقت کب تک ہوتا ہے؟

سُوال: سحری کا وقت کب تک ہوتا ہے؟

جواب: سحری کا وقت صبحِ صادق تک ہوتا ہے۔ صبحِ صادق ایک روشنی ہے جو سورج نکلنے سے پہلے آسمان کے مشرقی کناروں میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ یہ روشنی پورے آسمان پر پھیل جاتی ہے اور اجالا ہو جاتا ہے۔ صبحِ صادق کی روشنی ظاہر ہوتے ہی سحری کا وقت ختم نماز فجر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔[3]

روزہ رکھ کر گناہوں کا اِرتکاب کرنا کیسا؟

سُوال: روزہ رکھ کر جھوٹ، غیبت، چغلی، بدگمانی، اِلزام تراشی اور بدزَبانی وغیرہ گناہوں کا اِرتکاب کرنا کیسا ہے؟

جواب: فقہی اِعتبار سے روزہ تو ہو جائے گا لیکن ایسا روزہ رکھنے سے روحانی کیف وسُرور حاصِل نہ ہوسکے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جو بُری بات کہنا اور اُس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ پاک کو اس کی کچھ حاجت نہیں کہ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے۔[4] ایک اور مقام پر اِرشاد فرمایا: صِرف کھانے اور پینے سے باز رہنے کا نام روزہ نہیں بلکہ

---

1 ...... فیضانِ رمضان، ص100-101۔
2 ...... فیضانِ رمضان، ص108۔
3 ...... جنّتی زیور، ص256۔
4 ...... بُخاری، 1/628، حدیث:1903۔

Go To Index

روزہ تو یہ ہے کہ لَغو اور بے ہُودہ باتوں سے بچا جائے۔[1]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: روزہ کسے کہتے ہیں؟

سُوال: روزۂ رَمَضان کی فرضیت کا اِنکار کرنا کیسا ہے؟

سُوال: روزہ رکھنے کا مقصد کیا ہے؟

سُوال: روزہ کس پر فرض ہے؟

سُوال: روزے کی نیت کب تک کر سکتے ہیں؟

سُوال: کیا روزے کے لیے سحری شرط ہے؟

1 ...... مُستَدرَک، 2/ 67، حدیث: 1611۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر33:روزہ ٹوٹنے کے احکام کے بارے میں سوال جواب

روزہ توڑنے والی چند چیزیں

سُوال:روزہ کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:(1) کھانے، پینے وغیرہ سے روزہ جاتا رہتا ہے جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو۔(2) پان یا صرف تمباکو کھانے سے بھی روزہ جاتا رہے گا اگرچِہ بار بار اس کی پیک تھوکتے رہیں، کیونکہ حلق میں اُس کے باریک اَجزا ضَرور پہنچتے ہیں۔(3) شکر وغیرہ ایسی چیزیں جو منہ میں رکھنے سے گھل جاتی ہیں مُنہ میں رکھی اور تھوک نگل گئے روزہ جاتا رہا۔(4) دانتوں کے درمیان کوئی چیز چنے کے برابر یا زیادہ تھی اُسے کھاگئے یا کم ہی تھی مگر منہ سے نکال کر پھر کھالی تو روزہ ٹوٹ گیا۔(5) روزہ یاد رہنے کے باوجود ناک کے نتھنوں سے دَوا چڑھائی روزہ جاتا رہا۔(6) کلی کر رہے تھے بغیر اِرادے کے پانی حلق سے اُتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دِماغ کو چڑھ گیا روزہ جاتا رہا توجہ ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا اگرچہ جان بوجھ کر ہو۔یوں ہی روزے دار کی طرف کسی نے کوئی چیز پھینکی وہ اُس کے حلق میں چلی گئی تو روزہ جاتا رہا۔(7) نیند کی حالت میں پانی پی لیا یا کچھ کھالیا، یا منہ کھلا تھا، پانی کا قطرہ یا بارِش کا اولا حلق میں چلا گیا تو روزہ جاتا رہا۔(8) جب تک تھوک یا بلغم منہ کے اندر موجود ہو اُسے نگل جانے سے روزہ نہیں جاتا، بار بار تھوکتے رہنا ضروری نہیں۔(9) منہ میں رنگین ڈورا وغیرہ رکھا جس سے تھوک رنگین ہوگیا پھر تھوک نگل لیا روزہ جاتا رہا۔[1]

روزہ رکھ کر توڑ دینے کی وَعید

سُوال:روزہ رکھ کر توڑ دینا کیسا ہے؟

جواب:رَمَضان کا روزہ بِلا اِجازتِ شرعی توڑ دینا بہت بڑا گناہ ہے۔ حضرتِ اَبو اُمامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رَسُولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو یہ فرماتے سنا: میں سویا ہوا تھا تو خواب میں دو شخص میرے پاس آئے اور مجھے ایک دُشوار گزار پہاڑ پر لے گئے، جب میں پہاڑ کے دَرمیانی حصے پر پہنچا تو وہاں بڑی سخت آوازیں آرہی تھیں، میں نے کہا: یہ کیسی آوازیں ہیں؟ تو مجھے بتایا گیا کہ یہ جہنمیوں کی آوازیں ہیں۔ پھر مجھے اور آگے لے جایا گیا تو میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا کہ اُن کو اُن کے ٹخنوں کی رَگوں میں باندھ کر اُلٹا لٹکایا گیا تھا اور اُن لوگوں کے جبڑے پھاڑ دیئے گئے تھے

1 ......فیضانِ رمضان، ص 131 تا 132۔

جن سے خون بہ رہا تھا، میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں ؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ لوگ روزہ اِفطار کرتے تھے قبل اِس کے کہ روزہ اِفطار کرنا حلال ہو۔ (1)

آنسو یا پسینے کا قطرہ منہ میں چلا جائے تو روزے کا حکم

سُوال: آنسو یا پسینے کا قطرہ منہ میں چلا جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: آنسو منہ میں چلا گیا اور نگل لیا، اگر قطرہ دو قطرہ ہے تو روزہ نہ گیا اور زیادہ تھا کہ اُس کی نمکینی پورے مُنہ میں محسوس ہوئی تو جاتا رہا۔ پسینے کا بھی یہی حکم ہے۔ (2)

دانتوں سے خون نکلنے پر روزے کا حکم

سُوال: کیا دانتوں سے خون نکلنے پر روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: دانتوں سے خون نکل کر حلق سے نیچے اُترا اور خون تھوک سے زیادہ یا برابر یا کم تھا مگر اُس کا مزا حلق میں محسوس ہوا تو روزہ جاتا رہا اور اگر کم تھا اور مزا بھی حلق میں محسوس نہ ہوا تو روزہ نہ گیا۔ (3)

روزے میں جان بوجھ کر قے کی تو؟

سُوال: روزے میں جان بوجھ کر قَے کرنے سے کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: اگر روزہ یاد ہونے کے باوُجود جان بُوجھ کر قَے کی اور اگر وہ مُنہ بھر ہے (یعنی جسے بِلا تکلف نہ روکا جاسکے) تو اب روزہ ٹوٹ جائے گا۔ جان بوجھ کر مُنہ بھر ہونے والی قَے سے بھی اِس صورت میں روزہ ٹوٹے گا جبکہ قَے میں کھانا یا پانی یا کڑوا پانی یا خُون آئے۔ اگر منہ بھر قَے میں صرف بلغم نکلا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ جان بُوجھ کر قَے کی مگر تھوڑی سی آئی، مُنہ بھر نہ آئی تو اب بھی روزہ نہ ٹوٹا۔ مُنہ بھر سے کم قے ہوئی اور منہ ہی سے دوبارہ لوٹ گئی یا خود ہی لَوٹا دی، ان دونوں صورَتوں میں روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ (4)

---

1 ...... صحیح ابن حبان، 9/286، حدیث: 7448۔

2 ...... فیضانِ رمضان، ص 131 تا 132۔

3 ...... فیضانِ رمضان، ص 131 تا 132۔

4 ...... فیضانِ رمضان، ص 133۔

بھول کر کھانے پینے سے کب روزہ ٹوٹتا ہے؟

سُوال: بھول کر کھانے پینے سے کب روزہ ٹوٹتا ہے اور کب نہیں ٹوٹتا؟

جواب: بھولے سے کھانا کھا رہے تھے، یاد آتے ہی لقمہ پھینک دیا یا پانی پی رہے تھے یاد آتے ہی مُنہ کا پانی پھینک دیا تو روزہ نہ گیا۔ اگر مُنہ میں لقمہ یا پانی روزہ یاد آنے کے باوُجود نگل گئے تو روزہ گیا۔ یوں ہی صبح صادِق سے پہلے کھا یا پی رہے تھے اور سحری کا وقت ختم ہوتے ہی مُنہ میں کا سب کچھ اُگل دیا تو روزہ نہ گیا، اور اگر نگل لیا تو جاتا رہا۔ (1)

مِسواک کے ریشے حلق سے نیچے اُتر گئے تو اس کا حکم

سُوال: روزے میں مِسواک کرتے ہوئے اس کے ریشے حلق سے نیچے اُتر گئے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر مِسواک چبانے سے ریشے چھوٹیں یا مزا محسوس ہو تو ایسی مِسواک روزے میں نہیں کرنی چاہئے۔ اگر روزہ یاد ہوتے ہوئے مِسواک چباتے یا دانت مانجھتے ہوئے اس کا ریشہ یا کوئی جُز حلق سے نیچے اُتر گیا اور اس کا مزا حلق میں محسوس ہوا تو روزہ فاسد ہو جائے گا۔ اگر اتنے سارے ریشے حلق سے نیچے اُتر گئے جو ایک چنے کی مقدار کے برابر ہوں تو اگرچہ حلق میں ذائقہ محسوس نہ ہو تب بھی روزہ ٹوٹ جائے گا۔ (2)

روزہ توڑنے کا کَفّارہ

سُوال: روزہ توڑنے کا کَفّارہ کیا ہے؟

جواب: روزہ توڑنے کا کَفّارہ یہ ہے کہ ممکن ہو تو ایک باندی یا غلام آزاد کرے اور یہ نہ کر سکے مثلاً اِس کے پاس نہ لونڈی، غلام ہے نہ اتنا مال کہ خرید سکے یا مال تو ہے مگر غلام میسر نہیں، جیسا کہ آج کل لونڈی غلام نہیں ملتے تو اب پے دَرپے 60 روزے رکھے۔ (یاد رہے! اگر سن ہجری کے مہینے کی پہلی سے شروع کریں تو دو ماہ پورے روزے رکھئے، ہو سکتا ہے کہ دونوں مہینے 29 29 کے ہوں تو 58 روزوں سے کفارہ ادا ہو جائے گا اور اگر یکم کے بعد کسی دِن سے روزے شروع کریں تو اب پے دَرپے 60 روزے رکھنے ہوں گے) اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو 60 مسکینوں کو پیٹ بھر کر دونوں وقت کھانا کھلائے یہ ضَروری ہے کہ جس کو ایک وقت کھلایا دوسرے وقت بھی اُسی کو کھلائے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ 60 مساکین کو ایک ایک صدقۂ فطر کا مالک کر دیا

1 ...... فیضانِ رمضان، ص 137۔

2 ...... فیضانِ رمضان، ص 140۔

www.dawateislami.net

جائے۔ ایک ہی مسکین کو اکٹھے 60 صدقۂ فطر نہیں دے سکتے، ہاں یہ کر سکتے ہیں کہ ایک ہی کو 60 دن تک روزانہ ایک ایک صدقۂ فطر دیں۔ روزوں کی صورت میں دَورانِ کفارہ اگر دَرمیان میں ایک دِن کا بھی روزہ چھوٹ گیا تو پھر نئے سرے سے 60 روزے رکھنے ہوں گے پہلے کے روزے شامِل حساب نہ ہوں گے اگرچہ 59 رکھ چکا تھا، چاہے بیماری وغیرہ کسی بھی عذر کے سبب چُھوٹا ہو۔[1]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: روزہ کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟ کوئی سی 5 چیزیں بیان کریں۔

سُوال: کیا دانتوں سے خون نکلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: روزے میں جان بوجھ کر قَے کرنے سے کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

---

1 ...... فیضانِ رمضان، ص152۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر34:روزے کے مکروہات کے بارے میں سوال جواب

بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں جاتا

سُوال: کیا بھول کر کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں جاتا، رَسُولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جس روزہ دار نے بھول کر کھایا پیا وہ اپنا روزہ پورا کرے کہ اُسے اللہ پاک نے کھلایا اور پلایا۔ (1)

روزہ دار کو کھاتا پیتا دیکھیں تو کیا کریں؟

سُوال: روزہ دار کو کھاتا پیتا دیکھیں تو کیا کریں؟

جواب: کسی روزہ دار کو اِن اَفعال میں دیکھیں تو یاد دِلانا واجب ہے، ہاں روزہ دار بہت ہی کمزور ہو کہ یاد دِلانے پر وہ کھانا چھوڑ دے گا جس کی وجہ سے کمزوری اِتنی بڑھ جائے گی کہ اِس کیلئے روزہ رکھنا ہی دُشوار ہو جائے گا اور اگر کھالے گا تو روزہ بھی اچھی طرح پُورا کرلے گا اور دیگر عبادَتیں بھی بخوبی ادا کرسکے گا اور چونکہ بھول کر کھاپی رہا ہے اِس لئے اِس کا روزہ تو ہو ہی جائے گا لہٰذا اِس صورت میں یاد نہ دِلانا ہی بہتر ہے۔ بعض مشائخِ کرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: ”جوان کو دیکھے تو یاد دِلا دے اور بوڑھے کو دیکھے تو یاد نہ دِلانے میں حَرَج نہیں۔“ مگر یہ حکم اکثر کے لحاظ سے ہے کیونکہ جوان اکثر طاقتور ہوتے ہیں اور بوڑھے اکثر کمزور۔ اَصل حکم یہی ہے کہ جوانی اور بڑھاپے کو کوئی دَخل نہیں بلکہ طاقت اور کمزوری کا لحاظ ہے لہٰذا اگر جوان اِس قدر کمزور ہو تو یاد نہ دِلانے میں حرج نہیں اور بوڑھا طاقتور ہو تو یاد دِلانا واجب ہے۔ (2)

روزے میں خود بخود قے آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سُوال: روزے میں قے آنے سے کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں! روزے میں خود بخود کتنی ہی قے (یعنی اُلٹی Vomiting) ہو جائے خواہ بالٹی ہی کیوں نہ بھر جائے اِس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، (3) رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان ہے: جس کو ماہِ رَمَضان میں خود بخود قے آئی اُس کا روزہ نہ ٹوٹا اور

1 ...... مسلم، ص449، حدیث:2716۔
2 ...... فیضانِ رمضان، ص135۔
3 ...... فیضانِ رمضان، ص133۔

جس نے جان بوجھ کر قے کی اُس کا روزہ ٹوٹ گیا۔[1] ہاں البتہ اگر مُنہ بھر قے میں سے ایک چنے کے برابر بھی واپس لوٹا دی تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور ایک چنے سے کم ہو تو روزہ نہ ٹوٹا۔[2]

روزے کی حالت میں غبار یا دُھواں حلق میں چلا جائے تو حکم

سُوال: روزے کی حالت میں غبار یا دُھواں حلق میں چلا جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ یاد ہونے کے باوجود بھی مکھی یا غبار یا دُھواں حلق میں چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اِسی طرح بس یا کار کا دُھواں یا اُن سے غبار اُڑ کر حلق میں پہنچا اگرچِہ روزہ دار ہونا یاد تھا روزہ نہیں جائے گا۔ اگر بتی سلگ رہی ہے اور اُس کا دُھواں ناک میں گیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ ہاں لوبان یا اگر بتی سلگ رہی ہو اور روزہ یاد ہونے کے باوجود منہ قریب لے جا کر اُس کا دُھواں ناک سے کھینچا تو روزہ فاسد ہو جائے گا۔[3]

روزے کی حالت میں کان میں پانی چلا گیا تو حکم

سُوال: روزے کی حالت میں کان میں پانی چلا گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: کان میں پانی چلا گیا تو روزہ نہیں ٹوٹا بلکہ خود پانی ڈالا جب بھی نہ ٹوٹا۔ البتہ کان کا پردہ پھٹا ہوا ہو تو کان میں پانی ڈالنے سے حلق کے نیچے چلا جائے گا اور روزہ ٹوٹ جائے گا۔ یوں ہی تنکے سے کان کھجایا اور اُس پر کان کا میل لگ گیا پھر وُہی میل لگا ہوا تنکا کان میں ڈالا اگرچہ چند بار ایسا کیا ہو جب بھی روزہ نہ ٹوٹا۔[4]

روزے کی حالت میں تیل یا سرمہ لگانے کا حکم

سُوال: کیا روزے کی حالت میں تیل یا سرمہ لگا سکتے ہیں؟

جواب: تیل یا سرمہ لگایا تو روزہ نہ گیا، تیل یا سرمے کا مزا حلق میں محسوس ہوتا ہو بلکہ تھوک میں سُرمے کا رنگ بھی دِکھائی دیتا ہو جب بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔[5]

---

1 ...... کنزُ العُمّال، 8/230، حدیث: 23814۔

2 ...... فیضانِ رمضان، ص 133۔

3 ...... فیضانِ رمضان، ص 135-136۔

4 ...... فیضانِ رمضان، ص 136۔

5 ...... فیضانِ رمضان، ص 136۔

حالتِ روزہ میں اِحتِلام ہو جائے تو...؟

سُوال: اگر حالتِ روزہ میں اِحتِلام ہو جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں! حالتِ روزہ میں اِحتِلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔[1]

خون نکل آنے سے کیا روزے پر کوئی اثر پڑتا ہے؟

سُوال: چوٹ وغیرہ لگنے پر خون نکل آنے یا خون ٹیسٹ کروانے سے کیا روزے پر کوئی اثر پڑتا ہے؟

جواب: جسم سے کوئی چیز باہَر آنے پر روزہ نہیں ٹوٹتا لہٰذا ٹیسٹ کے لئے خون نکلنے یا زخمی ہونے پر خون بہنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ روزہ کسی چیز کے براہِ راست ذریعے سے معدے یا دِماغ تک پہنچنے پر ٹوٹتا ہے البتہ چند صورتیں مُستَثْنٰی ہیں جیسا کہ روزہ یاد ہوتے ہوئے جان بوجھ کر منہ بھر قے کرنا۔[2]

روزہ میں عطر یا خوشبو سونگھنا

سُوال: کیا روزہ میں عطر یا خوشبو سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: مائع خوشبو یعنی لیکوِڈ حالت میں یا ٹھوس خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ اگر کسی نے اگر بتّی کا دُھواں مثلاً منہ یا ناک کے ذریعے اندر کھینچا جو کہ لامحالہ حلق میں جائے گا اور یونہی کسی بھی خوشبودار یا غیر خوشبودار دھوئیں کی دھونی اس طرح لی کہ مثلاً اس کے دھوئیں کو ناک یا منہ سے حلق میں داخل کیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔[3]

روزے کی حالت میں معمولی چیز حلق سے اُتر جانے کا حکم

سُوال: روزے کی حالت میں کوئی معمولی چیز حلق سے اُتر گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: (1) دانت یا منہ میں معمولی چیز بے معلوم سی رہ گئی کہ لعاب کے ساتھ خود ہی اُتر جائے گی اور وہ اُتر گئی روزہ نہیں ٹوٹا۔ (2) تِل یا تِل کے برابر کوئی چیز چبائی اور تھوک کے ساتھ حلق سے اُتر گئی تو روزہ نہ گیا مگر جبکہ اُس کا مزا حلق میں محسوس ہوتا ہو تو روزہ جاتا رہا۔ (3) تھوک یا بلغم منہ میں آیا پھر اُسے نِگل گیا تو روزہ نہ گیا۔ (4) دانتوں سے خون نکل کر

---

1 ...... ماہنامہ فیضان مدینہ، مئی 2019، ص 23۔

2 ...... ماہنامہ فیضان مدینہ، مئی 2019، ص 24۔

3 ...... ماہنامہ فیضان مدینہ، مئی 2019، ص 24۔

www.dawateislami.net

حلق تک پہنچا مگر حلق سے نیچے نہ اُترا تو روزہ نہ گیا۔[1]

روزے کے مکروہات

سُوال: روزے میں کیا کیا چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: (1) جھوٹ، چغلی، غیبت، گالی، بیہودہ بات، کسی کو تکلیف دینا کہ یہ چیزیں ویسے بھی ناجائز و حرام ہیں روزے میں اور زِیادہ حرام اور ان کی وجہ سے روزے میں کراہت آتی ہے۔ (2) روزہ دار کو بِلا عُذر کسی چیز کا چکھنا یا چبانا مکروہ ہے۔ (3) کوئی چیز خریدی اور اُس کا چکھنا ضروری ہے کہ اگر نہ چکھا تو نقصان ہو گا تو ایسی صورت میں چکھنے میں حرج نہیں ورنہ مکروہ ہے۔ (4) گلاب یا مشک وغیرہ سُونگھنا، داڑھی مونچھ میں تیل لگانا اور سُرمہ لگانا مکروہ نہیں۔ (5) وُضو و غسل کے علاوہ ٹھنڈک پہنچانے کی غرض سے کلی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا یا ٹھنڈک کیلئے نہانا بلکہ بدن پر بھیگا کپڑا لپیٹنا بھی مکروہ نہیں۔ ہاں پریشانی ظاہِر کرنے کیلئے بھیگا کپڑا لپیٹنا مکروہ ہے کہ عبادت میں دِل تنگ ہونا اچھی بات نہیں۔ (6) بعض لوگ روزے میں بار بار تھوکتے رہتے ہیں، شاید وہ سمجھتے ہیں کہ روزے میں تھوک نہیں نگلنا چاہئے، ایسا نہیں۔ البتہ منہ میں تھوک اِکٹھا کرکے نگل جانا، یہ تو بغیر روزہ کے بھی ناپسندیدہ ہے اور روزے میں مکروہ۔[2]

روزے میں مِسواک کرنا کیسا؟

سُوال: روزے میں مِسواک کرنا کیسا؟

جواب: جیسے اور دِنوں میں مِسواک کرنا سُنَّت ہے ویسے ہی روزے میں بھی سُنَّت ہے، مِسواک خشک ہو یا تر، اگرچہ پانی سے تر کی ہو، زَوال سے پہلے کریں یا بعد، کسی وقت بھی مکروہ نہیں۔ اکثر لوگوں میں مشہور ہے کہ دوپہر کے بعد روزہ دار کیلئے مِسواک کرنا مکروہ ہے یہ ہمارے مذہبِ حنفیہ کے خلاف ہے۔[3]

کیا مریض کو روزہ نہ رکھنے کی اِجازت ہے؟

سُوال: کیا مریض کو روزہ نہ رکھنے کی اِجازت ہے؟

---

1 ...... فیضانِ رمضان، ص136۔

2 ...... فیضانِ رمضان، ص138 تا 140۔

3 ...... فیضانِ رمضان، ص139۔

Go To Index

جواب: مَریض کو مَرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا گمان غالِب ہو تو اِجازت ہے کہ اُس دِن روزہ نہ رکھے۔ اس گمانِ غالب کے حاصل ہونے کی تیسری صورت کسی مسلمان، حازق طبیب مستور یعنی غیر فاسق ماہر ڈاکٹر کی خبر ہے لیکن فی زمانہ ایسے ڈاکٹر کا ملنا بہت ہی مشکل ہے تو اب ضرورتِ زمانہ کا لحاظ کرتے ہوئے اس بات کی اِجازت ہے کہ اگر کوئی قابلِ اِعتماد فاسق یا غیر مسلم ڈاکٹر بھی روزہ رکھنے کو صحت کے لیے نقصان دہ قرار دے اور روزہ ترک کرنے کا کہے اور مریض بھی اپنی طرف سے ظن و تحری یعنی اچھی طرح غور کرے جس سے اسے روزہ توڑنا یا نہ رکھنا ہی سمجھ آئے تو اب اگر اس نے اپنے ظنِّ غالب یعنی مضبوط سوچ پر عمل کرتے ہوئے روزہ توڑا یا روزہ نہ رکھا تو اسے گناہ نہیں ہو گا اور روزہ توڑنے کی صورت میں کفارہ بھی اس پر لازم نہ ہو گا مگر قضا بہر صورت ضرور فرض ہو گی اور تحری یعنی غور کرنے میں یہ بھی ضروری ہے کہ مریض کا دِل اِس بات پر جمے کہ یہ ڈاکٹر خواہ مخواہ روزہ توڑنے کا نہیں کہہ رہا اور اس میں بھی زیادہ بہتر یہ ہو گا کہ ایک سے زائد ڈاکٹر ز سے رائے لے۔ (1)

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: کیا بھول کر کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: روزے میں قے آنے سے کب روزہ نہیں ٹوٹتا؟

سُوال: روزے کی حالت میں کان میں پانی چلا گیا تو کیا حکم ہے؟

سُوال: حالتِ روزہ میں اِحتلام ہو جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: روزے میں کیا کیا چیزیں مکروہ ہیں؟ کوئی سے تین مکروہ لکھیے۔

---

1 ...... فیضانِ رمضان، ص146۔

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر35: اِعتکاف کے بارے میں سُوال جواب [1]

اِعتکاف کا معنٰی اور تعریف

سُوال: اِعتکاف کا معنٰی اور تعریف کیا ہے؟

جواب: اِعتکاف کے لغوی معنٰی ہے، "ایک جگہ جمے رہنا" مطلب یہ کہ معتکف اللہ پاک کی بارگاہِ عظمت میں اُس کی عبادت پر کمربستہ ہوکر ایک جگہ جم کر بیٹھا رہتا ہے۔ اس کی یہی دُھن ہوتی ہے کہ کسی طرح اس کا پَروَردگار اس سے راضی ہو جائے۔ مسجِد میں اللہ پاک کی رِضا کیلئے بہ نیّتِ اِعتکاف ٹھہرنا اِعتکاف ہے۔ [2]

قرآنِ کریم میں اِعتکاف کا ذِکر

سُوال: کیا اِعتکاف کا ذِکر قرآنِ کریم میں موجود ہے؟

جواب: اللہ پاک کا فرمانِ عالی شان ہے: ﴿وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىٕفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ(۱۲۵)﴾ [3] ترجَمۂ کنزالایمان: "اور ہم نے تاکید فرمائی اِبراہیم و اسمٰعیل کو کہ میرا گھر خوب ستھرا کرو طواف والوں اور اِعتکاف والوں اور رُکوع و سجود والوں کے لیے۔" معلوم ہوا کہ طواف، نماز اور اِعتکاف بڑی پُرانی عبادتیں ہیں جو زمانۂ اِبراہیمی میں بھی تھیں۔

پیارے آقا کا اِعتکاف

سُوال: کیا ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بھی اِعتکاف فرمایا ہے؟

جواب: ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ماہِ رَمَضان کا پورا مہینا بھی اِعتکاف فرمایا ہے اور آخری 10 دن کا بہت زیادہ اہتمام تھا۔ یہاں تک کہ ایک بار کسی خاص عُذر کے تحت آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم رَمَضانُ المبارَک میں اِعتکاف نہ کر سکے توشَوّالُ المکرم کے آخری عَشرے میں اِعتکاف فرمایا۔ ایک مرتبہ سفر کی وَجہ سے آپ کا اِعتکاف رہ گیا تو اگلے رَمَضان شریف میں 20 دن کا اِعتکاف فرمایا۔ [4]

---

1 ...... اعتکاف سے متعلق سوالات کے جوابات امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "فیضانِ رمضان" کے باب "فیضانِ اعتکاف" سے لیے گئے ہیں۔

2 ...... فیضانِ رمضان، ص234۔

3 ...... پ1، البقرۃ:125۔

4 ...... بخاری، 1/671، حدیث:2031۔ ترمذی، 2/212، حدیث:803 ملخصاً۔ فیضانِ رمضان، ص227۔

www.dawateislami.net

اِعتکاف کے فضائل

سُوال: اِعتکاف کے کیا فضائل ہیں؟

جواب: اِعتکاف کے فضائل پر چار فرامین مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم:

(1)...جو شخص اللہ پاک کی رضا و خوشنودی کیلئے ایک دِن کا اِعتکاف کرے گا اللہ پاک اس کے اور جہنم کے دَرمیان تین خَندَقیں حائل کر دے گا جن کی مَسافَت مشرِق و مغرب کے فاصلے سے بھی زیادہ ہوگی۔[1] (2)...جس شخص نے اِیمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیّت سے اِعتکاف کیا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[2] (3)...جس نے رَمَضانُ الْمُبارَک میں (10 دِن کا) اِعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔[3] (4)... اِعتکاف کرنے والا گناہوں سے بچا رہتا ہے اور اس کیلئے تمام نیکیاں لکھی جاتی ہیں جیسے ان کے کرنے والے کے لئے ہوتی ہیں۔[4]

اِعتکاف کی قسمیں

سُوال: اِعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اِعتکاف کی تین قسمیں ہیں: (1) اِعتکافِ واجِب (2) اِعتکافِ سُنَّت (3) اِعتکافِ نَفل۔

اِعتکافِ واجب کسے کہتے ہیں؟

سُوال: اِعتکافِ واجب کسے کہتے ہیں؟

جواب: اِعتکاف کی مَنّت مانی یعنی زَبان سے کہا: ”میں اللہ پاک کیلئے فُلاں دِن یا اتنے دِن کا اِعتکاف کروں گا۔“ تو اب جتنے بھی دِن کا کہا ہے اُتنے دِن کا اِعتکاف کرنا واجِب ہو گیا۔ مَنَّت کے اَلفاظ زبان سے ادا کرنا شرط ہے، صِرف دِل ہی دِل میں مَنَّت کی نیّت کر لینے سے مَنَّت صحیح نہیں ہوتی اور ایسی مَنَّت کا پورا کرنا واجِب نہیں ہوتا۔ مَنَّت کا اِعتکاف مَرد مسجِد میں کرے اور عورت مسجِدِ بَیت میں۔ اِس میں روزہ بھی شَرط ہے۔ عورت گھر میں جو جگہ نماز کیلئے مخصوص کر لے اسے

---

1 ...... معجم اوسط، 5/279، حدیث: 7326۔

2 ...... جامع صغیر، ص516، حدیث: 8480۔

3 ...... شعب الایمان، 3/425، حدیث: 3966۔

4 ...... ابنِ ماجہ، 2/365، حدیث: 1781۔

”مسجدِ بیت“ کہتے ہیں۔[1]

اِعتکافِ سنَّت کسے کہتے ہیں؟

سُوال: اِعتکافِ سنَّت کسے کہتے ہیں؟

جواب: رَمضانُ الْمُبارَک کے آخری عشرے کا اِعتکاف ”سنَّتِ مُؤَکَّدہ عَلَی الکفایہ“ ہے۔ اگر سب ترک کریں تو سب سے مطالبہ ہو گا اور شہر میں ایک نے کر لیا تو سب بَرِیُ الذِّمَّہ۔ اِس اعتِکاف میں یہ ضَروری ہے کہ رَمَضانُ الْمُبارَک کی بیسویں تاریخ کو غُروبِ آفتاب سے پہلے پہلے مسجد کے اندر بہ نیّتِ اعتکاف موجود ہو اور 29 کے چاند کے بعد یا تیس کے غُروبِ آفتاب کے بعد مسجد سے باہر نکلے۔ اگر 20 رَمَضانُ المبارک کو غُروبِ آفتاب کے بعد مسجِد میں داخِل ہوئے تو اِعتکاف کی سنّتِ مُؤَکَّدہ ادا نہ ہوئی۔[2] اِس اِعتکاف کیلئے چُونکہ روزہ شرط ہے، اِس لئے روزہ توڑ دینے سے اِعتکاف بھی ٹوٹ جاتا ہے، خواہ یہ روزہ کسی عُذر سے توڑا ہو یا بِلا عُذر۔

اِعتکافِ نفل کسے کہتے ہیں؟

سُوال: اِعتکافِ نفل کسے کہتے ہیں؟

جواب: مَنَّت اور سنَّتِ مُؤَکَّدہ کے علاوہ جو اِعتکاف کیا جائے وہ مستحب یعنی نفلی و سنَّتِ غَیر مُؤَکَّدہ ہے، اِس کیلئے نہ روزہ شرط ہے نہ کوئی وقت کی قید۔ جب بھی مسجِد میں داخِل ہوں اِعتکاف کی نیّت کر لیجئے۔ جب تک مسجِد میں رہیں گے کچھ پڑھیں یا نہ پڑھیں اِعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا، جب مسجِد سے باہَر نکلیں گے اِعتکاف ختم ہو جائے گا۔[3]

معتکف فنائے مسجد میں جا سکتا ہے

سُوال: فنائے مسجِد کسے کہتے ہیں؟ نیز کیا معتکف فنائے مسجد میں جا سکتا ہے؟

جواب: فنائے مسجد وہ جگہ ہے جو مسجِد سے باہَر اس سے مُلحق ضَروریاتِ مسجِد کیلئے ہے، مثلاً جُوتا اُتارنے کی جگہ اور غسل خانہ وغیرہ اِن میں جانے سے اِعتکاف نہیں ٹوٹے گا۔ فنائے مسجد اِس مُعاملے میں حکمِ مسجد میں ہے۔[4]

---

1 ...... ردالمحتار، 3/495 ملخصاً۔ فیضانِ رمضان، ص 234۔
2 ...... دُرِّ مُختار، 3/495۔ بہارِ شریعت، 1/1021، حصہ: 5۔ فیضانِ رمضان، ص 235۔
3 ...... بہارِ شریعت، 1/1021، حصہ: 5۔ فیضانِ رمضان، ص 235۔
4 ...... فتاویٰ امجدیہ، 1/399۔

معتکف کے مسجد سے باہر نکلنے کی صورتیں

سُوال: کن صورتوں میں معتکف مسجد سے باہر نکل سکتا ہے؟

جواب: اِعتکاف کے دَوران دو وُجُوہات کی بنا پر اِحاطۂ مسجد سے باہَر نکلنے کی اِجازت ہے: (1) حاجتِ شرعی مثلاً نمازِ جمعہ ادا کرنے کیلئے جانا یا اذان کہنے کیلئے جانا وغیرہ۔ (2) حاجتِ طبعی مثلاً پاخانہ، پیشاب، وُضو اور غسل کی ضرورت ہو تو جانا۔ (1)

قضا اِعتکاف کا طریقہ

سُوال: اِعتکاف ٹوٹ جائے تو اس کے قضا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: رَمضانُ الْمُبارَک کے آخری عشرے کا سنّت اِعتکاف ٹوٹ گیا تو صرف اُس ایک دِن کی قضا ہے جس دِن اِعتکاف ٹوٹا ہے، اگر ماہِ رَمضان شریف کے دِن باقی ہیں تو ان میں بھی قضا ہو سکتی ہے، ورنہ بعد میں کسی دِن کر لیجئے۔ مگر عیدُ الْفِطْر اور ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام کی دسویں تا تیرھویں کے علاوہ کہ اِن پانچ دِنوں کے روزے مکروہِ تحریمی ہیں۔ قضا کا طریقہ یہ ہے کہ کسی دِن غروبِ آفتاب کے وقت بلکہ اِحتیاط اِس میں ہے کہ چند منٹ قبل بہ نیّتِ قضا اِعتکاف مسجد میں داخل ہو جایئے اور اب جو دِن آئے گا اُس کے غروبِ آفتاب تک معتکف رہیۓ۔ اِس میں روزہ شرط ہے۔ (2)

اِعتکاف توڑنے کی توبہ

سُوال: اگر اِعتکاف ٹوٹ گیا تو کیا قضا کے ساتھ ساتھ توبہ بھی کرنی ہو گی؟

جواب: اگر اِعتکاف کسی صحیح مجبوری کے تحت توڑا تھا یا بھولے سے ٹوٹا تو گناہ نہیں اور اگر جان بوجھ کر بغیر کسی صحیح مجبوری کے توڑا تھا تو یہ گناہ ہے لہٰذا قضا کے ساتھ ساتھ توبہ بھی کیجئے۔ (3)

---

1 ...... فیضانِ رمضان، ص265-266۔

2 ...... فیضانِ رمضان، ص273۔

3 ...... فیضانِ رمضان، ص274۔

Go To Index

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: اِعتکاف کا معنٰی اور تعریف کیا ہے؟

سُوال: اِعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

سُوال: فنائے مسجِد کسے کہتے ہیں؟ نیز کیا معتکف فنائے مسجد میں جا سکتا ہے؟

سُوال: کن صورتوں میں معتکف مسجد سے باہر نکل سکتا ہے؟

سُوال: اگر اِعتکاف ٹوٹ گیا تو کیا قضا کے ساتھ ساتھ توبہ بھی کرنی ہو گی؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر36: مسجد بیت کے بارے میں سوال جواب

”مسجدِ بَیت“ کسے کہتے ہیں؟

سُوال: ”مسجدِ بَیت“ کسے کہتے ہیں؟

جواب: گھر میں جو جگہ نماز کے لیے مقرر کی جائے اُسے ”مسجدِ بیت“ کہتے ہیں۔[1]

مسجدِ بیت بنانا کیسا؟

سُوال: مسجدِ بیت بنانا کیسا ہے؟

جواب: ”مسجدِ بیت“ بنانا یعنی اپنے گھر کے اندر نماز کے لئے کوئی جگہ فکس کر لینا سنَّتِ اَنبیا بھی ہے اور سنَّتِ مصطفٰے بھی، ہمیں بھی اِس سنَّت پر عمل کرنا چاہیئے۔ اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مکانِ عالی شان کے اندر بھی مسجدِ بیت تھی۔ اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِیْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُیُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُیُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ(۸۷)[2]

ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے مکانات بناؤ اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ کرو اور نماز قائم رکھو اور مسلمانوں کو خوشخبری سنا۔

اِس سے معلوم ہوا رہنے سہنے کے گھروں میں مسجد بنانا، جسے مسجدِ بیت کہا جاتا ہے، سنتِ اَنبیا ہے کہ مسلمان اپنے گھر کا کوئی حصہ پاک و صاف رکھیں نماز کے لئے اور اِس میں عورت اِعتکاف کرے، یہ بھی معلوم ہوا کہ گھروں میں کچھ نمازیں پڑھنی چاہئیں، فرض مسجد میں، سُنَّت نفل گھر میں۔ گھر میں نماز کیلئے جگہ مقرر کرنا (یعنی مسجدِ بَیت بنانا) ”سُنَّت“ ہے۔[3]

کرائے کے مکان میں مسجدِ بیت بنا سکتے ہیں؟

سُوال: کیا کرائے کے مکان میں مسجدِ بیت بنا سکتے ہیں؟

جواب: کرائے کے مکان میں نماز کے لیے کسی حصے کو مخصوص کرنے کی نیت کر لے۔ یہ جگہ اب عورت کے لیے

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، 22/479 بتغیر۔

2 ...... پ11، یونس: 87۔

3 ...... تفسیر نور العرفان، پ11، یونس، تحت الآیۃ: 87 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

”مسجدِ بیت“ ہو گئی، وہاں اِعتکاف کر سکتی ہے۔

نماز کے لیے کوئی جگہ مقرر نہیں کی تو اِعتکاف کا کیا حکم ہے؟

سُوال: اگر گھر میں نماز کے لیے کوئی جگہ فکس نہیں کی تو اِعتکاف کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر عورت نے نماز کے لیے گھر میں کوئی جگہ فکس نہیں کر رکھی تو گھر میں اِعتکاف نہیں کر سکتی۔ البتہ جب اِعتکاف کا اِرادہ کیا اور کسی جگہ کو نماز کے لیے خاص کر لیا تو اُس جگہ اِعتکاف کر سکتی ہے۔(1)

عورت دورانِ اِعتکاف مسجدِ بیت سے نکل سکتی ہے؟

سُوال: کیا عورت دورانِ اِعتکاف مسجدِ بیت سے نکل سکتی ہے؟

جواب: عورت واجب یا سنَّت اِعتکاف کے دوران بِلاضَرورت مسجدِ بیت سے نہیں نکل سکتی۔ ”فتاویٰ ہندیہ“ میں ہے: عورت مسجدِ بیت میں اِعتکاف کرے گی اور جب اِعتکاف کرے گی تو وہ مسجدِ بیت کا ٹکڑا اُس کے حق میں ایسے ہی ہے جیسے مرد کے لیے مسجدِ جماعت۔ بِلاحاجت وہاں سے نہ نکلے۔ اگر بِلاضرورت عورت مسجدِ بیت سے نکلے گی تو اُس کا اِعتکاف ٹوٹ جائے گا۔(2) بہارِ شریعت میں ہے: عورت نے مسجدِ بیت میں اِعتکاف واجب یا مسنون کیا تو بغیر عذر وہاں سے نہیں نکل سکتی۔ اگر وہاں سے نکلی اگرچہ گھر ہی میں رہی اِعتکاف جاتا رہا۔(3)

بھول کر مسجدِ بیت سے نکلنے کا حکم

سُوال: بھول کر مسجدِ بیت سے نکلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایک خاتون نے ”مسجدِ بیت“ میں واجب یا سنّت اِعتکاف کیا۔ وہ واش روم کے لیے نکلیں اور راستہ بھولنے کے سبب مین گیٹ کی طرف چل پڑیں۔ ایک دوسری عورت کہ وہ بھی اِعتکاف میں تھی اُس خاتون کو روکنے کے لیے مسجدِ بیت سے باہَر نکلی، دونوں کا اِعتکاف ٹوٹ گیا کہ غلطی سے بھی اِعتکاف کی جگہ سے باہر نکلنے پر اِعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔(4)

---

1 ...... رَدُّالمحتار، 3/494۔

2 ...... فتاویٰ ہندیہ، 1/211-212۔

3 ...... بہار شریعت، 1/1023، حصہ 5:۔

4 ...... احکامِ تراویح واعتکاف مع بیس تراویح کا ثبوت، ص 191 ملخصًا۔

www.dawateislami.net

عورت کس کس حاجت سے مسجدِ بیت سے نکل سکتی ہے؟

سُوال: عورت کس کس حاجت سے مسجدِ بیت سے نکل سکتی ہے؟

جواب: عورت صرف حاجتِ طبعی مثلاً اِستنجا وغیرہ کے لیے ”مسجدِ بیت“ سے نکل سکتی ہے کیونکہ حاجتِ شرعی جمعہ و جماعت عورت کے لیے نہیں ہے۔ نیز گھر میں ایک واش روم قریب ہے اور ایک دُور تو مجبوری کے بغیر قریب کا واش روم چھوڑ کر دور والے واش روم میں نہ جائے۔ (1)

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: ”مسجدِ بیَت“ کسے کہتے ہیں؟

سُوال: کیا کرائے کے مکان میں مسجدِ بیت بنا سکتے ہیں؟

سُوال: کیا عورت دَورانِ اِعتکاف مسجدِ بیت سے نکل سکتی ہے؟

سُوال: عورت کس کس حاجت سے مسجدِ بیت سے نکل سکتی ہے؟

1 ...... احکامِ تراویح واعتکاف مع بیس تراویح کا ثبوت، ص 191 ملخصًا۔

Go To Index

زکوٰۃ

(زکوٰۃ کے احکام و مسائل)

Go To Index

سبق نمبر37: زکوٰۃ قرآن و حدیث کی روشنی میں

مؤمن زکوٰۃ دیتے ہیں

اللہ پاک پارہ 2 سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 177 میں ارشاد فرماتا ہے:

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓىٕكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِیّٖنَۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِۙ وَ السَّآىٕلِیْنَ وَ فِی الرِّقَابِۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْاۚ وَ الصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِیْنَ الْبَاْسِؕ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْاؕ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ(۱۷۷)

ترجمہ کنزالایمان: کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصل نیکی یہ کہ ایمان لائے اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھوڑانے میں اور نماز قائم رکھے اور زکوٰۃ دے اور اپنا قول پورا کرنے والے جب عہد کریں اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی ہیں جنہوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی پرہیزگار ہیں۔

گنجا سانپ

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: جس کو اللہ پاک مال دے اور وہ اُس کی زکاۃ ادانہ کرے تو قیامت کے دن وہ مال گنجے سانپ کی صورت میں کردیا جائے گا، جس کے سر پر دو چتّیاں ہوں گی۔ وہ سانپ اُس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر اس کی باچھیں پکڑے گا اور کہے گا: میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔ (1)

جنت کے سب دروازوں سے پکار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص اللہ پاک کی راہ میں جوڑا خرچ کرے، وہ جنت کے سب دروازوں سے بلایا جائے گا اور جنت کے کئی دروازے ہیں، جو نمازی ہے دروازۂ نماز سے بلایا جائے گا، جو اہلِ جہاد سے ہے دروازۂ جہاد سے بلایا جائے گا اور جو اہلِ صدقہ سے ہے دروازۂ صدقہ سے بلایا جائے گا، جو روزہ دار ہے بابُ الرّیان سے بلایا جائے گا۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس کی تو کچھ ضرورت نہیں کہ ہر دروازے سے بلایا جائے (یعنی مقصود

---

1 ......بخاری، 1/ 474، حدیث: 1403۔

www.dawateislami.net

دخول جنت ہے، وہ ایک دروازہ سے حاصل ہے) مگر کوئی ہے ایسا جو سب دروازوں سے بلایا جائے؟ فرمایا: ہاں اور میں اُمید کرتا ہوں کہ تم اُن میں سے ہو۔[1]

ایمان کا تقاضا

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو اللہ ورسول پر ایمان لاتا ہے، وہ اپنے مال کی زکوۃ ادا کرے۔[2]

مال کی حفاظت

حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: زکوۃ دے کر اپنے مالوں کو مضبوط قلعوں میں کرلو اور اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو اور بلا نازل ہونے پر دُعاو تضرع سے استعانت کرو۔[3]

شَر دور کرنے کا ذریعہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: جس نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کردی، بیشک اللہ پاک نے اُس سے شر دُور فرمادیا۔[4]

---

1 ...... بخاری، 2/520، حدیث:3666۔ مسند امام احمد، مسند أبي ہریرۃ، 3/93، حدیث:7637۔
2 ...... معجم کبیر، 12/324، حدیث:13561۔
3 ...... مراسیل ابوداود مع سنن ابوداود، ص8۔
4 ...... معجم اوسط، باب الألف، 1/431، حدیث:1579۔

سبق نمبر38:زکوٰۃ کے بارے میں سُوال جواب[1]

زکوٰۃ کی تعریف

سُوال:زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب:زکوٰۃ کا لغوی معنٰی طہارت، افزائش(یعنی اضافہ اور برکت) ہے۔چونکہ زکوٰۃ بقیہ مال کے لئے معنوی طور پر طہارت اور افزائش کا سبب بنتی ہے اسی لئے اسے زکوٰۃ کہا جاتا ہے۔[2] اِصطلاح میں شریعت کی طرف سے مقرر کردہ مال کا ایک حصہ کسی مستحقِ زکوٰۃ کو دے کر اُسے مالک بنا دینا زکوٰۃ ادا کرنا کہلاتا ہے۔[3]

زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟

سُوال:زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟

جواب:زکوٰۃ 2ہجری شوال المکرّم کے مہینے میں فرض ہوئی۔[4]

زکوٰۃ کی فرضیت کا اِنکار کرنے والے کا حکم

سُوال:زکوٰۃ کی فرضیت کا اِنکار کرنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب:زکوٰۃ کا حکم قرآنِ کریم کی کئی آیات میں وارد ہے،اس کا اِنکار کرنے والا کافر و مُرتد ہے۔[5]

زکوٰۃ ادا نہ کرنا گناہِ کبیرہ ہے

سُوال:زکوٰۃ ادا نہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب:زکوٰۃ یا کسی بھی اور فرضِ قطعی کا ادا نہ کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔[6]

---

1 ...... زکوٰۃ سے متعلق سوالات کے جوابات امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے مدنی مذاکروں بنام ”ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت“ سے لیے گئے ہیں۔

2 ...... ہمارا اسلام، حصہ ہفتم،ص51۔

3 ...... فیضانِ زکوٰۃ،ص19۔

4 ...... مراٰۃ المناجیح،1/28۔

5 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب،ص382۔

6 ...... فتاویٰ فیض الرسول،2/510ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب

سُوال: زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب کیا ہے؟

جواب: زکوٰۃ نہ دینے والے پر قیامت کے دِن اس کا مال گنجے سانپ کی شکل میں مسلط کر دیا جائے گا جو اس کے گلے میں ہار بنا کر پہنایا جائے گا، وہ سانپ اس کی باچھیں پکڑ کر کہے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا جمع کیا ہوا خزانہ ہوں۔[1] دُنیا میں جو سونا چاندی اس نے جمع کیا تھا اسی کے پتّر (جس طرح ٹین کی چادریں ہوتی ہیں) بنا کر داغا جائے گا۔[2] کوئی روپیہ دوسرے روپیہ پر نہ رکھا جائے گا، نہ کوئی اشرفی دوسری اشرفی پر بلکہ زکوٰۃ نہ دینے والے کا جسم اتنا بڑا کر دیا جائے گا کہ لاکھوں کروڑوں روپے جمع کیے ہوں تو ہر روپیہ جُدا داغ دے گا۔[3] یعنی کوئی روپیہ بھی ایک دوسرے پر نہیں ہو گا ہر روپیہ الگ الگ جگہ پر داغا جائے گا۔ یہ عذاب کی ایک صورت ہے جسے زکوٰۃ نہ دینے والوں کے لیے بیان کیا گیا ہے۔[4]

زکوٰۃ کو ظلم یا حقارَتاً ٹیکس کہنا

سُوال: زکوٰۃ کو ظُلم یا حقارَتاً ٹیکس کہنا کیسا؟

جواب: زکوٰۃ کو ظُلم[5] یا حقارَتاً ٹیکس کہنا کُفر ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا مُلّا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس پر زکوٰۃ فرض ہے اُسے کہا گیا: تُو زکوٰۃ کیوں نہیں دیتا؟ اُس نے کہا: "یہ ٹیکس میں نہیں دیتا۔" یا بطورِ اِنکار کہا: "میں نہیں جانتا" ایسے پر حکمِ کفر ہے۔[6]

کیا زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض ہے؟

سُوال: کیا زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض ہے؟

جواب: زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض نہیں بلکہ اس کی کچھ شرائط ہیں۔ اگر کسی کے پاس ضَروریاتِ زندگی مثلاً رِہائش کے لیے مکان، سُواری کے لیے گاڑی، کاریگر کے لیے اَوزار وغیرہ سے زائد ساڑھے باوَن تولے چاندی کی مالیت کا مالِ نامی آجائے تو

---

1 ...... بخاری، 1/ 474، حدیث: 10590۔
2 ...... مسلم، 382، حدیث: 2290۔
3 ...... معجم کبیر، 9/ 150، حدیث: 8754۔
4 ...... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 10/ 344
5 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 382-383۔
6 ...... مِنَحُ الرَّوض، ص 509۔ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 383۔

www.dawateislami.net

Go To Index

اِس پر زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ اگر کسی کے پاس صرف سونا ہے تو ساڑھے سات تولہ سونے پر زکوٰۃ فرض ہو گی اور اگر کچھ سونا ہے اور کچھ چاندی ہے اور کچھ رقم بھی موجود ہے اگرچہ ایک روپیہ ہی سہی تو ان سب کو ملا کر مالیت لگائی جائے گی، اگر یہ مالیت ساڑھے باوَن تولے چاندی کی رقم کے برابر بن جاتی ہے اور اس پر سال بھر گزر چکا ہے تو زکوٰۃ فرض ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی مِقدار کُل مال کا ڈھائی فیصد ہے یعنی 100 روپے میں ڈھائی روپیہ زکوٰۃ بنے گی۔ (1)

مالِ نامی سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: مالِ نامی سے کیا مُراد ہے؟

جواب: مالِ نامی کے معنیٰ ہیں بڑھنے والا مال خواہ حقیقۃً بڑھے یا حکماً، اس کی 3 صورتیں ہیں: (1) یہ بڑھنا تجارت سے ہو گا، یا (2) اَفزائشِ نسل کے لئے جانوروں کو جنگل میں چھوڑ دینے سے ہو گا یا (3) وہ مال خِلْقی (یعنی پیدائشی) طور پر نامی ہو گا جیسے سونا چاندی وغیرہ۔ (2)

زکوٰۃ کن چیزوں پر فرض ہوتی ہے؟

سُوال: زکوٰۃ کن چیزوں پر فرض ہوتی ہے؟

جواب: زکوٰۃ تین چیزوں پر فرض ہوتی ہے: پہلی چیز ثَمنِ اصلی یعنی سونا، چاندی اور نقدی (پرائز بانڈ وغیرہ)، اگر یہ چیزیں نصاب کے برابر ہوں اور شرائط پوری ہوں تو اِن پر زکوٰۃ فرض ہو گی۔ دوسری چیز تجارت کا مال اور تیسری چیز چَرائی کے جانور جن کو "سائمہ" کہا جاتا ہے۔ (3)

نابالغ پر زکوٰۃ فرض نہیں

سُوال: اگر نابالغ کی ملکیت میں زکوٰۃ کے نصاب کے برابر مال آجائے تو کیا اس پر بھی زکوٰۃ فرض ہو جائے گی؟

جواب: جی نہیں! نابالغ پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔ (4)

---

1 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 6/209۔

2 ...... فتاویٰ ہندیہ، 1/174۔

3 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 6/209۔

4 ...... فتاویٰ ہندیہ، 1/172۔

www.dawateislami.net

صاحبِ نصاب ہونے کا پتا کس طرح چلے گا؟

سُوال: یہ کیسے پتا چلے گا کہ میں صاحبِ نصاب ہوں اور مجھ پر زکوٰۃ فرض ہے؟

جواب: اگر آپ کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی یا چاندی کی جو مالیت بنتی ہو اتنی رَقم یا اتنا مالِ نامی (یعنی بڑھنے والا مال) جیسے مالِ تجارت ہے مگر وہ قرض میں ڈوبا ہوا ہے یعنی اگر آپ قرض کی رَقم نکالیں تو آپ کے پاس زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے باون تولے چاندی کی رَقم نہیں بچ رہی تو ایسی صورت میں آپ صاحبِ نصاب نہیں ہیں۔ اگر قرض اور حاجاتِ ضَروریہ سے زائد نصاب کی مِقدار رَقم ہے تو جب اس پر ایک سال پورا ہو جائے گا تو ڈھائی فیصد زکوٰۃ فرض ہو گی۔ اگر آپ اِس فارمولے پر عمل کریں گے تو آپ کو پتا چل جائے گا کہ زکوٰۃ آپ پر فرض ہے یا نہیں۔[1]

کیا پہننے کے زیورات پر بھی زکوٰۃ ہے؟

سُوال: کیا زیرِ استعمال زیور پر بھی زکوٰۃ ہے؟

جواب: جی ہاں! زیور چاہے پہنا ہو یا سنبھال کر رکھا ہو، اگر وہ نصاب کے برابر ہے تو دیگر شرائط یعنی سال گزرنا اور قرض وغیرہ میں ڈوبا نہ ہونا وغیرہ پوری ہوں تو زکوٰۃ فرض ہو جائے گی۔[2] بعض عورتیں بول دیتی ہیں کہ ہم کماتی تو نہیں ہیں جو زکوٰۃ دیں! تو صرف کمانے والے ہی پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی، اگر شرائط پائے جائیں تو نابینا یا ہاتھ پاؤں سے معذور شخص پر بھی زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ کسی کا نابینا ہونا، ہاتھ پاؤں سے معذور ہونا، بیمار ہونا یا بوڑھا ہونا زکوٰۃ فرض نہ ہونے کے لیے عُذر نہیں ہے۔[3]

کیا جہیز کے لیے جمع کیے گئے سامان پر زکوٰۃ واجِب ہے؟

سُوال: اکثر عورتیں اپنی بچیوں کے لیے جہیز جمع کرتی ہیں کیا اس جہیز کے سامان پر بھی زکوٰۃ واجِب ہو گی؟

جواب: جہیز کے لیے جمع کیا جانے والا سامان مالِ نامی نہیں ہوتا، اس میں اپنی بیٹی کو دینے کے لیے کپڑے وغیرہ جمع کیے جاتے ہیں ان کو بیچنے کی بھی نیت نہیں ہوتی تو اس پر زکوٰۃ واجِب نہیں ہو گی۔ ہاں! اگر سونا چاندی یا رَقم جمع کی ہے تو زکوٰۃ

---

1 ...... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 3/312۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، 10/129 ماخوذاً۔

3 ...... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 6/209۔

کی دِیگر شرائط پائی جانے کی صورت میں اس پر زکوٰۃ واجِب ہو گی۔[1]

گمشدہ پیسوں کی زکوٰۃ کا مسئلہ

سُوال: اگر کسی شخص کے پیسے گم ہو جائیں اور چار پانچ سال کے بعد مِل جائیں تو کیا اِس پورے عرصے کی زکوٰۃ بھی دینی ہو گی؟

جواب: جو مال گم گیا یا دَریا میں گِر گیا یا کسی نے چھین لیا اور اِس کے پاس چھیننے کے گواہ نہ ہوں یا جنگل میں دفن کر دیا تھا اور یہ یاد نہ رہا کہ کہاں دفن کیا تھا؟ یا انجان کے پاس امانت رکھی تھی اور یہ یاد نہ رہا کہ وہ کون ہے؟ یا مقروض نے قرض سے اِنکار کر دیا اور اِس کے پاس گواہ بھی نہیں، پھر یہ اَموال مِل گئے تو جب تک نہ ملے تھے اُس زمانہ کی زکوٰۃ واجِب نہیں۔[2]

کیا تنخواہ سے بچائی ہوئی رَقم پر بھی زکوٰۃ ہو گی؟

سُوال: اگر تنخواہ سے رَقم بچا بچا کر سیونگ کی ہو تو کیا اِس پر بھی زکوٰۃ دینی ہو گی؟

جواب: تنخواہ سے رَقم بچا بچا کر اتنی رَقم جمع ہو گئی جس پر زکوٰۃ کی شرائط پائی جاتی ہوں تو اُس جمع شدہ رَقم پر زکوٰۃ فرض ہو جائے گی۔[3]

بیوی کے پاس موجود سونے کی زکوٰۃ کا حکم

سُوال: بیوی کے پاس موجود زیورات کی زکوٰۃ کس پر فرض ہو گی؟

جواب: بیوی کے پاس جو سونا ہے اگر وہ اس کی مالکہ ہے یعنی شوہر نے اس سونے کا مالک اسے بنا دیا ہے تو زکوٰۃ کی شرائط پائی جانے پر اس کی زکوٰۃ بھی بیوی پر ہی فرض ہو گی۔[4]

---

1 ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 3/312-313۔
2 بہار شریعت، 1/876، 877، حصّہ:5 ملخصًا۔ ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 3/413۔
3 ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 6/398۔
4 ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 6/432۔

www.dawateislami.net

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

سُوال: زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟

سُوال: زکوٰۃ کی فرضیت کا اِنکار کرنے والے کا کیا حکم ہے؟

سُوال: زکوٰۃ کو ظُلم یا حقارَتاً ٹیکس کہنا کیسا؟

سُوال: مال نامی سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: بیوی کے پاس موجود زیورات کی زکوٰۃ کس پر فرض ہوگی؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر 39: مصارفِ زکوٰۃ کے بارے میں سوال جواب

زکوٰۃ کس کو دی جائے؟

سُوال: زکوٰۃ کس کو دی جاسکتی ہے؟

جواب: زکوٰۃ اسے دی جاتی ہے جو شرعی طور پر فقیر ہو اور ہاشمی نہ ہو۔[1]

فقیر کی تعریف

سُوال: زکوٰۃ فطرہ فقیر کو دینا ہوتا ہے تو فقیر کی تعریف بھی بیان کر دیجئے۔

جواب: (1) فقیر وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ کچھ ہو مگر اتنا نہ ہو کہ نِصاب کو پہنچ جائے (2) یا نِصاب کی قدر تو ہو مگر اس کی حاجتِ اَصلیہ یعنی ضَروریاتِ زندگی میں گھرا ہوا ہو مثلاً رہنے کا مکان، خانہ داری کا سامان، سُواری کے جانور یا اسکوٹر یا کار، کاریگروں کے اَوزار، پہننے کے کپڑے، خِدمت کیلئے لونڈی، غلام، علمی شُغل رکھنے والے کے لیے اسلامی کتابیں جو اس کی ضَرورت سے زائد نہ ہوں (3) اِسی طرح اگر مَقروض ہے اور قَرض نکالنے کے بعد نصاب باقی نہ رہے تو فقیر ہے اگرچہ اس کے پاس ایک تو کیا کئی نِصاب ہوں۔[2]

کس کو زکوٰۃ دینا زیادہ افضل ہے؟

سُوال: کس کو زکوٰۃ دینا زیادہ افضل ہے؟

جواب: زکوٰۃ غریبوں کو دینی چاہئے اور اِس میں بھی افضل یہ ہے کہ اگر اپنے قریبی رِشتہ داروں میں جو غریب ہو پہلے اسے دی جائے اور اِس میں بھی زیادہ افضل یہ ہے کہ جو غریب رِشتہ دار ناراض ہے پہلے اسے دی جائے تو زیادہ ثواب ہے۔ غریب رِشتہ دار کو زکوٰۃ دینے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اُسے زکوٰۃ دیتے ہوئے دِل میں اس کے حقدار نہ ہونے کا کھٹکا نہیں ہوتا بلکہ اس کے حالات اور مفلسی کا عِلم ہوتا ہے۔[3]

بیوہ عورت کو زکوٰۃ دینے کا شرعی حکم

سُوال: کیا بیوہ عورت کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

---

1 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 2/434۔
2 ...... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص69۔
3 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 10/551۔

www.dawateislami.net

جواب: بیوہ عورت ہو یا شوہر والی، اگر وہ زکوٰۃ کی حقدار ہے تو اُسے زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔[1]

زکوٰۃ کی رَقم تحفہ یا عیدی کہہ کر دینے کا حکم

سُوال: اگر کسی رِشتے دار کو زکوٰۃ کی رَقم دیں تو کیا اُسے بتانا ضَروری ہے کہ یہ رَقم زکوٰۃ کی ہے؟

جواب: اگر زکوٰۃ کے حقدار کو تحفہ یا عیدی کہہ کر زکوٰۃ دی تو ادا ہو جائے گی، زکوٰۃ کہنا ضَروری نہیں ہے، کیونکہ بعض اَوقات سامنے والا سفید پوش ہوتا ہے اور زکوٰۃ نام سے لینا اُس پر گِراں گزرتا ہے۔[2]

کیا عَلَوی کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

سُوال: کیا عَلَوی کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: عَلَوی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے کیونکہ وہ ہاشمی ہے۔ بی بی فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے اِنتقال کے بعد جب مولا مشکل کُشا حضرتِ سَیِّدُنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے دوسرے نکاح کیے تو اب جو آپ کی اَولادیں ہوئیں وہ عَلَوی کہلاتی ہیں۔ عَلَوی اگرچہ سَیِّد نہیں لیکن حضرتِ سَیِّدُنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی اَولاد ہونے کی وجہ سے ہاشمی ہیں اور ہاشمی کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔[3]

غَلَطی سے سَیِّد صاحب کو زکوٰۃ دے دی تو کیا حکم ہے؟

سُوال: زکوٰۃ دیتے وقت معلوم نہیں تھا کہ یہ سَیِّد زادے ہیں اور اُنہیں زکوٰۃ دے دی، بعد میں یہ بات معلوم ہوئی تو کیا کریں؟

جواب: زکوٰۃ دیتے وقت پتا نہیں تھا کہ یہ سَیِّد صاحب ہیں اور اِنہیں مستحقِ زکوٰۃ سمجھ کر زکوٰۃ دے دی تو یہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔[4]

کیا پیسے چوری ہونے سے بھی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے؟

سُوال: کسی کے پیسے گِر جائیں تو لوگ کہتے ہیں کہ ”تمہاری زکوٰۃ نکل گئی“ ایسا کہنا کیسا؟

---

1 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 2/47۔

2 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 3/306۔

3 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 4/235۔

4 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 6/208۔

جواب: رَقم گم ہو جائے، چوری ہو جائے یا کوئی قرض دَبالے تو لوگ بولتے ہیں کہ "چلو اپنی زکوٰۃ ادا ہو گئی" اِس طرح زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی کہ زکوٰۃ کے لئے مال کا کسی مستحقِ زکوٰۃ کو مالک بنانا اور اُس کے قبضے میں دینا شرط ہوتا ہے۔(1)

کیا زکوٰۃ نقد رَقم کے ذَریعے ہی دینا ضروری ہے؟

سُوال: کیا زکوٰۃ کے لئے نقد رَقم ہی دینا ضروری ہے؟

جواب: زکوٰۃ کے لیے نقد رَقم ہی دینا ضروری نہیں ہے۔ زکوٰۃ میں سوٹ پیس، صوفہ سیٹ، برتن قلم اور پیڈ بھی دیا جاسکتا ہے، دکان کا مال بھی دیا جاسکتا ہے۔ البتہ جو بھی چیز زکوٰۃ میں دیں اس کی مالیت مارکیٹ ریٹ کے حساب سے لگائیں نیز وہ چیز مالِ مُتَقَوِّم (یعنی وہ مال جو جمع کیا جاسکتا ہو اور شرعاً اُس سے نفع اُٹھانا مباح) ہو۔(2)

زکوٰۃ میں پکا ہوا کھانا کِھلانا کیسا؟

سُوال: کیا فقیر کو پکا ہوا کھانا کھلا کر بھی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں! پکا ہوا کھانا دے کر بھی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے مثلاً کسی دِن بریانی پکائی اور اگر آپ چاہیں تو زکوٰۃ کی نیت سے اُس بریانی میں سے کچھ نکال کر فقیر کو دے سکتے ہیں، اگرچہ ساری بریانی نہ دیں آدھی ہی دیں، اس کو دی گئی بریانی کی جو مارکیٹ ویلیو بنتی ہو گی اتنی رَقم کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ یاد رَکھیے! فقیر کو زکوٰۃ میں دیا جانے والا کھانا یا بطورِ زکوٰۃ دی جانے والی کسی بھی چیز کا مالک بنانا ضروری ہے۔ اگر مالک نہیں بنائیں گے تو زکوٰۃ ادا نہیں ہو گی مثلاً کھانے کے ذَریعے زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے فقیر کو صرف کھانا کھانے کی اِجازت دے دی، مالک نہیں بنایا اور یوں کہا: "یہ کھانا کھالو" تو زکوٰۃ ادا نہیں ہو گی۔(3)

بہن بھائی ایک دوسرے کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں

سُوال: کیا بہن بھائی ایک دوسرے کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: بھائی بہن ایک دوسرے کو مستحقِ زکوٰۃ ہونے کی صورت میں زکوٰۃ دے سکتے ہیں، لیکن سید دوسرے سید کو نہ تو

---

1 ...... فتاویٰ ہندیہ، 1/170۔

2 ...... ردالمحتار، 7/8۔ ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 6/224 ماخوذاً۔

3 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 6/224۔

زکوٰۃ دے سکتا ہے نہ ہی لے سکتا ہے اگرچہ وہ کتنا ہی غریب ہو، نیز ہاشمی بھی ایک دوسرے کو نہیں دے سکتے۔[1]

بہو کا اپنی ساس کو زکوٰۃ دینے کا حکم

سُوال: کیا بہو اپنی ساس کو زکوٰۃ دے سکتی ہے؟

جواب: ساس اگر حق دار ہے تو بہو کا اپنی ساس کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔[2]

کیا والد بیٹے کو زکوٰۃ دے سکتا ہے؟

سُوال: کیا والد اپنے بیٹے کو زکوٰۃ دے سکتا ہے؟

جواب: والد اپنے بیٹے کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا، اِسی طرح بیٹا بھی اپنے باپ کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔ یوں ہی دادا، پَردادا، نانی، پرنانی، بیٹا، پوتا، پڑپوتا، نواسا، پڑنواسا انہیں بھی زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی کیونکہ یہ آدمی کے اُصول (یعنی آباء) و فروع (یعنی اَولادیں) ہیں جنہیں زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔ اِسی طرح میاں بیوی بھی ایک دوسرے کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔ البتہ سائیڈوں میں دے سکتے ہیں جیسے داماد اپنے سُسر کو، بہو ساس کو، ساس بہو کو، بہن بھائی کو اور بھائی بہن کو زکوٰۃ دے سکتا ہے جبکہ وہ مستحقِ زکوٰۃ بھی ہوں۔[3]

ماں اپنی بیٹی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتی

سُوال: کیا ماں اپنی بیٹی کو زکوٰۃ دے سکتی ہے؟

جواب: ماں اپنی بیٹی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتی۔[4]

کیا زکوٰۃ صرف رَمَضان میں ہی فرض ہوتی ہے؟

سُوال: کیا زکوٰۃ صرف رَمَضان میں ہی فرض ہوتی ہے؟

جواب: بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف رَمَضان میں ہی زکوٰۃ فرض ہوتی ہے اور یہ اسی روٹین پر زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

---

1 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 8/135۔
2 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 6/432۔
3 ...... ملفوظاتِ امیر اہل سنت، 7/70۔
4 ...... ردالمحتار، 3/344۔ ملفوظات امیر اہل سنت، 7/252۔

حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ فرض کریں کہ آپ کے پاس مُحرم کی دو تاریخ کو دوپہر کے 12 بج کر 10 منٹ پر نِصاب کے برابر یا اس سے زائد مال آ گیا مثلاً ایک لاکھ روپے آگئے جو ضَرورت سے زائد ہیں یعنی نہ وہ آپ کی ضَرورت میں آرہے ہیں اور نہ ہی آپ پر اتنا قرض ہے جس میں یہ پوری کی پوری رقم چلی جائے، اب یہ رَقم آپ کے پاس رہی حتّٰی کہ اگلے سال کے مُحرم کی دو تاریخ آگئی تو اب دوپہر کے 12 بج کر 10 منٹ پر اس کا سال پورا ہو جائے گا اور آپ کو اس کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔ اگر آپ چاہیں تو بطورِ ایڈوانس رَمَضان شریف کے مہینے میں زکوٰۃ ادا کرسکتے ہیں لیکن یہ نہیں ہو سکتا ہے کہ اگلے سال کا مُحرم جس میں سال مکمل ہونا تھا اس کے آنے کے بعد رَمَضان شریف کا اِنتظار کریں کہ رَمَضان آئے گا تو زکوٰۃ دوں گا! اس طرح آپ گناہ گار ہوں گے۔ (1)

زکوٰۃ کی اَدائیگی کیلئے دِن مُعَیَّن کرنے کا طریقہ

سُوال: لوگوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے کہ جن کے بڑے بڑے کاروبار ہیں مگر انہیں اِس بات کا عِلم نہیں کہ وہ کب صاحبِ نصاب ہوئے؟ تو کیا وہ اپنا یہ ذہن بناسکتے ہیں کہ وہ ہر سال یکم رَمَضانُ المبارک کو اپنے مال کی زکوٰۃ اَدا کریں گے؟

جواب: جی نہیں! اگر وہ رَمَضانُ المبارک سے پہلے مثلاً شَوَّالُ المکرم یا ذُوالْقَعدَۃِ الْحَرام میں صاحبِ نصاب ہوتے رہے تو اَب اگر یہ دس گیارہ ماہ بعد رَمَضانُ المبارک میں زکوٰۃ اَدا کریں گے تو گناہ گار ہوتے رہیں گے۔ انہیں ظَنِّ غالب کرنا چاہیے کہ اُن پر کس دِن زکوٰۃ فرض ہوئی تھی اور پھر جہاں اُن کا خیال جم جائے کہ اُن پر اس دِن زکوٰۃ فرض ہوئی تھی تو پھر وہ اسی دِن کے حساب سے زکوٰۃ اَدا کریں۔ یاد رکھیے! جس پر زکوٰۃ فرض ہے اس پر زکوٰۃ کے ضروری اَحکام جاننا بھی فرض ہے۔ (2)

زکوٰۃ دیتے ہوئے شرط لگانا

سُوال: کوئی زکوٰۃ دے اور یہ کہے کہ یہ صرف علاج کے لیے ہے تو کیا زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

جواب: اگر اس مال کا اسے مالک کر دیا تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، یہ شرط لگانا کہ علاج کے لیے ہے یہ شرطِ فاسد ہے۔ اس کی مَرضی ہے کہ وہ اس رَقم سے علاج کروائے یا نہ کروائے، زکوٰۃ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان

---

1 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 6/210۔

2 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 6/28۔

رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: زکوٰۃ صَدقہ ہے اور صَدقہ شرطِ فاسد سے فاسد نہیں ہوتا جیسے علاج کا کہے کہ یہ رَقم علاج کے لیے ہے بلکہ وہ شرط ہی فاسد ہو جاتی ہے، مثلاً زکوٰۃ دی اور یہ شرط کرلی کہ یہاں رہے گا تو دُوں گا ورنہ نہ دوں گا، اس شرط پر دیتا ہوں کہ تو یہ روپیہ فلاں کام میں صرف کرے، اس کی مسجد بنادے یا کفنِ اَموات میں اُٹھادے تو قطعاً زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور یہ شرطیں سب باطل و مہمل ٹھہریں گی۔[1] اسی طرح کوئی زکوٰۃ دے کر کہے کہ اس زکوٰۃ سے فلاں کام کرنا ہے اور اس نے زکوٰۃ قبول کرلی، یہ شرط فاسد ہو جائے گی تو اب اس کی مرضی ہے کہ وہ کام کرے یا نہ کرے۔ ایسا ہی ہبہ میں ہوتا ہے جیسے کوئی کپڑا دے اور کہے کہ خود پہننا ہے، یہ شرطِ فاسد ہے لہٰذا اس کی مَرضی ہے کہ وہ پہنے یا نہ پہنے۔[2]

کیا زکوٰۃ نہ دینے والے کا سارا مال حرام ہو جاتا ہے؟

سُوال: کیا فرض زکوٰۃ نہ دینے والے کا سارا مال حرام ہو جاتا ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیا اس کے ساتھ کھانا پینا جائز ہے؟

جواب: فرض زکوٰۃ نہ دینے والا اگرچہ گنہگار ہے، مگر اس کا مال حرام نہیں اور نہ ہی اس کے گھر کھانا پینا حرام ہے۔[3]

زکوٰۃ نہ دینے والے کا تحفہ قبول کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو کیا اس کا دیا ہوا تحفہ لے کر اِستعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر کوئی شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس کا دیا ہوا تحفہ لے کر اِستعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنا اس کا اپنا مُعاملہ ہے، پھر یہ کہ وہ واقعی زکوٰۃ ادا کر رہا ہے یا نہیں اسے اللہ پاک بہتر جانتا ہے۔ اگر زکوٰۃ نہ دینے کا کنفرم بھی ہو جائے تب بھی اُس کا تحفہ قبول کیا جا سکتا ہے اور اس کے یہاں دعوت بھی کھائی جا سکتی ہے۔[4]

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، 10/67۔

2 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 7/55۔

3 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 8/187۔

4 ...... ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 8/403۔

www.dawateislami.net

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: زکوٰۃ فطرہ فقیر کو دینا ہوتا ہے تو فقیر کی تعریف بھی بیان کر دیجئے۔

سُوال: اگر کسی رِشتے دار کو زکوٰۃ کی رَقم دیں تو کیا اُسے بتانا ضَروری ہے کہ یہ رَقم زکوٰۃ کی ہے؟

سُوال: کیا زکوٰۃ کے لئے نقد رَقم ہی دینا ضَروری ہے؟

سُوال: کیا بہو اپنی ساس کو زکوٰۃ دے سکتی ہے؟

سُوال: کن کن رشتوں کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے؟

www.dawateislami.net

Go To Index

حج

(حج کے احکام و مسائل)

Go To Index

سبق نمبر40: حج قرآن وحدیث کی روشنی میں

فضیلتِ کعبہ اور حج کا حکم

اللہ پاک پارہ 4 سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر 96 تا 97 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک سب میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور سارے جہان کا راہنما اس میں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں آئے امان میں ہو اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

حج کتنی بار فرض ہے؟

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خطبہ پڑھا اور فرمایا: اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا لہٰذا حج کرو۔ ایک شخص نے عرض کی: کیا ہر سال یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم؟ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے سکوت فرمایا۔ انھوں نے تین بار یہ کلمہ کہا۔ ارشاد فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر واجب ہو جاتا اور تم سے نہ ہو سکتا۔ پھر فرمایا: جب تک میں کسی بات کو بیان نہ کروں تم مجھ سے سوال نہ کرو، اگلے لوگ کثرتِ سوال اور پھر انبیا کی مخالفت سے ہلاک ہوئے، لہٰذا جب میں کسی بات کا حکم دوں تو جہاں تک ہو سکے اُسے کرو اور جب میں کسی بات سے منع کروں تو اُسے چھوڑ دو۔(1)

گناہ سے پاک حج

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: جس نے حج کیا اور رفث (فحش کلام) نہ کیا اور فسق نہ کیا تو گناہوں سے پاک ہو کر ایسا لوٹا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔(2)

1 ...... مسلم، ص298، حدیث:1337۔

2 ...... بخاری، 1/ 512، حدیث:1521۔

www.dawateislami.net

Go To Index

حج مبرور کا ثواب

عمرہ سے عمرہ تک اُن گناہوں کا کفارہ ہے جو درمیان میں ہوئے اور حجِ مبرور کا ثواب جنت ہی ہے۔[1]

سابقہ گناہ ختم ہو جاتے ہیں

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: حج ان گناہوں کو دفع کر دیتا ہے جو پیشتر ہوئے ہیں۔[2]

فرضیت حج کا سبب

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے عرض کی: کیا چیز حج کو واجب کرتی ہے؟ فرمایا: توشہ اور سواری۔[3]

---

1 ...... بخاری، 1/586، حدیث: 1773۔
2 ...... مسلم، ص74، حدیث: 121۔
3 ...... ترمذی، 2/219، حدیث: 813۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر 41: حَج کے بارے میں سُوال جواب[1]

حج کی تعریف

سُوال: حج کسے کہتے ہیں؟

جواب: حج کے لغوی معنٰی قصد اور اِرادے کے ہیں اور اِصطلاحِ شریعت میں حج نام ہے اِحرام باندھ کر نویں ذی الحجہ کو عرفات میں ٹھہرنے اور کعبۂ معظمہ کے طواف کا، مکہ کے مختلف مقاماتِ مقدسہ میں حاضر ہو کر کچھ آداب و اَعمال بجالانا بھی حج میں شامل ہے، حج کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے کہ اس میں یہ افعال کئے جائیں تو حج ہے ورنہ نہیں۔[2]

قرآنِ پاک میں حج و عمرے کا ذِکر

سُوال: کیا حج و عمرے کا ذِکر قرآنِ پاک میں موجود ہے؟

جواب: صاحبِ اِستطاعت پر حج فرضِ اعظم ہے۔ چنانچہ اللہ پاک نے اِس کی فرضیت کے بارے میں اِرشاد فرمایا: ﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾﴾[3] ترجَمۂ کنز الایمان: "اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔" ایک اور مقام پر اِرشاد فرمایا: ﴿وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ﴾[4] ترجَمۂ کنز الایمان: اور حج اور عمرہ اللہ کے لئے پورا کرو۔

اَحادیثِ مبارکہ میں حج کی فضیلت

سُوال: اَحادیثِ مبارکہ میں حج کرنے کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: (1)... حاجی اپنے گھر والوں میں سے 400 کی شَفاعَت کرے گا اور گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے اُس دِن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔[5] (2)... حاجی کی مغفرت ہو جاتی ہے اور حاجی جس کے لئے اِستِغفار کرے اس کے لئے بھی

---

1 ...... حج سے متعلق سوالات کے جوابات امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "رفیق الحرمین" سے لیے گئے ہیں۔

2 ...... ہمارا اسلام، حصہ نہم، ص 173۔

3 ...... پ 4، اٰلِ عمرٰن: 97

4 ...... پ 2، البقرۃ: 196

5 ...... مسند البزار، 8 / 169، حدیث: 3196۔

www.dawateislami.net

مغفرت ہے۔[1] (3)... جو حج یا عُمرے کیلئے نِکلا اور راستے میں مر گیا اُس کی پیشی نہیں ہو گی، نہ حساب ہو گا اور اُس سے کہا جائے گا: اُدْخُلِ الْجَنَّةَ یعنی تو جنَّت میں داخِل ہو جا۔[2] (4)... جس شخص کی حج یا عمرہ کرنے کی نیت تھی اور اسی حالت میں اسے حَرَمین (مکے یا مدینے) میں موت آگئی تو اللہ پاک اسے بروزِ قیامت اِس طرح اُٹھائے گا کہ اُس پر نہ حساب ہو گا نہ عذاب، ایک دوسری رِوایت میں ہے: بُعِثَ مِنَ الْآمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یعنی وہ بروزِ قیامت اَمن والے لوگوں میں اُٹھایا جائے گا۔[3]

پیدل حج کرنے کی فضیلت

سُوال: پیدل حج کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: ہو سکے تو پیدل مکہ مُکرَّمہ سے مِنیٰ، عَرَفات وغیرہ جائیں کہ جب تک مَکّۂ مُعَظَّمہ پلٹ کر آئیں گے ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی۔[4] فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جب حاجی سُوار ہو کر آتے ہیں تو فِرِشتے اُن سے ہاتھ ملاتے ہیں اور جو پیدل چل کر آتے ہیں فِرِشتے اُن سے گلے ملتے ہیں۔[5]

حج مَبرور کسے کہتے ہیں؟

سُوال: حج مَبرور کسے کہتے ہیں؟

جواب: مَبرور اُس حج اور عمرے کو کہتے ہیں کہ جس میں خیر اور بھلائی ہو، کوئی گناہ نہ ہو، دِکھاوا یا سنانا نہ ہو، لوگوں کے ساتھ اِحسان کرنا، کھانا کھلانا، نَرم کلام کرنا، سلام پھیلانا، خوش خُلقی سے پیش آنا، یہ سب چیزیں ہیں جو حج کو مبرور بناتی ہیں۔ کھانا کھلانا بھی حج مَبرور میں داخِل ہے تو حاجت سے زیادہ تَوشہ ساتھ لو تاکہ رَفیقوں کی مدد اور فقیروں پر تصدُّق بھی کرتے چلو۔ اصل میں مَبرور ”بِر“ سے بنا ہے، جس کے معنٰی اُس اِطاعت اور اِحسان کے ہیں جس سے خدا کا تقرُّب حاصل کیا جاتا ہے۔[6]

---

1 ...... مجمع الزّوائد، 3/483، حدیث: 528۔
2 ...... معجم اوسط، 4/111، حدیث: 8835۔
3 ...... مصنف عبد الرزاق، 9/174، حدیث: 17479۔
4 ...... فتاویٰ رضویہ، 10/746 ملخصاً۔
5 ...... اِتحاف السّادۃ للزّبیدی، 4/465۔
6 ...... کتاب الحج، ص 98۔

حج مَبرور کی فضیلت

سُوال: حج مَبرور کی فضیلت بیان فرمادیجیے۔

جواب: فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: مَبرور حج کا بدلہ جنَّت ہے۔ عَرض کی گئی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! حج کی مَبروریّت کِس چیز کے ساتھ ہے؟ فرمایا: اچھی گفتگو اور کھانا کھلانا۔(1)

حج کب فرض ہوا؟

سُوال: حج کب فرض ہوا؟ نیز اس کی فرضیت کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: حج ۹ ہجری میں فرض ہوا۔(2) اِس کی فرضیت قطعی ہے جو اِس کی فرضیت کا اِنکار کرے کافر ہے اور دائرۂ اسلام سے خارج مگر عمر میں صرف ایک بار فرض ہے۔(3)

اِستطاعت ہونے کے باوجود حج نہ کرنا کیسا؟

سُوال: اِستطاعت ہونے کے باوجود حج نہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جسے حج کرنے سے نہ ظاہِری حاجت مانِع ہوئی نہ بادشاہِ ظالم نہ کوئی ایسا مَرض جو روک دے پھر بغیر حج کے مر گیا تو چاہے یہودی ہو کر مَرے یا نصرانی ہو کر۔(4) معلوم ہوا کہ حج فرض ہونے کے باوُجود جس نے کوتاہی کی اور بغیر حج ادا کئے مر گیا تو اس کا خاتِمہ بُرا ہونے کا شدید خطرہ ہے۔(5)

حج کی تین قسمیں

سُوال: حج کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: حج کی تین قسمیں ہیں: (1) قِران (2) تَمَتُّع (3) اِفراد۔

---

1. ...... شُعَبُ الْاِیمان، 3/479، حدیث: 4119۔
2. ...... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 1/115۔
3. ...... ہمارا اسلام، حصہ نہم، ص173۔
4. ...... دارمی، 2/45، حدیث: 1785۔
5. ...... بُرے خاتمے کے اَسباب، ص20۔

حجِ قِران سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: حجِ قِران سے کیا مُراد ہے؟

جواب: قِران یہ سب سے افضل ہے، حجِ قِران کرنے والا ”قارِن“ کہلاتا ہے، اِس میں عُمرہ اور حج کا اِحرام ایک ساتھ باندھا جاتا ہے مگر عُمرہ کرنے کے بعد ”قارِن“ حَلْق یا قصر نہیں کرواسکتا، اِسے بدستور اِحرام میں رہنا ہوگا، دسویں، گیارہویں یا بارہویں ذُوالْحِجَّہ کو قربانی کرنے کے بعد حَلْق یا قصر کرواکے اِحرام کھول دے۔

حجِ تَمَتُّع سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: حجِ تمتع سے کیا مُراد ہے؟

جواب: حجِ تَمَتُّع ادا کرنے والا ”مُتَمَتِّع“ کہلاتا ہے۔ یہ اَشْہُرِ حج میں ”میقات“ کے باہر سے آنے والے ادا کرسکتے ہیں۔ مثلاً پاک وہند سے آنے والے عُموماً تَمَتُّع ہی کیا کرتے ہیں کہ آسانی یہ ہے کہ اِس میں عُمرہ تو ہوتا ہی ہے لیکن عُمرہ ادا کرنے کے بعد حَلْق یا قصر کرواکے اِحرام کھول دیا جاتا ہے اور پھر 8 ذُوالحجہ یا اِس سے قبل حج کا اِحرام باندھا جاتا ہے۔

حجِ اِفْراد سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: حجِ اِفْراد سے کیا مُراد ہے؟

جواب: حجِ اِفْراد کرنے والے حاجی کو ”مُفْرِد“ کہتے ہیں۔ اِس حج میں ”عُمرہ“ شامل نہیں ہے اِس میں صرف حج کا ”اِحرام“ باندھا جاتا ہے۔ اہلِ مَکَّہ اور ”حِلِّی“ یعنی میقات اور حُدُودِ حرم کے دَرمیان میں رہنے والے باشندے (مثلاً اہلیانِ جَدَّہ شریف) ”حجِ اِفراد“ کرتے ہیں۔ قِران یا تَمَتُّع کریں گے تو دَم واجِب ہوگا، آفاقی (یعنی وہ شخص جو میقات کی حدود سے باہر رہتا ہو وہ) چاہے تو ”اِفراد“ کرسکتا ہے۔ [1]

---

1 ...... رفیق الحرمین، ص 69 تا 70۔

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: حج کسے کہتے ہیں؟

سُوال: حج کب فرض ہوا؟

سُوال: حج کی فرضیت کا انکار کرنا کیسا ہے؟

سُوال: حج کی کتنی قسمیں ہیں؟

سُوال: حج تمتع سے کیا مُراد ہے؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر42: احرام کے بارے میں سوال جواب

اِحرام کسے کہتے ہیں؟

سُوال: اِحرام کسے کہتے ہیں اور اس کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: اِحرام کے لفظی معنیٰ ہیں حرام کرنا کیونکہ جب حج یا عُمرہ یا دونوں کی نیّت کر کے تَلْبِیَہ پڑھتے ہیں تو بعض حلال چیزیں بھی حرام ہو جاتی ہیں، اِس کو "اِحرام" کہتے ہیں اور مَجازاً اُن بِغیر سِلی چادروں کو بھی اِحرام کہا جاتا ہے جنھیں مُحرِم اِستِعمال کرتا ہے۔ اِحرام والے اِسلامی بھائی کو مُحرِم اور اِسلامی بہن کو مُحرِمہ کہتے ہیں۔ اِحرام کے لئے ایک بار زبان سے لَبَّیۡک کہنا ضروری ہے اور اگر اس کی جگہ سُبۡحٰنَ اللہ یا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ یا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ یا کوئی اور ذِکرُ اللہ کیا اور اِحرام کی نیت کی تو اِحرام ہو گیا مگر سنَّت لَبَّیۡک کہنا ہے۔ (1)

اِحرام میں یہ باتیں حرام ہیں

سُوال: اِحرام میں کیا کیا باتیں حرام ہیں؟

جواب: اِحرام میں یہ باتیں حَرام ہیں: (1) اِسلامی بھائی کو سِلائی کیا ہوا کپڑا پہننا (2) سَر پر ٹوپی اوڑھنا، عمامہ یا رُومال وغیرہ باندھنا (3) مرد کا سر پر کپڑے کی گٹھڑی اُٹھانا (4) مرد کا دَستانے پہننا (5) اِسلامی بھائی ایسے موزے یا جوتے نہیں پہن سکتے جو قدم کے بیچ کا اُبھار چھپائیں، ہَوائی چپَّل مناسِب ہیں (6) جسم، لباس یا بالوں میں خوشبو لگانا (7) خالِص خوشبو مثلاً اِلایچی، لونگ، دار چینی، زَعفران، جاوِتَّری کھانا یا آنچل میں باندھنا (8) فحش اور ہر قسم کا گناہ ہمیشہ حرام تھا اب اور بھی سخت حرام ہو گیا (9) کسی سے دُنیوی لڑائی جھگڑا (10) جنگل کا شکار کرنا یا کسی طرح بھی اِس پر مُعاوِن ہونا، اِس کا گوشت یا انڈا وغیرہ خریدنا، بیچنا یا کھانا (11) اپنا یا دوسرے کا ناخن کترنا یا دوسرے سے اپنے ناخن کتروانا (12) سَر یا داڑھی کے بال کاٹنا بلکہ سَر سے پاؤں تک کہیں سے کوئی بال جُدا کرنا (13) وَسمہ یا مہندی کا خِضاب لگانا (14) زَیتون کا یا تِل کا تیل چاہے بے خوشبو ہو، بالوں یا جسم پر لگانا (15) کسی کا سَر مُونڈنا خواہ وہ اِحرام میں ہو یا نہ ہو۔ ہاں اِحرام سے باہَر ہونے کا وقت آ گیا تو اب اپنا یا دوسرے کا سر مُونڈ سکتا ہے (16) جُوں مارنا، پھینکنا، کسی کو مارنے کے لئے اِشارہ کرنا، کپڑا اُس کے مارنے کے لئے دھونا یا دھوپ میں ڈالنا، بالوں میں جُوں مارنے کے لئے کسی قسم کی دَوا وغیرہ ڈالنا، غرضیکہ کسی

1 ...... رفیق الحرمین، ص70تا79۔

www.dawateislami.net

طرح اُس کے ہلاک پر باعث ہونا۔[1]

اِحرام میں یہ باتیں مکروہ ہیں

سُوال: اِحرام میں کون کون سی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب: اِحرام میں یہ باتیں مکروہ ہیں: (1) جسم کا میل چُھڑانا (2) بال یا جسم صابن وغیرہ سے دھونا (3) کنگھی کرنا (4) اِس طرح کھجانا کہ بال ٹوٹنے یا جُوں گرنے کا اندیشہ ہو (5) کُرتا یا شَیروانی وغیرہ پہننے کی طرح کندھوں پر ڈالنا (6) جان بوجھ کر خوشبو سونگھنا (7) خوشبودار پھل یا پتّا مثلاً لیموں، پودینہ، نارنگی وغیرہ سونگھنا، کھانے میں مُضایقہ نہیں (8) عِطر فروش کی دُکان پر اِس نیّت سے بیٹھنا کہ خوشبو آئے (9) مہکتی خوشبو ہاتھ سے چُھونا جبکہ ہاتھ پر نہ لگ جائے ورنہ حرام ہے (10) کوئی ایسی چیز کھانا یا پینا جس میں خوشبو پڑی ہو اور نہ وہ پکائی گئی ہو نہ بُو ختم ہو گئی ہو (11) غلافِ کَعبہ کے اندر اِس طرح داخِل ہونا کہ غلاف شریف سَر یا منہ سے لگے (12) ناک وغیرہ مُنہ کا کوئی بھی حصَّہ کپڑے سے چُھپانا (13) بے سِلا کپڑا رَفو کیا ہوا یا پیوَند لگا ہوا پہننا (14) تکیہ پر مُنہ رکھ کر اَوندھا لیٹنا۔ اِحرام کے علاوہ بھی اوندھا سونا منع ہے کہ حدیثِ پاک میں اِس طرح سونے کو جہنمیوں کا طریقہ کہا گیا ہے۔ (15) تعویذ اگرچہ بے سلے کپڑے میں لپیٹا ہوا ہو اُسے باندھنا مکروہ ہے۔ ہاں اگر بے سِلے کپڑے میں لپیٹا ہوا تعویذ بازو وغیرہ پر باندھا نہیں بلکہ گلے میں ڈال لیا تو حَرَج نہیں (16) سر یا مُنہ پر پٹّی باندھنا (17) بِلا عُذر بدن پر پٹّی باندھنا (18) بناؤ سنگھار کرنا (19) چادر اوڑھ کر اِس کے سِروں میں گِرہ دے لینا جبکہ سر کُھلا ہو ورنہ حرام ہے (20) تہبند کے دونوں کناروں میں گِرہ دینا (21) رَقم وغیرہ رکھنے کی نیّت سے جیب والا بیلٹ باندھنے کی اِجازت ہے۔ البتّہ صِرف تہبند کو کَسنے کی نیّت سے بیلٹ یا رسّی وغیرہ باندھنا مکروہ ہے۔[2]

اِحرام میں یہ باتیں جائز ہیں

سُوال: اِحرام میں کیا کیا باتیں جائز ہیں؟

جواب: اِحرام میں یہ باتیں جائز ہیں: (1) مِسواک کرنا (2) انگوٹھی پہننا (3) بے خوشبو سُرمہ لگانا۔ لیکن مُحرِم کے لئے بِلا ضَرورت اِس کا استِعمال مکروہِ تنزیہی ہے۔ خوشبودار سُرمہ ایک یا دو بار لگایا تو صدَقہ ہے اور تین یا اس سے زائد میں دَم

---

1 رفیق الحرمین، ص 80 تا 81۔

2 رفیق الحرمین، ص 80 تا 81۔

www.dawateislami.net

(4) بے مَیل چُھڑائے غسل کرنا (5) کپڑے دھونا۔ مگر جُوں مارنے کی غَرَض سے حرام ہے۔ (6) سَر یا بدن اِس طرح آہستہ سے کھجانا کہ بال نہ ٹوٹیں (7) چھتری لگانا یا کسی چیز کے سائے میں بیٹھنا (8) چادر کے آنچلوں کو تہبند میں گُھرسنا (9) داڑھ اُکھاڑنا (10) ٹوٹے ہوئے ناخن جُدا کرنا (11) پھنسی توڑ دینا (12) آنکھ میں جو بال نکلے اُسے جُدا کرنا (13) فَصد (بغیر بال مُونڈے) پچھنے (حِجامہ) کروانا (14) چیل، کوّا، چوہا، چھپکلی، گرگٹ، سانپ، بچھو، کھٹمل، مچھر، پِسُّو، مکھّی وغیرہ خبیث اور موذی جانوروں کو مارنا۔ حرم میں بھی انہیں مار سکتے ہیں۔ (15) سَر یا مُنہ کے علاوہ کسی اور جگہ زخم پر پٹّی باندھنا (16) سَر یا گال کے نیچے تکیہ رکھنا (17) کان کپڑے سے چھپانا (18) سَر یا ناک پر اپنا یا دوسرے کا ہاتھ رکھنا، کپڑا یا رُومال نہیں رکھ سکتے۔ (19) ٹھوڑی سے نیچے داڑھی پر کپڑا آنا (20) سَر پر سینی (یعنی دھات کا بنا ہوا خوان) یا غلّے کی بوری اُٹھانا جائز ہے مگر سَر پر کپڑے کی گٹھڑی اُٹھانا حرام ہے۔ (21) جس کھانے میں اِلائچی، دار چینی، لونگ وغیرہ پکائی گئی ہوں اگرچِہ اُن کی خوشبو بھی آ رہی ہو مثلاً قورمہ، بِریانی، زردہ وغیرہ اُس کا کھانا یا بے پکائے جس کھانے پینے میں کوئی خوشبو ڈالی ہوئی ہو وہ بو نہیں دیتی، اُس کا کھانا پینا (22) گھی یا چربی یا کڑوا تیل یا بادام یا ناریل یا کدّو، کاہُو کا تیل جس میں خوشبو نہ ڈالی ہوئی ہو اُس کا بالوں یا جسم پر لگانا (23) ایسا جوتا پہننا جائز ہے جو قدم کے وَسْط کے جوڑ یعنی قدم کے بیچ کی اُبھری ہوئی ہڈّی کو نہ چھپائے لہٰذا مُحرِم کے لئے اِسی میں آسانی ہے کہ وہ ہَوائی چپّل پہنے (24) بے سلے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر تعویذ گلے میں ڈالنا (25) پالتو جانور مثلاً اُونٹ، بکری، مُرغی، گائے وغیرہ کو ذَبح کرنا اس کا گوشت پکانا، کھانا۔ اُس کے انڈے توڑنا، بھوننا، کھانا۔ (1)

مَرد و عورت کے اِحرام میں فَرق

سُوال: مَرد و عورت کے اِحرام میں کیا فَرق ہے؟

جواب: اِحرام کے مَسائل میں مَرد و عورت دونوں برابر ہیں تاہم چند باتیں اِسلامی بہنوں کے لئے جائز ہیں: (1) سَر چھپانا، بلکہ اِحرام کے علاوہ بھی نَماز میں اور نامَحْرَم کے سامنے فرض ہے۔ نامَحْرَموں کے سامنے عورت کا اِس طرح آجانا کہ سَر کھلا ہوا ہو یا اِتنا باریک دوپٹّا اوڑھا ہوا ہو کہ بالوں کی سیاہی چمکتی ہو علاوہ اِحرام کے بھی حرام ہے اور اِحرام میں سخت حرام (2) مُحرِمہ جب سَر چھپا سکتی ہے تو کپڑے کی گٹھڑی سَر پر اُٹھانا بدَرَجۂ اَولیٰ جائز ہے (3) سِلا ہوا تعویذ گلے یا بازو میں

1 ...... رفیق الحرمین، ص 82 تا 84۔

Go To Index

باندھنا (4) غلافِ کَعبۂ مشرَّفہ میں یوں داخِل ہونا کہ سَر پر رہے مُنہ پر نہ آئے کہ اِسے بھی مُنہ پر کپڑا اڈالنا حرام ہے۔ آج کل غلافِ کعبہ پر لوگ خوب خوشبو چھڑکتے ہیں لہٰذا اِحرام میں اِحتیاط کریں (5) دَستانے، موزے اور سِلے ہوئے کپڑے پہننا (6) اِحرام میں منہ چُھپانا عورت کو بھی حرام ہے، نامَحرم کے آگے کوئی پنکھا یا گتّا وغیرہ مُنہ سے بچا ہوا سامنے رکھے (7) اِسلامی بہن پی کیپ والانِقاب بھی پہن سکتی ہے مگر یہ اِحتیاط ضَروری ہے کہ چہرے سے مَس (TOUCH) نہ ہو۔ [1]

اِحرام میں ناجائز بات ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

سُوال: جو باتیں اِحرام میں ناجائز ہیں اگر وہ کسی مجبوری کے سبب یا بھول کر ہو جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: جو باتیں اِحرام میں ناجائز ہیں اگر وہ کسی مجبوری کے سبب یا بھول کر ہوں تو گناہ نہیں مگر اُن پر جو جُرمانہ مقرر ہے وہ بہر حال ادا کرنا ہو گا اب یہ باتیں چاہے بِغیر اِرادہ ہوں، بھول کر ہوں، سوتے میں ہوں یا جبراً کوئی کروائے۔ [2]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: اِحرام کسے کہتے ہیں اور اس کے لیے کیا ضَروری ہے؟

سُوال: اِحرام میں کیا کیا باتیں حرام ہیں؟ کوئی سی 5 بیان کریں۔

سُوال: اِحرام میں کون کون سی باتیں مکروہ ہیں؟ کوئی سی 5 بیان کریں۔

سُوال: جو باتیں اِحرام میں ناجائز ہیں اگر وہ کسی مجبوری کے سبب یا بھول کر ہو جائیں تو کیا حکم ہے؟

---

1 ...... رفیق الحرمین، ص 84 تا 85۔

2 ...... رفیق الحرمین، ص 88۔

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر 43: طواف اور سعی کے بارے میں سوال جواب

کَعبۂ مُشرَّفہ پر پہلی نظر پڑے تو اُس وقت کیا پڑھیں؟

سُوال: کَعبۂ مُشرَّفہ پر پہلی نظر پڑے تو اُس وقت کیا پڑھیں؟

جواب: جوں ہی کَعبۂ مُعظَّمہ پر پہلی نظر پڑے تین بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر کہئے اور دُرُود شریف پڑھ کر دُعا مانگئے کہ کَعبۃُ اللہ شریف پر پہلی نظر جب پڑتی ہے اُس وقت مانگی ہوئی دُعا ضَرور قبول ہوتی ہے۔ آپ چاہیں تو یہ دُعا مانگ لیجئے کہ ”یااللہ! میں جب بھی کوئی جائز دُعا مانگا کروں اور اُس میں بہتری ہو تو وہ قبول ہوا کرے۔“ کعبۃُ اللہ پر پہلی نظر پڑتے وقت جنّت میں بے حساب داخلے کی دُعا مانگی جائے اور دُرُود شریف پڑھا جائے۔ (1)

طواف کی اِبتدا کیسے ہوئی؟

سُوال: طواف کی اِبتدا کیسے ہوئی؟

جواب: زمین سے پہلے پانی ہی پانی تھا۔ قدرتی طور پر دو ہزار سال پہلے کعبے کی جگہ پر سفید جھاگ پیدا ہوا کچھ روز میں اس کو پھیلا کر زمین کر دیا گیا پھر جب فِرِشتوں کو رَبّ نے آدم علیہ السّلام کی پیدائش کی خبر دی تو اُنہوں نے اپنے خِلافت کا حق دار ہونے کا دعویٰ پیش کیا اور آدم علیہ السّلام کی پیدائش کی حکمت پوچھی۔ مگر اِس جُرأت کی معذرت میں توبہ کی نیّت سے سات برس عرشِ اعظم کا طواف کیا، حکمِ الٰہی ہوا کہ زمین میں بھی اِسی جھاگ کی جگہ نشان لگا دو جہاں میرے بندے خطا کر کے اس کے طواف سے مجھے راضی کیا کریں۔ (2)

طواف کرنے کی فضیلت

سُوال: طواف کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرتِ عبدُ اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو فرماتے سنا کہ جس نے گن کر طواف کے سات پھیرے کئے اور پھر دو رَکعتیں ادا کیں تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور طواف کرتے ہوئے آدمی کے ہر قدم کے بدلے اس کے لئے 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے 10 گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور 10

1 ......ردالمحتار، 3/575۔ رفیق الحرمین، ص 91۔

2 ......تفسیر نعیمی، 1/641۔ تفسیر روح البیان، 1/230۔ عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، ص 214۔

www.dawateislami.net

دَرَجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔[1]

طوافِ کعبہ کے لئے وُضو واجب ہے

سُوال: کیا طواف کرنے کے لیے باوضو ہونا ضَروری ہے؟

جواب: جی ہاں! خانۂ کعبہ کے طواف کے لئے وُضو واجب ہے۔[2]

طواف میں سات پھیرے اور آٹھ اِستلام

سُوال: طواف میں کتنے پھیرے اور اِستلام ہوتے ہیں؟

جواب: طواف میں سات پھیرے اور آٹھ اِستلام ہوتے ہیں۔

استلام کیا ہوتا ہے؟

سُوال: استلام کیا ہوتا ہے؟

جواب: حجرِ اَسود کو بوسہ دینا یا ہاتھ یا لکڑی سے چھو کر ہاتھ یا لکڑی کو چوم لینا یا ہاتھوں سے اس کی طرف اِشارہ کرکے انہیں چوم لینا اِستلام کہلاتا ہے۔

طواف میں سات باتیں حرام ہیں

سُوال: طواف میں کتنی باتیں حرام ہیں؟

جواب: طَواف اگرچِہ نفل ہو، اُس میں یہ سات باتیں حرام ہیں: (1) بے وُضو طواف کرنا (2) بِغیر مجبوری ڈَولی میں یا کسی کی گود میں یا کسی کے کندھوں وغیرہ پر طَواف کرنا (3) بِلا عُذر بیٹھ کر سَرکنا یا گھٹنوں پر چلنا (4) کعبے کو سیدھے ہاتھ پر لے کر اُلٹا طَواف کرنا (5) طَواف میں ”حَطِیم“ کے اَندر ہو کر گزرنا (6) سات پھیروں سے کم کرنا (7) جو عُضْوِ سَتْر میں داخِل ہے اُس کا چوتھائی (1/4) حصّہ کھلا ہونا، مثلاً ران یا آزاد عورت کا کان یا کلائی۔ اِسلامی بہنیں خوب اِحتیاط کریں، دَورانِ طَواف خُصُوصًا حجرِ اَسود کا اِستلام کرتے وقت کافی خواتین کی چوتھائی کلائی تو کیا بعض اَوقات پوری کلائی کھل جاتی ہے! طَواف کے علاوہ بھی غیر مَحرم کے سامنے سر کے بال یا کان یا کلائی کھولنا حرام و گناہ ہے۔[3]

---

1 ...... مسند امام احمد، 2/202، حدیث: 4462۔

2 ...... بہار شریعت، 1/302، حصہ: 2۔

3 ...... رفیق الحرمین، ص 144۔

www.dawateislami.net

طواف کے 11 مکروہات

سُوال: طواف میں کیا کیا باتیں مکروہ ہیں؟

جواب: (1) فُضُول بات کرنا (2) ذِکرو دُعا یا تلاوت یا نعت و مناجات یا کوئی کلام بلند آواز سے کرنا (3) حمد و صلوٰۃ و منقبت کے سِوا کوئی شعر پڑھنا (4) ناپاک کپڑوں میں طواف کرنا۔ مستعمل چپّل یا جُوتے ساتھ لئے طواف نہ کریں اِحتیاط اِسی میں ہے (5) رَمَل یا (6) اِضطباع یا (7) بوسۂ سنگِ اَسود جہاں جہاں ان کا حکم ہے ترک کرنا (8) طَواف کے پھیروں میں زِیادہ فاصِلہ دینا۔ ہاں ضَرورت ہو تو اِستنجا کے لیے جاسکتے ہیں، وُضو کرکے باقی پورا کرلیجئے (9) ایک طَواف کے بعد جب تک اُس کی دو رَکعتیں نہ پڑھ لیں دوسرا طَواف شروع کر دینا۔ ہاں اگر مکروہ وقت ہو تو حَرَج نہیں مثلاً صبحِ صادِق سے لے کر سورج بلند ہونے تک یا بعد نمازِ عَصر سے غُروبِ آفتاب تک کہ اِس میں کئی طَواف بِغیر "نمازِ طَواف" جائز ہیں البتّہ مکروہ وقت گزر جانے کے بعد ہر طَواف کے لئے دو دو رَکعت ادا کرنی ہوں گی (10) طَواف میں کچھ کھانا (11) پیشاب یا رِیح وغیرہ کی شدّت ہوتے ہوئے طَواف کرنا۔[1]

طواف میں پھیروں کی گنتی یاد نہ رہی تو؟

سُوال: اگر دورانِ طَواف پھیروں کی گنتی بھول گئے یا تعداد کے بارے میں شک واقع ہو تو اِس کا کیا حل ہے؟

جواب: اگر یہ طَواف فرض مثلاً عُمرے کا طواف یا طوافِ زیارت یا واجِب مثلاً طوافِ وَداع ہے تو نئے سرے سے شروع کیجئے، اگر کسی ایک عادِل شخص نے بتادیا کہ اتنے پھیرے ہوئے تو اُس کے قول پر عمل کرلینا بہتر ہے اور دو عادِل نے بتایا تو ان کے کہے پر ضَرور عمل کرے۔ اگر یہ طَوافِ فرض یا واجِب نہیں مثلاً طوافِ قُدوم کہ یہ قارِن و مُفرِد کیلئے سُنّتِ مُؤَکّدہ ہے یا کوئی نفلی طَواف ہے تو ایسے موقع پر گمانِ غالِب پر عمل کیجئے۔

دَورانِ طواف وُضو ٹوٹ جائے تو کیا کریں؟

سُوال: دَورانِ طواف وُضو ٹوٹ جائے تو کیا کریں؟

جواب: چاہیں تو ساتوں پھیرے نئے سِرے سے شروع کریں اور یہ بھی اِختیار ہے کہ جہاں سے چھوڑا وہیں سے شروع کریں۔ چار سے کم کا یہی حکم ہے۔ ہاں چار یا زِیادہ پھیرے کرلئے تھے تو اب نئے سِرے سے نہیں کرسکتے جہاں سے چھوڑا

---

1 ..... رفیق الحرمین، ص 145۔

تھا وہیں سے کرنا ہو گا۔ حَجرِ اَسْوَد سے بھی شروع کرنے کی ضَرورت نہیں۔

طواف وسَعی میں یہ سات کام جائز ہیں

سُوال: طواف وسَعی میں کون کون سے کام جائز ہیں؟

جواب: طواف وسَعی میں یہ سات کام جائز ہیں: (1) سلام کرنا (2) جواب دینا (3) ضَرورت کے وقت بات کرنا (4) پانی پینا، سَعی میں کھا بھی سکتے ہیں۔ (5) حمد و نعت یا منقبت کے اَشعار آہِستہ آہستہ پڑھنا (6) دَورانِ طَواف نَمازی کے آگے سے گزرنا جائز ہے کہ طَواف بھی نَماز ہی کی طرح ہے مگر سَعی کے دَوران گزرنا جائز نہیں (7) فتویٰ پوچھنا یا فتویٰ دینا۔[1]

سَعی کسے کہتے ہیں؟

سُوال: سَعی کسے کہتے ہیں؟

جواب: طواف کے بعد بیت اللہ شریف کے پاس ہی موجود دو پہاڑیوں صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے کو سعی کہتے ہیں۔

سَعی کے 10 مکروہات

سُوال: سَعی کے مکروہات بیان فرما دیجیے۔

جواب: (1) بِغیر ضَرورت اِس کے پھیروں میں زِیادہ فاصِلہ دینا۔ ہاں قَضائے حاجت یا تجدیدِ وُضو کے لئے جاسکتے ہیں، سَعی میں وُضو ضَروری نہیں مستحب ہے (2) خرید و (3) فروخت (4) فضول کلام (5) پریشان نظری یعنی اِدھر اُدھر فضول دیکھنا سَعی میں بھی مکروہ ہے اور طَواف میں اور زِیادہ مکروہ (6) صَفا یا (7) مَروہ پر نہ چڑھنا، معمولی سا چڑھ جائے اوپر تک نہیں (8) بِغیر مجبوری مَرد کا ''مسعٰی'' میں نہ دوڑنا (9) طَواف کے بعد بَہُت تاخیر سے سَعی کرنا (10) ستر عورت نہ ہونا۔[2]

مَرد کے لیے حلق کروانا بہتر ہے

سُوال: اِحرام سے باہر آنے کے لیے مَرد حلق کروائے یا تقصیر؟

جواب: اِحرام سے باہر آنے کے لیے مَرد کے لیے حَلْق کروانا بہتر ہے۔ حُضورِ اَقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حجۃ الوداع میں حَلق کرایا اور سر منڈوانے والوں کے لیے تین بار دُعائے رَحمت فرمائی اور کتروانے والوں کے لیے ایک بار۔[3] تقصیر

1 ...... رفیق الحرمین، ص146۔

2 ...... رفیق الحرمین، ص146۔

3 ...... بُخاری، 1/574، حدیث:1728۔

www.dawateislami.net

یعنی کم از کم چوتھائی (1/4) سَر کے بال اُنگلی کے پَورے برابر کٹوانا۔ اِس میں یہ اِحتیاط رکھئے کہ ایک پَورے سے زِیادہ کٹیں تاکہ سر کے پیچ میں جو چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں وہ بھی ایک پَورے کے برابر کٹ جائیں۔

عورتیں صِرف تَقْصِیر کروائیں

سُوال: اِحرام سے باہر آنے کے لیے عورتیں حلق کروائیں یا تقصیر؟

جواب: عورتوں کو سَر مُنڈانا حرام ہے وہ صِرف تَقْصِیر کروائیں۔ اِس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنی چُٹیا کے سِرے کو اُنگلی کے گِرد لپیٹ کر اُتنا حصّہ کاٹ لیں، لیکن یہ اِحتیاط لازِمی ہے کہ کم از کم چوتھائی (1/4) سَر کے بال ایک پَورے کے برابر کٹ جائیں۔ [1]

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: طواف کی اِبتدا کیسے ہوئی؟

سُوال: کیا طواف کرنے کے لیے باوضو ہونا ضَروری ہے؟

سُوال: استلام کیا ہوتا ہے؟

سُوال: دَورانِ طواف وُضو ٹوٹ جائے تو کیا کریں؟

سُوال: سَعی کسے کہتے ہیں؟

---

1 ...... رفیق الحرمین، ص 138۔

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر44: حج کے احکام کے بارے میں سوال جواب

حج کا رُکنِ اعظم

سُوال: حج کا رُکنِ اعظم کیا ہے؟

جواب: 9ذُوالحِجَّۃ کو میدانِ عرفات میں ٹھہرنا جسے وقوفِ عرفہ کہتے ہیں، حج کا رُکنِ اعظم ہے۔ 9ذُوالحِجَّۃ کو دوپہر ڈھلنے یعنی نَمازِ ظہر کا وقت شروع ہونے سے لے کر دسویں کی صبحِ صادِق کے دَرمیان جو کوئی اِحرام کے ساتھ ایک لمحے کیلئے بھی میدانِ عرفات میں داخِل ہوا وہ حاجی ہوگیا۔

وُقوفِ عرفات کے چند مَدَنی پھول

سُوال: وُقوفِ عرفات کے چند مدنی پھول بیان فرمادیجیے۔

جواب: (1)9ذُوالحجہ کو جب دوپہر قریب آئے تو نہائیں کہ سُنَّتِ مُؤکّدہ ہے اور نہ ہوسکے تو صِرف وُضو (2) حاجی کو آج بے روزہ ہونا اور ہر وقت باوُضو رہنا سُنَّت ہے (3) جَبَلِ رَحمت کے قریب جہاں سیاہ پتھر کا فرش ہے وہاں وُقوف کرنا افضل ہے (4) وُقوف کے لیے کھڑا رہنا افضل ہے شرط یا واجِب نہیں، بیٹھا رہا جب بھی وُقُوف ہوگیا وُقوف میں نیّت اور رُو بقبلہ ہونا افضل ہے (5) نمازوں کے بعد فوراً وُقوف کرنا سنَّت ہے (6) مَوقِف یعنی ٹھہرنے کی جگہ میں ہر طرح کے سائے حتّٰی کہ چھتری لگانے سے بچیے، ہاں جو مجبور ہے وہ معذور ہے۔ چھتری لگائیں تو مَرد یہ اِحتیاط فرمائیں کہ سر سے مَس (TOUCH) نہ ہو ورنہ کفّارے کی صورتیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ [1]

حج فرض ہونے کی شرائط

سُوال: حج فرض ہونے کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب: حج فرض ہونے کی آٹھ شرطیں ہیں، جب تک وہ سب نہ پائی جائیں حج فرض نہیں:

(1) مسلمان ہونا، (2) دارالحرب میں ہو تو حج کے فرائض اسلام سے ہونے کا علم ہونا (3) بالغ ہونا (4) عاقل ہونا، (5) آزاد ہونا، (6) تندرست ہونا، (7) سفر کے خرچ اور سواری پر قادر ہونا، (8) وقت ہونا۔ [2]

---

1 ...... رفیق الحرمین، ص159تا160۔

2 ...... بہارِ شریعت، 1/1036، حصہ:6۔

www.dawateislami.net

حج کی ادائیگی کے واجب ہونے کی شرائط

سُوال: حج کی ادائیگی کے واجب ہونے کی کیا شرائط ہیں؟

جواب: حج فرض ہونے کے بعد حج کی ادائیگی واجب ہونے کی شرائط پوری ہوں تو خود حج پر جانا فرض ہے جبکہ اگر ادائیگی کے واجب ہونے کی شرائط پوری نہ ہوں تو کسی دوسرے کو بھیج سکتا ہے، ادائیگی کے واجب ہونے کی شرائط یہ ہیں: (1) راستہ میں امن ہونا، (2) عورت مکہ سے سفر شرعی کی دوری پر ہو تو محرم یا شوہر ساتھ ہونا، (3) جانے کے زمانے میں عورت کا عدت میں نہ ہونا، (4) قید میں نہ ہونا۔[1]

حج کی صحتِ ادا کی شرائط

سُوال: حج کی صحتِ ادا کی شرائط کیا ہیں؟

جواب: صحتِ ادا کے لیے 9 شرطیں ہیں کہ وہ نہ پائی جائیں تو حج صحیح نہیں:

(1) اسلام، (2) احرام، (3) زمانہ حج، (4) مکان، طواف کی جگہ مسجد الحرام شریف ہے اور وقوف کے لیے عرفات و مُزدلفہ، کنکری مارنے کے لیے منیٰ، قربانی کے لیے حرم، یعنی جس فعل کے لیے جو جگہ مقرر ہے وہ وہیں ہو گا۔ (5) تمیز یعنی سمجھ بوجھ، (6) عقل یعنی مجنون نہ ہو۔ (7) فرائضِ حج کا بجالانا مگر جبکہ عذر ہو۔ (8) احرام کے بعد اور وقوف سے پہلے جماع نہ ہونا اگر ہو گا حج باطل ہو جائے گا۔ (9) جس سال احرام باندھا اُسی سال حج کرنا۔[2]

حج کے فرائض

سُوال: حج کے فرائض بیان کریں؟

جواب: حج میں یہ چیزیں فرض ہیں: (1) احرام، (2) وقوفِ عرفہ، (3) طواف زیارت کا اکثر حصہ، یعنی چار پھیرے، (4) نیت، (5) ترتیب یعنی پہلے احرام باندھنا پھر وقوف پھر طواف، (6) ہر فرض کا اپنے وقت پر ہونا، (7) مکان یعنی وقوف زمینِ عرفات میں ہونا۔[3]

---

1 ...... بہار شریعت، 1/1043، حصہ: 6۔

2 ...... بہار شریعت، 1/1046، حصہ: 6۔

3 ...... بہار شریعت، 1/1047، حصہ: 6۔

www.dawateislami.net

Go To Index

حج کے ارکان

سُوال: حج کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: حج کے دو رُکن ہیں: (1) وقوفِ عرفہ (2) طوافِ زیارت۔[1]

حج کا طریقہ (مختصر)

سُوال: حج کا طریقہ مختصر بیان کیجیے۔

جواب: جو لوگ مکہ مکرمہ کے باہر سے حج کے لئے جاتے ہیں وہ عموماً 8 ذوالحجۃ الحرام سے پہلے روانہ ہو جاتے ہیں۔ حج کے لئے گھر سے روانہ ہونے سے مکمل ہونے تک کا مختصر طریقہ مرحلہ وار ملاحظہ کیجیے، یہ حج تمتع کا طریقہ ہے: (1) گھر سے روانگی، (2) میقات سے پہلے عمرہ کی نیت سے احرام باندھنا، (3) کعبہ شریف کا طواف کرنا اور مقامِ ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھنا اور آبِ زمزم پینا، (4) صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا اور اس کے بعد حلق یا قصر کرانا اور احرام کھولنا (5) ۸ ذوالحجہ کو دوبارہ احرام باندھ کر منیٰ جانے کی تیاری کرنا اور منیٰ میں جا کر ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز ادا کرنا، (6) ۹ ذوالحجہ کو ظہر و عصر کی نماز مقامِ عرفات میں ہی پڑھنا اور وقوفِ عرفات کرنا، (7) ۹ ذی الحجہ کو سورج غروب ہونے کے بعد عرفات سے مزدلفہ پہنچ کر نماز مغرب و عشا ملا کر پڑھنا، رات مزدلفہ میں قیام اور طلوعِ آفتاب سے کچھ پہلے تک مزدلفہ میں وقوف کرنا، (8) ۱۰ ذوالحجہ کو مزدلفہ سے منیٰ میں آنا اور جمرۃ العقبیٰ پر کنکریاں مارنا، پھر قربانی کرنا اور حلق یا قصر کرنا، (9) حلق یا قصر کے بعد مکہ مکرمہ میں جا کر طوافِ زیارت کرنا اور پھر واپس منیٰ میں آنا، (10) ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذوالحجہ کو منیٰ میں قیام کرنا اور ان تین دنوں میں جمرات پر کنکریاں مارنا اور اس کے بعد مکہ مکرمہ کو روانہ ہونا، (11) ۱۴ ذوالحجہ یا جب رخصت کا ارادہ ہو طوافِ وداع کرنا۔[2]

رَمی کے احکام

سُوال: رَمی کے کیا کیا احکام ہیں؟

جواب: (1) سات کنکریوں سے کم مارنا جائز نہیں۔ اگر صِرف تین ماریں یا بالکل رَمی نہ کی تو دَم واجِب ہو گا اور اگر چار

---

1 ...... بہار شریعت، 1/1047، حصہ: 6۔

2 ...... بہار شریعت، 1/1235، حصہ: 6۔

www.dawateislami.net

Go To Index

ماریں توباقی ہر کنکری کے بدلے صَدَقہ ہے۔(2)اگرسب کنکریاں ایک ساتھ پھینکیں تو یہ سات نہیں فقط ایک مانی جائے گی۔(3)کنکریاں زمین کی جِنس سے ہوناضروری ہیں جیسے کنکر،پتھّر،چُونا،مٹّی۔اگر مینگنی ماری تو رَمی نہیں ہو گی۔(4)اِسی طرح بعض لوگ جَمرات پر ڈَبّے،یا جوتے مارتے ہیں یہ بھی کوئی سنّت نہیں اور کنکری کے بدلے جو تا یاڈبّا مارا تو رَمی ہو گی ہی نہیں (5)رَمی کے لیے بہتر یہی ہے کہ مُزْدَلِفہ سے کنکریاں لی جائیں مگر لازِمی نہیں دُنیا کے کسی بھی حصّے کی کنکریاں ماریں گے رَمی دُرُست ہے(6)دسویں کی رَمی طُلوعِ آفتاب سے لے کر زَوال تک سنَّت ہے،زَوال یعنی اِبتدائے وقتِ ظہر سے لے کر غُروبِ آفتاب تک مُباح یعنی جائز ہے اور غُروبِ آفتاب سے صُبحِ صادِق تک مکروہ ہے۔اگرکسی عُذر کے سبب ہو مثلاً چَرواہے نے رات میں رَمی کی توکَراہت نہیں۔(1)

اِسلامی بہنیں اپنی رَمی خود ہی کریں

سُوال: کیامَرد بِلاعُذر عورَتوں کی طرف سے رَمی کر سکتا ہے؟

جواب: عُموماً دیکھا جاتا ہے کہ مرد بِلاعُذر عورَتوں کی طرف سے رَمی کر دیا کرتے ہیں اِس طرح اِسلامی بہنیں رَمی کی سَعادت سے محروم رہ جاتی ہیں اور چُونکہ رَمی واجِب ہے لہٰذا ترکِ واجِب کے سبب اُن پر دَم بھی واجِب ہو جاتا ہے لہٰذا اِسلامی بہنیں اپنی رَمی خود ہی کریں۔(2)

مریض کی طرف سے رَمی کا طریقہ

سُوال: مریض کی طرف سے رَمی کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: جو شخص مریض ہو کہ جَمرے تک سُواری پر بھی نہ جا سکتا ہو،وہ دوسرے کو حکم کر دے کہ اس کی طرف سے رَمی کرے اور اُس کو چاہیے کہ پہلے اپنی طرف سے سات کنکریاں مارنے کے بعد مریض کی طرف سے رَمی کرے یعنی جبکہ خود رَمی نہ کر چکا ہو اور اگر یوں کیا کہ ایک کنکری اپنی طرف سے ماری پھر ایک مریض کی طرف سے،یوہیں سات بار کیا تو مکروہ ہے اور مریض کے بِغیر حکم رَمی کر دی تو جائز نہ ہوئی اور اگر مریض میں اتنی طاقت نہیں کہ رَمی کرے تو بہتر یہ کہ اُس کا ساتھی اُس کے ہاتھ پر کنکری رکھ کر رَمی کرائے۔یوہیں بیہوش یا مَجنون یا ناسمجھ کی طرف سے اس کے ساتھ والے

1 ...... رفیق الحرمین،ص189تا190۔

2 ...... رفیق الحرمین،ص190۔

www.dawateislami.net

Go To Index

رَمی کر دیں اور بہتر یہ کہ اُن کے ہاتھ پر کنکری رکھ کر رَمی کرائیں۔[1]

گیارہ اور بارہ کی رَمی کی ترتیب

سُوال: گیارہ اور بارہ کی رَمی کی ترتیب کیا ہے؟

جواب: 11 اور 12 ذُوالحِجَّہ کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنی ہیں، اِس کی ترتیب یہ ہے: پہلے جَمْرَۃُ الْاُولٰی یعنی چھوٹا شیطان پھر جَمْرَۃُ الْوُسْطٰی یعنی منجھلا شیطان اور آخر میں جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ یعنی بڑا شیطان۔ ظہر کا وقت شروع ہونے کے بعد جَمْرَۃُ الْاُولٰی یعنی چھوٹے شیطان پر آیئے اور قبلے کی طرف مُنہ کر کے سات کنکریاں ماریئے کنکریاں مار کر جمرے سے کچھ آگے بڑھ جایئے اور اُلٹے ہاتھ کی جانِب ہٹ کر قبلہ رُو کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھایئے کہ ہتھیلیاں آسمان کی طرف نہیں بلکہ قبلے کی جانب رہیں، اب دُعا و اِستغفار میں کم از کم 20 آیتیں پڑھنے کی مِقدار مشغول رہیے۔ پھر جَمْرَۃُ الْوُسْطٰی پر بھی اِسی طرح کیجئے، پھر آخر میں جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ پر اُس طرح رمی کیجئے جس طرح 10 تاریخ کو کی تھی۔[2]

رَمی کے مکروہات

سُوال: رمی کے مکروہات کیا کیا ہیں؟

جواب: (1) دسویں کی رَمی بِغیر مجبوری کے غُروبِ آفتاب کے بعد کرنا (2) جمروں میں خِلافِ ترتیب کرنا (3) تیرہویں کی رَمی ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے کرنا (4) بڑا پتھر مارنا (5) بڑے پتھر کو توڑ کر کنکریاں بنانا (6) مسجد کی کنکریاں مارنا (7) جمرے کے نیچے جو کنکریاں پڑی ہیں اُن میں سے اُٹھا کر مارنا مکروہِ تنزیہی ہے کہ یہ نامقبول کنکریاں ہیں، جو مقبول ہوتی ہیں وہ غیبی طور پر اُٹھالی جاتی ہیں اور قیامت کے دِن نیکیوں کے پلڑے میں رکھی جائیں گی (8) جان بوجھ کر سات سے زِیادہ کنکریاں مارنا (9) ناپاک کنکریاں مارنا (10) رَمی کے لیے جو سَمْت مقرّر ہوئی اُس کے خِلاف کرنا (11) جمرے سے پانچ ہاتھ سے کم فاصلے پر کھڑے ہونا۔ زِیادہ کا کوئی مُضایَقہ نہیں، البتہ یہ ضَروری ہے کہ قریب ہو تب بھی کنکری ماری ہی جائے، صرف رکھ دینے کے انداز میں نہ ہو۔ (12) مارنے کے بدلے کنکری جمرے کے قریب ڈال دینا۔[3]

---

1 ...... بہارِ شریعت، 1/1148، حصہ: 6۔

2 ...... رفیق الحرمین، ص 201 تا 202۔

3 ...... رفیق الحرمین، ص 204 تا 205۔

www.dawateislami.net

Go To Index

حاجی اور بَقَرہ عید کی قُربانی

سُوال: حاجی پر بَقرہ عید کی قُربانی واجب ہے یا نہیں؟

جواب: مقیم مالدار حاجی پر واجِب ہے، مُسافِر حاجی پر نہیں اگرچِہ مالدار ہو۔ بَقَرہ عید کی قربانی کا حَرَم شریف میں ہونا ضَروری نہیں، اپنے مُلک میں بھی کسی کو کہہ کر کروائی جاسکتی ہے۔ البتہ دن کا خیال رکھنا ہو گا کہ جہاں قربانی ہونی ہے وہاں بھی اور جہاں قربانی والا ہے وہاں بھی دونوں جگہ ایّام قربانی ہوں۔ (1)

طَوافُ الزِّیارۃ کا وقت کب سے کب تک ہے؟

سُوال: طَوافُ الزّیارۃ کسے کہتے ہیں اور اس کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟

جواب: طَوافُ الزِّیارۃ کو "طوافِ اِفاضہ" بھی کہتے ہیں یہ حج کا دوسرا رُکن ہے، اِس کا وقت 10 ذُوالحجۃ الحرام کی صبحِ صادِق سے شروع ہوتا ہے اِس سے قبل نہیں ہو سکتا۔ اس میں چار پھیرے فرض ہیں بِغیر اس کے طواف ہو گا ہی نہیں اور حج بھی نہ ہو گا اور پورے سات کرنا واجِب ہے۔ طَوافُ الزّیارۃ دسویں ذُوالحِجّہ کو کرلینا افضل ہے، لہٰذا پہلے جَمْرَۃُ الْعَقَبہ کی رَمی پھر قُربانی اور اِس کے بعد حَلْق یا تقصیر سے فارِغ ہولیں۔ افضل وَقت 10 تاریخ ہی ہے مگر تینوں دن یعنی بارھویں کے غُروبِ آفتاب تک طوافِ زیارت کرسکتے ہیں۔ (2)

طَوافِ رُخصت

سُوال: طَوافِ رُخصت کے بارے میں کچھ بیان فرمادیجیے۔

جواب: جب رُخصت کا اِرادہ ہو اُس وقت آفاقی حاجی پر طَوافِ رُخصت واجِب ہے، نہ کرنے والے پر دَم واجِب ہوتا ہے۔ اِس کو طوافِ وَداع اور طوافِ صَدْر بھی کہتے ہیں، اِس میں اِضطباع، رَمَل اور سَعْی نہیں۔ عُمرے والوں پر واجِب نہیں۔ طَوافِ رُخصت میں صِرف طواف کی نیّت ہی کافی ہے، واجِب، ادا، وَداع یعنی رُخصت وغیرہ اَلفاظ نیّت میں شامل ہونا ضَروری نہیں یہاں تک کہ طَوافِ نَفل کی نیّت کی جب بھی واجِب ادا ہو گیا۔ (3)

---

1 رفیق الحرمین، ص194۔

2 رفیق الحرمین، ص199 تا200۔

3 رفیق الحرمین، ص205۔

www.dawateislami.net

Go To Index

حج و عمرہ کے اعمال کا نقشہ ایک نظر میں

ذیل کے نقشہ سے عمرہ، حجِ افراد، قِران اور تمتع کے مناسک معلوم کیے جاسکتے ہیں، یہ وضاحت بھی کر دی گئی ہے کہ ان میں سے شرط، رکن، واجب، سنت اور اختیاری کون کون سے مناسک ہیں۔

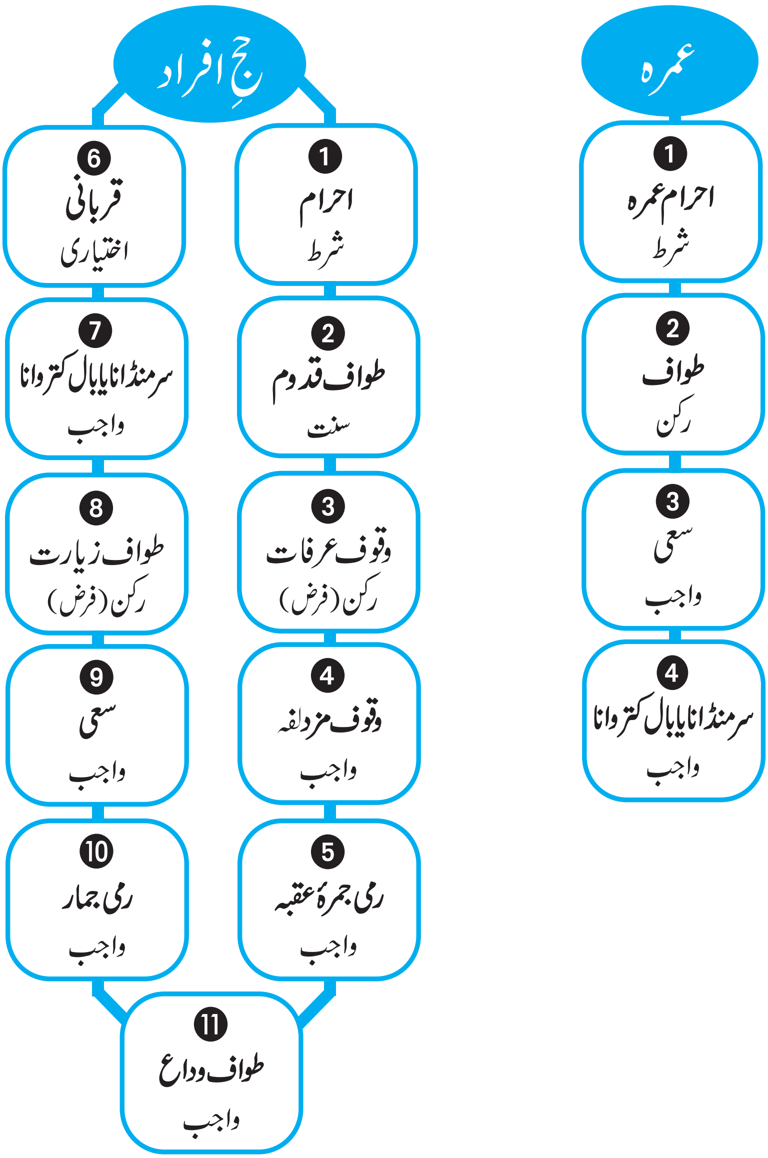

www.dawateislami.net

حجِ قِران

1. احرامِ حج وعمرہ — شرط
2. طوافِ عمرہ — رکن (فرض)
3. سعیِ عمرہ — واجب
4. طوافِ قدوم مع رمل — سنت
5. سعی — واجب
6. وقوفِ عرفات — رکن (فرض)
7. وقوفِ مزدلفہ — واجب
8. رمیِ جمرۂ عقبہ — واجب
9. قربانی — واجب
10. سرمنڈانا یا بال کتروانا — واجب
11. طوافِ زیارت — رکن (فرض)
12. رمیِ جمار — واجب
13. طوافِ وداع — واجب

حجِ تمتع

(جب کہ قربانی کا جانور ساتھ نہ ہو)

1. احرامِ عمرہ — شرط
2. طوافِ عمرہ — رکن (فرض)
3. سعیِ عمرہ — واجب
4. سرمنڈانا یا بال کتروانا — واجب
5. ۸ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنا — شرط
6. وقوفِ عرفات — رکن (فرض)
7. وقوفِ مزدلفہ — واجب
8. رمیِ جمرۂ عقبہ — واجب
9. قربانی — واجب
10. سرمنڈانا یا بال کتروانا — واجب
11. طوافِ زیارت — رکن (فرض)
12. سعی — واجب
13. رمیِ جمار — واجب
14. طوافِ وداع — واجب

پاکستان اور ہندوستان سے آنے والے عموماً حج تمتع ہی کیا کرتے ہیں۔ ذیل کے نقشہ میں نہایت اختصار سے اس کا طریقہ (جب کہ قربانی کا جانور ساتھ نہ ہو) گھر سے روانہ ہو کر اختتام حج تک پیش خدمت ہے۔

1. گھر سے روانگی
2. میقات سے پہلے عمرہ کی نیت سے احرام باندھنا
3. کعبہ شریف کا طواف کرنا اور مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھنا اور آبِ زم زم پینا
4. سعی کرنا اور اس کے بعد حلق یا قصر کرانا اور احرام کھولنا
5. ۸ ذی الحجہ کو دوبارہ احرام باندھ کر منٰی جانے کی تیاری کرنا اور منٰی میں جا کر ظہر عصر مغرب اور عشاء کی نماز ادا کرنا
6. ۹ ذی الحجہ کو مقام عرفات میں ظہر وعصر کی نمازیں پڑھنا۔ وقوفِ عرفات کرنا
7. ۹ ذی الحجہ کو سورج غروب ہونے کے بعد عرفات سے مزدلفہ پہنچ کر نماز مغرب وعشاء ملا کر پڑھنا۔ رات مزدلفہ میں قیام اور طلوع آفتاب سے کچھ پہلے تک مزدلفہ میں وقوف کرنا
8. ۱۰ ذی الحجہ کو مزدلفہ سے منٰی میں آنا اور جمرۃُ العقبٰی پر کنکریاں مارنا۔ قربانی کرنا اور حلق یا قصر کرنا
9. ۱۰ ذی الحجہ کو حلق یا قصر کے بعد مکہ مکرمہ میں جا کر طواف زیارت کرنا اور پھر واپس منٰی میں آنا
10. ۱۱،۱۲،۱۳ ذی الحجہ کو منٰی میں قیام کرنا۔ اور ان تینوں دنوں میں جمرات پر کنکریاں مار کر مکہ مکرمہ روانہ ہونا
11. ۱۴ ذی الحجہ یا جب رخصت کا ارادہ ہو طواف وداع کرنا
12. سفر مدینہ طیبہ خاص بقصد زیارت شریفہ

مشق

سبق کی روشنی میں دیئے گئے سُوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سُوال: حج کا رُکنِ اعظم کیا ہے؟

سُوال: حج فرض ہونے کی کتنی شرائط ہیں؟

سُوال: حج کی ادائیگی کے واجب ہونے کی کیا شرائط ہیں؟

سُوال: حج کے فرائض بیان کریں؟

سُوال: رمی کے مکروہات کیا کیا ہیں؟ کوئی سے 5 بیان کیجیے۔

سُوال: طَوافِ رُخصت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

www.dawateislami.net

تفصیلی فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
یاد داشت	3	ضروریاتِ دین کی کوئی سمجھ نہ ہو تو؟	16
اجمالی یعنی مختصر فہرست	6	کُفر کے کیا معنیٰ ہیں؟	16
اِس کتاب کو پڑھنے کی 17 نیّتیں	8	مرتد کسے کہتے ہیں؟	16
المدینۃ العلمیۃ(Islamic Research Centre)	9	توحید کسے کہتے ہیں؟	17
اَرکانِ اِسلام	10	واجِبُ الوُجود کسے کہتے ہیں؟	17
دُرُود شریف کی فضیلت	10	شرک کے کیا معنیٰ ہیں؟	17
اَرکانِ اِسلام کتنے اور کون کون سے ہیں؟	10	نِفاق کسے کہتے ہیں؟	17
سبق نمبر1: ایمانیات قرآن وحدیث کی روشنی میں		کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے منافقین کے بارے میں بتایا؟	18
اللہ کے نزدیک مقبول دین "صرف اسلام"	12	کسی مخصوص شخص کی نسبت منافق کہنا کیسا؟	18
ایمان کی فضیلت	12	**سبق نمبر3: اللہ پاک کے بارے میں سُوال جواب**	
اسلام اور ایمان کی حقیقت	12	"مَعْبُود" کسے کہتے ہیں؟	20
ایمان کامل کب ہوگا؟	13	اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے	20
تقدیر	13	توحید پر قرآنی دلیل	20
ایمان اور کفر	13	اللہ پاک کی مثل ناممکن ہے	21
ایک اچھے یا بُرے کلمے کا نتیجہ	14	کیا خدائے کریم دِل میں رہتا ہے؟	21
جہنم میں کون جائے گا؟	14	دنیا میں اللہ پاک کا دیدار	22
شرک کی مذمت	14	آخرت میں اللہ پاک کا دِیدار	22
سبق نمبر2: ایمانیات کے بارے میں سوال جواب		کیا اللہ پاک کو کسی کی حاجت ہے؟	22
اِسلام کا کیا معنیٰ ہے؟	15	اَنبیائے کِرام علیہم السّلام کو کیوں بھیجا؟	23
اِیمان کا لغوی اور اصطلاحی معنیٰ	15	**سبق نمبر4: اللہ پاک کی صفات کے متعلق سوال جواب**	
ضَروریاتِ دِین کسے کہتے ہیں؟	15	اللہ پاک کی صفات	24

عنوان	صفحہ
اللہ پاک کی صفاتِ ذاتیہ	24
اللہ پاک کی صفاتِ سلبیہ	25
اللہ پاک ہر عیب سے پاک ہے	25
اللہ پاک کا عِلم	25
اللہ پاک کے عِلم میں سے کسی چیز کا انکار کرنا کیسا ہے؟	26
اللہ پاک اور نبیوں کے عِلم میں کیا فرق ہے؟	26
اللہ پاک کی صفتِ سماعت	26
”اللہ پاک آسمان سے دیکھ رہا ہے“ کہنا کیسا؟	27
سبق نمبر 5: فرشتوں کے بارے میں سُوال جواب	
فرشتے کون ہیں؟	28
قرآنِ کریم سے فرشتوں کے وُجود کا ثبوت	28
فرشتوں کے وجود کا انکار کرنا کیسا؟	28
کیا ہم فرشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟	28
کیا فرشتہ اِنسانی شکل و صورت اِختیار کر سکتا ہے؟	29
فرشتے مختلف کاموں پر مامور ہوتے ہیں	29
چار مقرب فرشتوں کے نام اور ان کے کام	29
کیا فرشتوں میں رَسُول ہوتے ہیں؟	30
موت کے فرشتے کا نام اور لقب	30
”مَلَکُ الْموت کو بُرا بھلا“ کہنا کیسا؟	30
فرشتوں سے غلطی نہیں ہو سکتی	30
فِرشتوں کو حسبِ حاجت عِلمِ غیب دیا جاتا ہے	31
کیا فرشتوں کو اِیصالِ ثواب کر سکتے ہیں؟	31
”اِس بات کا تو میرے فِرشتوں کو بھی علم نہیں“ کہنا کیسا؟	31

عنوان	صفحہ
”جیسی رُوح ویسے فِرِشتے“ کہنا کیسا؟	32
سبق نمبر 6: آسمانی کتب کے بارے میں سُوال جواب	
آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟	33
صَحائف اور کتب کی تعداد 104 ہے	33
چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام	33
چار مشہور آسمانی کتابیں کن اَنبیائے کِرام پر نازِل ہوئیں؟	33
اِنجیل، تورات اور قرآنِ پاک یہ کتابیں کس زبان میں نازل ہوئیں؟	34
کیا اِنجیل پر بھی اِیمان لانا ہو گا؟	34
کیا رَدّوبدل والی اِنجیل پر بھی اِیمان لانا ضَروری ہے؟	34
سبق نمبر 7: قراٰن مجید کے بارے میں سوال جواب	
کیا قرانِ مجید ایک ہی بار میں نازل ہوا؟	36
قرانِ پاک کا ایک حَرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب	36
قرانِ مجید پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت	36
کیا بغیر سمجھے قرآنِ مجید پڑھنے میں ثواب ہے؟	36
قرآنِ پاک کا یاد ہو جانا معجزہ ہے	37
قرآنِ پاک چُھونے کے لئے وُضو کرنا فرض ہے	37
ترجمۂ قرآن چُھونے کے لئے بھی وُضو کرنا فرض ہے	37
کیا تیمم کرکے قرآنِ پاک کو چُھو سکتے ہیں؟	38
بے وُضو رومال وغیرہ کپڑے سے قرآنِ پاک کو چُھونا کیسا؟	38
کتاب یا اَخبار میں آیت لکھی ہو تو اُسے چُھونے کا حکم	38
حکمِ قرآن کو غَلط جاننا کُفر ہے	38
آیتِ قرآنی نہ ماننے کا حکم	38
کیا ہمارے پاس موجود قرآنِ پاک مکمل ہے؟	39

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
قِراءت کے اِنکار کا کیا حکم ہے؟	39	ختمِ نبوت کا قرآن میں بیان	47
اگر قرآنِ پاک ہاتھ سے چھوٹ جائے تو...؟	39	خاتم النبیین کا معنیٰ	48
قرآنِ پاک زمین پر پٹخ دیا تو...؟	39	ختمِ نبوت کا حدیث میں بیان	48
سبق نمبر 8: نبوت ورسالت کے بارے میں سُوال جواب		30 جھوٹے دجّال	49
نبی کسے کہتے ہیں؟	41	نُبُوّت صِرف اللہ کی عنایت سے ملتی ہے	49
رسول کسے کہتے ہیں؟	41	ختمِ نبوت کے منکر کا حکم	49
نبی اور رَسُول میں فرق	41	عیسیٰ علیہ السّلام کا نزول اور عقیدہ ختمِ نبوت	50
پیغمبروں اور دوسرے انسانوں میں فرق	41	نبوت کے جھوٹے دعویدار سے دلیل مانگنا کیسا؟	50
دنیا میں سب سے پہلے آنے والے نبی	42	”ایک لاکھ 24 ہزار اَنبیا“ کہنا کیسا؟	50
کیا اَنبیائے کِرام ساری مخلوق سے افضل ہیں؟	42	دورِ حاضر میں ختمِ نبوت کے منکر کون؟	51
اُولُو الْعَزم رَسُول اور ان کی افضلیت کی ترتیب	42	قادیانیوں کے بارے میں پاکستان کا آئین کیا ہے؟	51
کسی ایک نبی کو بھی نبی ماننے سے اِنکار کرنا کیسا؟	43	**سبق نمبر 10: قِیامت کے بارے میں سُوال جواب**	
نبی کی گستاخی کرنے والے کا حکم	43	قِیامت اور حشر میں کیا فرق ہے؟	52
اَنبیائے کِرام اور فِرشتے معصوم ہوتے ہیں	43	قِیامت کے نام	52
اَنبیائے کِرام کی طرح کسی اور کو معصوم سمجھنا کیسا؟	44	قِیامت کب قائم ہو گی؟	52
نبی کو بندہ کہنے سے اِنکار کرنے والے کا حکم	44	قِیامت کے دن صرف روحیں جمع ہوں گی یا جسم بھی؟	52
رَسُولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بشر ہیں یا نور؟	44	پانی میں ڈوبنے یا آگ میں جلنے والوں کا حشر	53
سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کب سے نبی ہیں؟	44	قِیامت کیسے قائم ہو گی؟	53
کیا مٹّی نبی کا بدن کھا سکتی ہے؟	45	مَرنے کے بعد اب قیامت میں کیا اُٹھنا! یہ جملہ کیسا ہے؟	53
اَنبیائے کِرام علیہمُ الصّلوٰۃُ والسّلام حیات ہیں	45	قِیامت کے دِن کی مقدار	54
سبق نمبر 9: ختم نبوت کے بارے میں سوال جواب		قِیامت کے دِن اَعمال میں سب سے پہلا سُوال	54
سب سے آخری نبی	47	قِیامت کے دِن حُقوقُ العباد میں سب سے پہلا سُوال	54
ختمِ نبوت سے کیا مراد ہے؟	47	قِیامت کے دن کا مذاق بنانا کیسا؟	55

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
64	سوالاتِ قبر میں کامیابی پر سلوک	55	قیامت کے دِن جانور مٹی کر دیئے جائیں گے
64	کافر سے قبر میں کیا سلوک کیا جائے گا؟	55	سوال: صِراط کسے کہتے ہیں؟
65	جو مُردے دفن نہیں کئے جاتے	55	پل صراط سے گزر
65	قبروں سے محشر کی طرف جانے کی مختلف حالتیں	56	پُلِ صِراط سے گزرنے میں سب کی حالت ایک جیسی ہو گی یا مختلف؟
65	کیا دوبارہ جَنَم لینا ممکن ہے؟	56	میزان کیا ہے؟
65	قبروں سے محشر اور محشر سے جنت تک صحابہ کرام کے ساتھ		**سبق نمبر 11: تَقدیر کے بارے میں سُوال جواب**
	سبق نمبر 13: نماز اور طہارت قرآن و حدیث کی روشنی میں	58	تقدیر کسے کہتے ہیں؟
68	طہارت کا قرآنی حکم	58	تقدیر کے بارے میں بحث کرنا کیسا؟
68	نماز کا قرآنی حکم	58	خود کو مجبور محض سمجھنا کیسا ہے؟
69	آثارِ وضو کی چمک	59	جو جیسا کرنے والا تھا ویسا لکھ دیا گیا
69	خطائیں مٹانے والا عمل	59	تقدیر میں سب لکھا ہے تو محنت کیوں؟
69	اعضائے وضو سے گناہ نکل جاتے ہیں	60	تقدیر کی کتنی قسمیں ہیں؟
69	کامل وضو کی فضیلت	60	تقدیر "مُبْرَم حقیقی"
70	مسواک کا حکم	60	تقدیر "مُعلّقِ محض"
70	غسل جنابت	60	تقدیر "معلقِ شبیہ بہ مُبْرَم"
70	غسل جنابت میں احتیاط	61	کیا دُعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے؟
70	تیمم کا حکم	61	بُرا کام کر کے تقدیر کا بہانہ کرنا کیسا؟
71	پانچ نمازوں کی فضیلت		**سبق نمبر 12: مَرنے کے بعد اُٹھائے جانے کے بارے میں سُوال جواب**
71	دروازے پر نہر	63	بَرزخ کے معنٰی
71	قیامت کے دن پہلا سوال	63	کیا مرنے کے بعد روح فنا ہو جاتی ہے؟
71	اذان کی فضیلت	63	مُنْکَر نَکِیْر کسے کہتے ہیں؟
71	مؤذن کی آواز	64	قبر کے سوالات
72	ستائیس درجے فضیلت	64	مسلمان کے قبر میں جوابات

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
وتر کی فضیلت	72	**سبق نمبر16:وضو کا طریقہ اور فرائض وغیرہ کے بارے میں سوال جواب**	
مسافر کی نماز	72	وُضو شروع کرنے سے پہلے کی دُعا	80
سبق نمبر14:وُضو کے احکام کے بارے میں سُوال جواب		وُضو کے دَوران باتیں کرنا کیسا؟	80
وُضو کی تعریف	73	وُضو کرنے کا طریقہ	80
قرآنِ کریم میں وُضو کا حکم	73	وُضو کے بعد پڑھی جانے والی دُعا	82
حدیثِ پاک میں کامل وُضو کرنے کی فضیلت	73	وُضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے کی فضیلت	82
وُضو کرنا کب فرض ہے؟	73	وُضو کے چار فرائض	82
کیا ترجمۂ قران چُھونے کے لئے بھی وُضو کرنا فرض ہے؟	74	وُضو کی 13 سُنّتیں	83
بے وُضو رومال وغیرہ کپڑے سے قرانِ پاک کو چُھونا کیسا؟	74	وُضو کے مستحبات	83
کتاب یا اَخبار میں آیت لکھی ہو تو اُسے چُھونے کا حکم	74	وُضو کے 15 مکروہات	84
بے وُضو دِینی کتابیں چُھونا کیسا؟	74	**سبق نمبر17:وضو ٹوٹنے کے مسائل کے بارے میں سوال جواب**	
وُضو کرنا کب واجب ہے؟	75	دَورانِ وُضو اگر وُضو ٹوٹنے والا کوئی عمل پایا جائے تو اس کا حکم	86
وُضو کرنا کب سنَّت ہے؟	75	زَخم وغیرہ سے خون نکلنے سے وُضو ٹوٹنے کے اَحکام	86
کن مواقع پر وُضو کرنا مستحب ہے؟	75	انجکشن لگانے سے وُضو ٹوٹے گا یا نہیں؟	86
بے وُضو نماز پڑھنے کا حکم	75	دُکھتی آنکھ سے نکلنے والے آنسو کا حکم	87
سبق نمبر15:وضو کے پانی کے بارے میں سوال جواب		مُنہ بھر قے اور اس کا حکم	87
مستعمل پانی سے وُضو یا غسل کرنا جائز نہیں	77	وُضو سے متعلق قے کے شرعی اَحکام	87
باوُضو شخص کا دُھلا ہوا ہاتھ پانی میں پڑ جائے تو اس کا حکم	77	کیا سونے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟	88
ڈرم یا بالٹی وغیرہ سے پانی نکالنے کے لیے کوئی برتن نہ ہو تو؟	77	سونے کے وہ اَنداز جن سے وُضو نہیں ٹوٹتا	88
نابالغ بچے یا بچی کا ہاتھ پانی میں پڑ جائے تو	78	سونے کے وہ اَنداز جن سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے	89
اِستعمال شُدہ پانی کام کا ہو جائے اس کا طریقہ	78	کیا ہنسنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟	89
اِستعمال شُدہ پانی سے کپڑے دھونے اور آٹا گوندھنے کا حکم	78	سُوَّر یا خنزیر کا نام لینے سے وُضو نہیں ٹوٹتا	90
پانی کے علاوہ دیگر مشروبات میں بے دُھلا ہاتھ پڑ جائے تو اس کا حکم	78	کیا ستر دیکھنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟	90

عنوان	صفحہ
وُضو میں شک آنے کے 5 اَحکام	90
غسل کے بعد دوبارہ وُضو کرنا ضَروری نہیں	91
سبق نمبر 18: غُسل کے بارے میں سُوال جواب	
غسل کرنے کا طریقہ	92
بہتے پانی میں غسل کرنے کا طریقہ	92
غسل کے تین فرائض	93
فرض غسل میں کلی کی احتیاطیں	93
فرض غسل میں ناک میں پانی چڑھانے کی احتیاطیں	93
فرض غسل میں جسم پر پانی بہانے کی احتیاطیں	94
غسل کے 5 سنَّت مواقع	94
غسل کے مستحب مواقع	94
غسل سے نزلہ بڑھ جاتا ہو تو؟	95
زَخم پر پٹّی بندھی ہو تو غسل کیسے کیا جائے؟	95
سبق نمبر 19: تَیَمُّم کے بارے میں سُوال جواب	
تیمم کی تعریف	97
تیمم کے فرائض	97
تیمم کی 10 سنتیں	97
تیمم کا طریقہ	97
کس کس چیز سے تیمم کرنا جائز ہے؟	98
جس چیز سے تیمم کیا جائے اُس کا پاک ہونا ضَروری ہے	98
بیماری کی حالت میں کب تیمم کرسکتے ہیں؟	99
تیمم کب کرسکتے ہیں؟	99
جہاں نہ پانی ملتا ہو اور نہ ہی تیمم کیلئے پاک مِٹّی تو نماز کا حکم	100

عنوان	صفحہ
تیمم کی اِحتیاطیں وُضو سے بڑھ کر ہیں	100
وُضو اور غسل دونوں کے تیمم کا ایک ہی طریقہ ہے	100
تیمم کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟	100
سبق نمبر 20: نماز کے بارے میں سُوال جواب	
نماز کی تعریف	102
نماز کا قرآن پاک میں کیا حکم ہے؟	102
قرآنِ کریم میں نمازِ پنجگانہ کا ذِکر	102
نماز کے مختلف 25 فضائل	103
نماز کے طبّی فوائد	103
پانچ نمازوں میں فضیلت کی ترتیب	104
نماز کس پر فرض ہے؟	104
جان بوجھ کر نماز چھوڑنے کا حکم	104
نماز چھوڑنے والے کے لئے حدیثِ پاک میں کیا فرمایا گیا؟	105
کیا بیماری کی حالت میں نماز مُعاف ہے؟	105
کیا سخت بیماری میں بھی نماز معاف نہیں؟	105
کیا جنگ کی حالت میں بھی نماز معاف نہیں؟	105
اَدا، قضا اور اِعادہ کی تعریفات	106
نماز قضا کرنے کا عذاب	106
سوتے میں یا بھولے سے نماز قضا ہو جائے تو۔۔۔؟	106
رات کے آخری حصّے میں سونا کیسا؟	107
قضا نماز کب پڑھی جائے؟	107
سبق نمبر 21: نماز کا طریقہ	
نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ	109

عنوان	صفحہ
مَردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق	112
نماز میں ہاتھ کہاں کہاں اٹھائیں گے؟	112
نماز کی رکعتیں	113
سنّت مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟	114
سنّت غیر مؤکدہ کا کیا حکم ہے؟	114
سبق نمبر22: نماز کے ضروری مسائل مع شرائط وفرائض	
نماز کے ضروری مَسائل جاننا فرض ہے	115
نماز کی شرائط	115
نَماز کے فرائض	115
تکبیرِ تحریمہ کو شرائط اور فرائض دونوں میں کیوں شمار کیا گیا ہے؟	115
نماز کے واجبات	116
نماز میں دو سجدے کرنا فرض ہے یا واجب؟	116
نماز کے مستحبات	117
سبق نمبر23: نماز توڑنے والے اعمال	
نماز کن چیزوں سے ٹوٹ جاتی ہے؟	119
نماز میں کھانسنے یا کچھ بولنے کا حکم	119
مختلف حرکات سے نماز ٹوٹنا	119
قراءت کی غلطی سے نماز ٹوٹنا	120
نماز میں دیکھ کر قرآن پڑھنے کا حکم	120
دورانِ نَماز جان بوجھ کر اسلامی کتاب دیکھنے اور سمجھنے کا حکم	120
عملِ کثیر کی تعریف اور حکم	121
دورانِ نَماز سانپ بچھو مارنے کا حکم	121
دورانِ نَماز کھجانے سے نماز کب ٹوٹتی ہے؟	121

عنوان	صفحہ
سبق نمبر24: نماز کے مکروہات، سجدہ سہو کے احکام مع دیگر آداب	
پیشاب، پاخانے کی شدّت کی حالت میں نماز پڑھنا کیسا؟	123
کسی کے منہ کے سامنے نماز پڑھنے کا حکم	123
جاندار کی تصویر والا لباس پہن کر نماز پڑھنے کا حکم	123
دورانِ نماز بدن یا لباس کے ساتھ کھیلنے اور کپڑا اسمیٹنے کا حکم	124
نماز اور بیرونِ نماز میں انگلیاں چٹخانے کا حکم	124
نماز کے مکروہاتِ تنزیہہ	124
کہاں نماز پڑھنا مکروہِ تنزیہی ہے؟	125
سجدۂ سہو کب واجب ہوتا ہے؟	125
ہر واجب کے ترک سے سجدۂ سَہو واجب نہیں ہوتا	125
فَرض، سُنّتیں اور مستحبات کے ترک سے سجدۂ سہو کا حکم	126
سجدۂ سَہو کرنے کا طریقہ	126
سجدۂ سَہو کرنے کے چند اور مواقع	126
نماز میں نظر کہاں رکھنی چاہیے؟	127
نَمازی کے آگے سے گزرنے کے اَحکام	127
نَمازی کے آگے سے گزرنے کے لئے سُترہ کرنے کے چند اَحکام	128
دو آدمیوں کا نَمازی کے آگے سے گزرنے کا طریقہ	128
نَمازی اپنے آگے سے گزرنے والے کو کیسے روکے؟	128
طواف اور سعی کے دوران نمازی کے آگے سے گزرنے کا حکم	129
سبق نمبر25: نَمازِ وتر کے بارے میں سوال جواب	
نمازِ وتر کا کیا حکم ہے؟	130
نمازِ وتر کا وقت کیا ہے اور کب تک ادا کرسکتے ہیں؟	130
نمازِ وتر کا طریقہ	130

عنوان	صفحہ
دعائے قنوت بھول جائے تو؟	130
دُعائے قُنوت کون سی دُعا ہے؟	131
جو دُعائے قنوت نہ پڑھ سکیں وہ کیا پڑھیں؟	131
سبق نمبر26: نمازِ مسافر کے بارے میں سوال جواب	
سفر میں نماز کا کیا حکم ہے؟	132
شرعی مسافت کیا ہے؟	132
مسافر کے پاس پوری نماز پڑھنے کا وقت ہو تو	132
قصر نماز کب تک پڑھیں گے؟	132
حالتِ سفر میں نماز قضا ہو تو اسے کیسے پڑھا جائے؟	133
سبق نمبر27: نمازِ جمعہ کے بارے میں سوال جواب	
جمعہ کا معنیٰ	134
رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پہلا جمعہ کب ادا فرمایا؟	134
نمازِ جمعہ کی کیا فضیلت ہے؟	134
نمازِ جمعہ ترک کرنے پر وعید	134
نمازِ جمعہ کس پر فرض ہے؟	135
اگر کسی پر جمعہ کی نماز فرض نہیں، لیکن پھر بھی پڑھ لیا تو؟	135
نمازِ جمعہ فرض ہونے کی شرائط پوری نہ ہوں تو؟	135
کیا خطبہ سننا فرض ہے؟	136
نمازِ جمعہ کی کتنی رکعتیں ہیں؟	136
سبق نمبر28: نَمازِ تراویح اور عید کے بارے میں سوال جواب	
تراویح کی نماز کا کیا حکم ہے؟	137
تراویح کی رَکعتیں اور وقت	137
تراویح کی قضا کا کیا حکم ہے؟	137

عنوان	صفحہ
نمازِ عید کس پر واجِب ہے؟	137
عید اور جمعہ کے خطبے میں کیا فرق ہے؟	138
نمازِ عید طریقہ کیا ہے؟	138
سبق نمبر29: نمازِ جنازہ کے طریقے کے بارے میں سوال جواب	
اسلام میں پہلی نمازِ جنازہ	140
نمازِ جنازہ میں شرکت کا ثواب	140
نمازِ جنازہ کا حکم	140
نمازِ جنازہ کا انکار	140
نمازِ جنازہ کے رکن	141
نمازِ جنازہ کی سنّتیں	141
نمازِ جنازہ کا طریقہ	141
بالغ مرد و عورت کے جنازے کی دُعا	141
نابالغ لڑکے کی دُعا	142
نابالغہ لڑکی کی دُعا	142
سبق نمبر30: نمازِ جنازہ کے دیگر احکام کے بارے میں سوال جواب	
جوتے پر کھڑے ہو کر جنازہ پڑھنا	144
غائبانہ نَمازِ جنازہ نہیں ہو سکتی	144
جنازے کی پوری جماعت نہ ملے تو؟	144
پاگل کی نمازِ جنازہ کی دعا	145
خود کشی والے کی نمازِ جنازہ	145
مُردہ بچّے کے جنازے کے احکام	145
جنازے کو کندھا دینے کا طریقہ	145
شوہر کا بیوی کے جنازے کو کندھا دینا	146

عنوان	صفحہ
مُرتَد کی نَمازِ جنازہ کا حکمِ شَرعی	146
سبق نمبر31: روزہ واعتکاف قرآن وحدیث کی روشنی میں	
روزے فرض ہیں	148
روزے اور اعتکاف کے احکام	148
برکت والا مہینا	149
گناہ بخش دیئے جائیں گے	149
رمضان کی نزاکت	149
سحری میں برکت	150
افطار میں جلدی	150
سفر میں روزہ	150
اعتکاف سنت ہے	150
معتکف کے احکام	150
سبق نمبر32: روزے کے فضائل واحکام کے بارے میں سُوال جواب	
روزے کی تعریف	151
قرآنِ کریم میں روزوں کی فرضیت کا ذِکر	151
حدیثِ پاک میں روزوں کی فرضیت کا ذِکر	151
روزۂ رَمَضان کی فرضیت کا اِنکار کرنا کیسا؟	151
روزہ رکھنے کے فضائل	152
روزہ نہ رکھنے کی وَعید	152
روزہ رکھنے کا مقصد	153
روزہ کس پر فرض ہے؟	153
روزہ دار کو بُرا بھلا کہنا کیسا؟	153
”روزہ وہ رکھے جس کے پاس کھانا نہ ہو“ کہنا کیسا؟	154
روزے کی تعداد سے بیزاری کا اِظہار	154
روزے کیلئے نیت شرط ہے	154
روزے کی نیت کب تک کر سکتے ہیں؟	154
کیا روزے کے لیے سحری شرط ہے؟	155
سحری کا وقت کب تک ہوتا ہے؟	155
روزہ رکھ کر گناہوں کا اِرتکاب کرنا کیسا؟	155
سبق نمبر33: روزہ ٹوٹنے کے احکام کے بارے میں سوال جواب	
روزہ توڑنے والی چند چیزیں	157
روزہ رکھ کر توڑ دینے کی وَعید	157
پسینے یا آنسو کا قطرہ منہ میں چلا جائے تو روزے کا حکم	158
دانتوں سے خون نکلنے پر روزے کا حکم	158
روزے میں جان بوجھ کر قے کی تو؟	158
بھول کر کھانے پینے سے کب روزہ ٹوٹتا ہے؟	159
مِسواک کے ریشے حلق سے نیچے اُتر گئے تو اس کا حکم	159
روزہ توڑنے کا کَفّارہ	159
سبق نمبر34: روزے کے مکروہات کے بارے میں سوال جواب	
بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں جاتا	161
روزہ دار کو کھاتا پیتا دیکھیں تو کیا کریں؟	161
روزے میں خود بخود قے آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا	161
روزے کی حالت میں غبار یا دُھواں حلق میں چلا جائے تو حکم	162
روزے کی حالت میں کان میں پانی چلا گیا تو حکم	162
روزے کی حالت میں تیل یا سرمہ لگانے کا حکم	162
حالتِ روزہ میں اِحتِلام ہو جائے تو...؟	163

عنوان	صفحہ
خون نکل آنے سے کیا روزے پر کوئی اثر پڑتا ہے؟	163
روزہ میں عطر یا خوشبو سونگھنا	163
روزے کی حالت میں معمولی چیز حلق سے اُتر جانے کا حکم	163
روزے کے مکروہات	164
روزے میں مِسواک کرنا کیسا؟	164
کیا مریض کو روزہ نہ رکھنے کی اِجازت ہے؟	164
سبق نمبر 35: اِعتکاف کے بارے میں سُوال جواب	
اِعتکاف کا معنٰی اور تعریف	166
قرآنِ کریم میں اِعتکاف کا ذِکر	166
پیارے آقا کا اِعتکاف	166
اِعتکاف کے فضائل	167
اِعتکاف کی قسمیں	167
اِعتکافِ واجب کسے کہتے ہیں؟	167
اِعتکافِ سنّت کسے کہتے ہیں؟	168
اِعتکافِ نفل کسے کہتے ہیں؟	168
معتکف فنائے مسجد میں جا سکتا ہے	168
معتکف کے مسجد سے باہر نکلنے کی صورتیں	169
قضا اِعتکاف کا طریقہ	169
اِعتکاف توڑنے کی توبہ	169
سبق نمبر 36: مسجد بیت کے بارے میں سوال جواب	
”مسجدِ بَیت“ کسے کہتے ہیں؟	171
مسجدِ بیت بنانا کیسا؟	171
کرائے کے مکان میں مسجدِ بیت بنا سکتے ہیں؟	171

عنوان	صفحہ
نماز کے لیے کوئی جگہ مقرر نہیں کی تو اِعتکاف کا کیا حکم ہے؟	172
عورت دَورانِ اِعتکاف مسجدِ بیت سے نکل سکتی ہے؟	172
بھول کر مسجدِ بیت سے نکلنے کا حکم	172
عورت کس کس حاجت سے مسجدِ بیت سے نکل سکتی ہے؟	173
سبق نمبر 37: زکوٰۃ قرآن وحدیث کی روشنی میں	
مؤمن زکوٰۃ دیتے ہیں	175
گنجا سانپ	175
جنت کے سب دروازوں سے پکار	175
ایمان کا تقاضا	176
مال کی حفاظت	176
شر دور کرنے کا ذریعہ	176
سبق نمبر 38: زکوٰۃ کے بارے میں سُوال جواب	
زکوٰۃ کی تعریف	177
زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟	177
زکوٰۃ کی فرضیت کا اِنکار کرنے والے کا حکم	177
زکوٰۃ ادا نہ کرنا گناہِ کبیرہ ہے	177
زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب	178
زکوٰۃ کو ظلم یا حقارتاً ٹیکس کہنا	178
کیا زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض ہے؟	178
مالِ نامی سے کیا مراد ہے؟	179
زکوٰۃ کن چیزوں پر فرض ہوتی ہے؟	179
نابالغ پر زکوٰۃ فرض نہیں	179
صاحبِ نصاب ہونے کا پتا کس طرح چلے گا؟	180

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
کیا پہننے کے زیورات پر بھی زکوٰۃ ہے؟	180	کیا زکوٰۃ نہ دینے والے کا سارا مال حرام ہو جاتا ہے؟	188
کیا جہیز کے لیے جمع کیے گئے سامان پر زکوٰۃ واجِب ہے؟	180	زکوٰۃ نہ دینے والے کا تحفہ قبول کرنا کیسا؟	188
گمشدہ پیسوں کی زکوٰۃ کا مسئلہ	181	**سبق نمبر40: حج قرآن و حدیث کی روشنی میں**	
کیا تنخواہ سے بچائی ہوئی رَقم پر بھی زکوٰۃ ہوگی؟	181	فضیلتِ کعبہ اور حج کا حکم	191
بیوی کے پاس موجود سونے کی زکوٰۃ کا حکم	181	حج کتنی بار فرض ہے؟	191
سبق نمبر39: مصارِفِ زکوٰۃ کے بارے میں سوال جواب		گناہ سے پاک حج	191
زکوٰۃ کس کو دی جائے؟	183	حج مبرور کا ثواب	192
فقیر کی تعریف	183	سابقہ گناہ ختم ہو جاتے ہیں	192
کس کو زکوٰۃ دینا زیادہ افضل ہے؟	183	فرضیت حج کا سبب	192
بیوہ عورت کو زکوٰۃ دینے کا شرعی حکم	183	**سبق نمبر41: حَج کے بارے میں سُوال جواب**	
زکوٰۃ کی رَقم تحفہ یا عیدی کہہ کر دینے کا حکم	184	حج کی تعریف	193
کیا عَلَوی کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟	184	قرآنِ پاک میں حج و عمرے کا ذِکر	193
غَلَطی سے سَیِّد صاحب کو زکوٰۃ دے دی تو کیا حکم ہے؟	184	اَحادیثِ مبارکہ میں حج کی فضیلت	193
کیا پیسے چوری ہونے سے بھی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے؟	184	پیدل حج کرنے کی فضیلت	194
کیا زکوٰۃ نقد رَقم کے ذَریعے ہی دینا ضروری ہے؟	185	حج مَبرور کسے کہتے ہیں؟	194
زکوٰۃ میں پکا ہوا کھانا کِھلانا کیسا؟	185	حج مَبرور کی فضیلت	195
بہن بھائی ایک دوسرے کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں	185	حج کب فرض ہوا؟	195
بہو کا اپنی ساس کو زکوٰۃ دینے کا حکم	186	اِستطاعت ہونے کے باوجود حج نہ کرنا کیسا؟	195
کیا والد بیٹے کو زکوٰۃ دے سکتا ہے؟	186	حج کی تین قسمیں	195
ماں اپنی بیٹی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتی	186	حج قِران سے کیا مُراد ہے؟	196
کیا زکوٰۃ صرف رَمَضان میں ہی فرض ہوتی ہے؟	186	حج تَمتُّع سے کیا مُراد ہے؟	196
زکوٰۃ کی اَدائیگی کیلئے دِن مُعَیَّن کرنے کا طریقہ	187	حج اِفراد سے کیا مُراد ہے؟	196
زکوٰۃ دیتے ہوئے شرط لگانا	187	**سبق نمبر42: احرام کے بارے میں سوال جواب**	

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اِحرام کسے کہتے ہیں؟	198	عورتیں صِرف تقصیر کروائیں	206
اِحرام میں یہ باتیں حرام ہیں	198	**سبق نمبر44: حج کے احکام کے بارے میں سوال جواب**	
اِحرام میں یہ باتیں مکروہ ہیں	199	حج کا رُکنِ اعظم	207
اِحرام میں یہ باتیں جائز ہیں	199	وُقوفِ عرفات کے چند مَدَنی پھول	207
مَرد وعورت کے اِحرام میں فَرق	200	حج فرض ہونے کی شرائط	207
اِحرام میں ناجائز بات ہو جائے تو کیا حکم ہے؟	201	حج کی ادائیگی کے واجب ہونے کی شرائط	208
سبق نمبر43: طواف اور سعی کے بارے میں سوال جواب		حج کی صحتِ ادا کی شرائط	208
کَعبۂ مُشرَّفہ پر پہلی نظر پڑے تو اُس وقت کیا پڑھیں؟	202	حج کے فرائض	208
طواف کی اِبتدا کیسے ہوئی؟	202	حج کے ارکان	209
طواف کرنے کی فضیلت	202	حج کا طریقہ (مختصر)	209
طوافِ کعبہ کے لئے وُضو واجب ہے	203	رَمی کے احکام	209
طواف میں سات پھیرے اور آٹھ اِستلام	203	اِسلامی بہنیں اپنی رَمی خود ہی کریں	210
اِستلام کیا ہوتا ہے؟	203	مریض کی طرف سے رَمی کا طریقہ	210
طواف میں سات باتیں حرام ہیں	203	گیارہ اور بارہ کی رَمی کی ترتیب	211
طواف کے 11 مکروہات	204	رَمی کے مکروہات	211
طواف میں پھیروں کی گنتی یاد نہ رہی تو؟	204	حاجی اور بقرہ عید کی قربانی	212
دورانِ طواف وُضو ٹوٹ جائے تو کیا کریں؟	204	طَوافُ الزِّیارۃ کا وقت کب سے کب تک ہے؟	212
طواف وسَعی میں یہ سات کام جائز ہیں	205	طَوافِ رُخصت	212
سَعی کسے کہتے ہیں؟	205	حج وعمرہ کے اعمال کا نقشہ ایک نظر میں	213
سَعی کے 10 مکروہات	205	فہرست	217
مَرد کے لیے حلق کروانا بہتر ہے	205	مصادر و مراجع	229

مصادرومراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کانام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر طبری	امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری، متوفی ۳۱۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
تفسیر قرطبی	علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی، متوفی ۶۷۱ھ	دار الفکر بیروت
تفسیر خازن	علامہ علاء الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۴۱ھ	المطبعۃ المیمنیۃ مصر ۱۳۱۷ھ
تفسیر روح البیان	امام اسماعیل حقی البروسوی، متوفی ۱۱۳۷ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
تفسیر روح المعانی	ابو الفضل شہاب الدین آلوسی، متوفی ۱۲۷۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۰ھ
تفسیر خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر نور العرفان	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	پیر بھائی کمپنی لاہور
تفسیر نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر صراط الجنان	مفتی ابو صالح محمد قاسم قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ
تفسیر نسفی	امام عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی، متوفی ۷۱۰ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
تفسیر مدارک	امام عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی، متوفی ۷۱۰ھ	دار المعرفۃ بیروت
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
ابن ماجہ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ابو داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
نسائی	امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۶ھ
مصنف عبد الرزاق	امام حافظ ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، متوفی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
دارمی	حافظ عبد اللہ بن عبد الرحمٰن دارمی، متوفی ۲۵۵ھ	دار الکتاب العربی بیروت
مستدرک	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ

صحیح ابن حبان	علامہ امیر علاء الدین علی بن بلبان فارسی، متوفی ۷۳۹ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۷ھ
معجم کبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
معجم اوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
معجم صغیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن الحسین بن علی البیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
حلیۃ الاولیاء	حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
الترغیب والترھیب	زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی، متوفی ۶۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی، متوفی ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
جامع صغیر	امام ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
مسند امام احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مسند بزار	ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق البزار، متوفی ۲۹۲ھ	مکتبۃ العلوم والحکم المدینۃ المنورۃ
مسند ابی یعلیٰ	ابو یعلیٰ احمد بن علی موصلی، متوفی ۳۰۷ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
کنز العمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری، متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
المقاصد الحسنۃ	علامہ شیخ محمد عبد الرحمٰن سخاوی، متوفی ۹۰۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسند الفردوس	شیرویہ بن شہر دار بن شیرویہ الدیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
مراسیل ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	افغانستان
معرفۃ السنن والاثار	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
فیض القدیر	علامہ عبد الرؤوف مناوی، متوفی ۱۰۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۲ھ
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
در مختار	علامہ علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
بحر الرائق	علامہ زین الدین بن ابراہیم ابن نجیم حنفی، متوفی ۹۷۰ھ	کوئٹہ
فتاویٰ ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ھند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
الجوھرۃ النیرۃ	امام ابو بکر بن علی الحدادی، متوفی ۸۰۰ھ	کراچی

Go To Index

نور الایضاح	علامہ حسن بن عمار بن علی شرنبلالی، متوفی ۱۰۶۹ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
مراقی الفلاح	ابو الاخلاص حسن بن عمار بن علی الشرنبلالی الحنفی، متوفی ۱۰۶۹ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
فتاویٰ امجدیہ	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبہ رضویہ کراچی
فتاویٰ فیض الرسول	مفتی جلال الدین امجدی، متوفی ۱۴۲۲ھ	شبیر برادرز لاہور
فتاویٰ فقیہ ملت	مفتی جلال الدین امجدی متوفی ۱۴۲۲ھ	شبیر برادرز لاہور
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
فیضان زکوٰۃ	مجلس المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ کراچی
کتاب الحج	مولانا مفتی شاہ محمد محمود الوری	مکتبہ نعمانیہ سیالکوٹ
جنتی زیور	شیخ الحدیث عبد المصطفیٰ اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
ہمارا اسلام	خلیلِ ملت حضرت علامہ مفتی خلیل خاں برکاتی، متوفی ۱۴۰۵ھ	فرید بک سٹال لاہور
احکامِ تراویح واعتکاف	حضرت علامہ مفتی محمد ہاشم خان العطاری المدنی	والضحیٰ پبلی کیشنز لاہور
منح الروض الازھر	علی بن سلطان محمد ہروی حنفی ملا علی قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار البشائر الاسلامیۃ
شرح العقائد النسفیۃ	سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی، متوفی ۷۹۱ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
کتاب العقائد	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہل سنت	مفتی فضیل رضا قادری عطاری	مکتبۃ المدینہ کراچی
جاء الحق	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	قادری پبلشرز لاہور
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
اتحاف السّادۃ	علامہ سید محمد بن محمد مرتضیٰ زبیدی حسینی، متوفی ۱۲۰۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۲۰۰۹ء
کتاب الکبائر	محمد بن احمد بن عثمان الذھبی، متوفی ۷۴۸ھ	دار مکتبۃ الحیاۃ بیروت
الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰے	امام قاضی عیاض مالکی، متوفی ۵۴۴ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
رِسالہ نور مع رسائل نعیمیہ	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	نعیمی کتب خانہ
رَسائل نعیمیہ	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
فیروز اللغات	الحاج فیروز الدین	فیروز سنز لاہور ۲۰۱۲

www.dawateislami.net

Go To Index

المفردات	علامہ حسین بن محمد راغب اصفہانی، متوفی ۴۲۵ھ	دار القلم دمشق ۱۴۱۶ھ
بستان الواعظین	ابو الفرج عبد الرحمن بن الجوزی، متوفی ۵۹۷ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۴ھ
مکتوباتِ امام ربانی	مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی، متوفی ۱۰۳۴ھ	کوئٹہ
حیاتِ اعلیٰ حضرت	ملک العلماء مولانا محمد ظفر الدین بہاری، متوفی ۱۳۸۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت	مؤلفین شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ (دعوتِ اسلامی)	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیضانِ سنت	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
نیکی کی دعوت	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
غیبت کی تباہ کاریاں	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیضانِ رمضان	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیضانِ نماز	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
نماز کے احکام	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
اسلامی بہنوں کی نماز	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
عاشقانِ رسول کی 130 حکایات	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
رفیق الحرمین	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
چندے کے بارے میں سوال جواب	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
تلاوت کی فضیلت	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
غریب فائدے میں ہے	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
کفن چوروں کے انکشافات	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
بُرے خاتمے کے اَسباب	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
سب سے آخری نبی	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
اسلام کی بنیادی باتیں	مجلس مدرسۃ المدینہ	مکتبۃ المدینہ کراچی
ماہنامہ فیضان مدینہ	اسلامک ریسرچ سینٹر المدینۃ العلمیۃ	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ارکانِ اسلام کی ضرورت واہمیت

کلمہ طیبہ چابی کی ڈنڈی ہے اور ارکانِ اسلام نماز، روزہ، زکوۃ اور حج اس کے دندانے، جیسے چابی میں دانتوں کی ضرورت ہے ایسے ہی مسلمان کے لئے ارکانِ اربعہ ضروری ہیں۔

(مرأۃ المناجیح، 1/ 66 ماخوذا)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net